مُحبِ حیوان

مؤلفہ

شیخ علی اکبر صاحب ویٹرنری اسسٹنٹ و جونیئر ہاؤس

سرجن پنجاب ویٹرنری کالج

جس کو

بعد حصول جملہ حقوق دائمی از مؤلف

اسوڑامل بھاٹیہ اینڈ سنز تاجران کتب لاہور نے

دیپک راجپوت پرنٹنگ ورکس لاہور میں چھپایا

دیباچہ

کتاب ہذا اپنی بے نظیر خوبیوں کے سبب دور و نزدیک ہر جگہ مشہور و ہر دلعزیز ثابت ہو چکی ہے۔ ۹۰ فی صدی خریداران اسکو گنجینہ اوصاف کا مخزن قرار دیتے ہیں۔ مگر دو فیصدی ایسے بھی ہیں جو کتاب ہذا میں اسبات کا نقص بتلاتے تھے یعنے دیسی زبان میں امراض کے نام اور دوائیں درج نہیں ہیں اور جو لوگ چھوٹے چھوٹے دیہاتوں میں بود و باش رکھتے ہیں اُنکے لئے بدوں دیسی عام فہم نام بیماری و ادویات کے انگریزی مرض کا سمجھنا اور ادویہ ڈاکٹری کا حاصل کرنا مشکل ہے۔

لہذا ہم بطبع ثالث یعنے موجودہ ایڈیشن میں بہ سلک ضمیمہ ہذا یہ عیب بھی دور کئے دیتے ہیں۔ اوراق ضمیمہ ایک مشہور مصنف اور علم طب اسپتال کے اچھے عالم شخص سے قلمبند کرائے گئے ہیں۔ اس لئے ہمیں کامل امید ہے کہ اب یہ کتاب ہر علم و فہم کے انسان کے لئے درباره معلومات اسپتال ایک صادق رفیق کا کام دیگی۔ اور حقیقت میں صحب اسپتال کے خطاب کی مستحق ثابت ہوگی۔

(دیکھو کتاب ہذا کا آخری حصہ صفحہ)

پبلک کا سچا خیر اندیش

اروڑا مل بھاٹیہ تاجر کتب لاہور

کتاب ہذا کی بابت چند معزز اخبارات کی رائے

اردو اخبار مورخہ ۸ جون ۱۹۰۶ء ۔ محب اسپاں مصنفہ شیخ علی اکبر وٹرنری اسسٹنٹ جو نمبر اوّل سرجن پنجاب وٹرنری کالج لاہور ۔ اس میں مصنف نے گھوڑوں کی جملہ امراض کے اسباب علامات اور معالجات بڑی کوشش اور جانفشانی سے مختصر طور پر درج کئے ہیں ۔ اور گھوڑوں کے متعلق ہر قسم کے شبہ و صدرا سے ظاہر کرنے کی کوشش کی ہے۔ گویا دریا کو کوزے میں بند کر دیا ہے محکمہ کمسریٹ والوں اور وٹرنری اسسٹنٹوں کے علاوہ وہ لوگ بھی اس کتاب سے بہت کچھ نفع حاصل کر سکتے ہیں جنہیں گھوڑوں کی خرید و فروخت اور پرورش سے علی العموم کام رہتا ہے ۔ قیمت ایک روپیہ ہے

راجپوت گزٹ لاہور مورخہ ۱۶ ۔ اگست ۱۹۰۶ء ۔ محب اسپاں ۔ اس رسالہ کو شیخ علی اکبر صاحب وٹرنری اسسٹنٹ و جو نمبر اوّل سرجن پنجاب وٹرنری کالج لاہور نے تصنیف کیا یہ اپنی طرز کی بے نظیر کتاب ہے کیونکہ اس میں گھوڑوں کے متعلق تمام ضروری باتیں ہدایات درج ہیں ۔ گھوڑوں کے تاجروں گھوڑوں کے پالنے والوں گھوڑوں کے رکھنے والوں گھوڑوں کی خدمت کرنیوالوں اور گھوڑوں کے معالجوں کو اس کتاب کو اپنے پاس ضرور رکھنا چاہیے کتاب کی خوبیوں اور نفع بخش ہونیکا یقین مضامین کی خوبیوں سے جو ذیل میں درج کی جاتی ہیں بخوبی ہو سکتا ہے ۔ مثلاً گھوڑوں کی اقسام کی پہچان ۔ ٹانگوں اور بالوں کا اچھا ہونا رنگ کی تمیز مشتاق بنانیکی ترکیب ۔ گھوڑوں کے عیوب ۔ سواروں کیلئے ہدایات ۔ گھوڑوں کا ساز و سامان گھوڑے کی صحت اور بیماری کی علامات ۔ بیرونی اور مقامی امراض ۔ جلد کی بیماریاں ۔ پاؤں کی اندرونی و بیرونی بیماریاں ۔ ٹانگوں کی بیماریاں ۔ اعضائے تناسل کی بیماریاں ۔ دیگر امراض دل و جگر ۔ معدہ ۔ آنتوں ۔ مثانہ ۔ گردہ ۔ حلق ۔ دماغ ۔ آنکھ ۔ منہ وغیرہ کی بیماریاں اور اسکا علاج و دیگر ضروری باتیں ۔ قیمت (عہ) جو کتاب کی خوبیوں کے مقابلہ میں ہیچ ہے ۔

ہندوستان مورخہ ۱۵ جولائی ۱۹۰۶ء ۔ منشی علی اکبر صاحب لیکچرار وٹرنری کالج لاہور نے ایک کتاب بنام محب اسپاں تصنیف کی ہے جس میں گھوڑوں کی شناخت اور پرورش کے طریقے اور بیماریوں کے علاج درج ہیں بقول مصنف یہ کتاب ان صاحبوں کے لئے جو گھوڑے رکھنے اور پالنے کے شائق ہیں بہت مفید ہے اور انکو سلوتریوں کی بار بار خوشامد کرنے سے رہائی مل جائیگی ۔ قیمت ایک روپیہ ہے ۔

اروڑامل بھاٹیہ کتب فروش شاہ عالمی دروازہ لاہور سے طلب کرو

"محبِ اسپاں"

بابِ اوّل

ہدایات دربارہ خرید و فروخت اسپاں

ہر ایک شخص (خاصکر افسروں) کو چاہئے۔ کہ وہ گھوڑوں کو خریدنے پر اُنکا ٹھیک ٹھیک حُلیہ اور کیفیت لکھے۔ اور پیٹھ پر زین کے نیچے یا سُم پر کوئی مستقل نشان اِس غرض سے لگا دیوے۔ کہ چوری یا کھوئے جانے کی حالت میں وہ پہچانے جاویں۔

اخباروں میں گھوڑوں کی نسبت اشتہارات وغیرہ

کیفیت پڑھتے وقت اُس چیز پر جو بیان نہیں کی گئی۔ اچھی طرح سے غور کرنی چاہئے۔ اگر گھوڑے کے (ساونڈ) یعنے بے عیب ہونے کے بارے میں کوئی ذکر نہ ہو۔ تو یقیناً سمجھنا چاہئے۔ کہ گھوڑا (اَن ساونڈ) یعنے عیب دار ہے کیونکہ فروخت کنندہ اپنے گھوڑے کی عمدگی کے ثابت کرنے میں حتے الوسع کوشش کرتا ہے۔ لفظ خوبصورت کے کچھ معنے نہیں۔ کیونکہ یہ شخصی رائے پر منحصر ہے۔ دریافت کرو۔ کہ فروخت کرنے والا کون ہے۔ اور پوچھو کہ وہ گھوڑے

حالاتِ مصنف

خاکسار نے پنجاب وٹیرنری کالج لاہور میں ۱۸۹۶ء میں امتحان وٹیرنری اسسٹنٹاں میں کامیاب ہو کر مفصلہ ذیل اسناد و انعامات حاصل کئے۔ اوّل اصل ڈپلوما۔ دوئم جملہ طلباء میں اول رہکر ایک سند بمعہ طلائی تمغہ قیمتی پچاس روپیہ حاصل کیا۔ سوئم مڈیسن و سرجری میں ایک سند بمعہ انعام چہارم مٹریا میڈیکا و کمسٹری میں ایک سند بمعہ انعام۔ پنجم علم تشریح میں ایک سند بمعہ انعام ششم اثنائے تعلیم میں لارڈ لارنس سکالرشپ حاصل کرنے کی ایک سند۔ ہفتم ہاسپٹل ڈریسنگ میں ایک سند حاصل کی۔ اس کے بعد کمترین کچھ عرصہ کمسریٹ میں ملازم رہکر سول میں بہت اچھی طرح سے اپنی ڈیوٹی کو سرانجام دیتا رہا۔ انجام کار سول سے علیحدہ ہو کر پرنسپل صاحب پنجاب وٹیرنری کالج کی نظر عنایت سے جونیر ہاؤس سرجن مقرر ہوا۔ اور اس عرصہ میں کمترین کو خیال ہوا کہ وٹیرنری اسسٹنٹوں خصوصاً کمسریٹ والوں کو ایسی کتاب کی ضرورت ہے۔ جس میں بیماریوں وغیرہ کے نام کے مقابل میں انگریزی تحریر ہو۔ اس لئے کمترین نے بڑی محنت اور جانفشانی اور کم فرصتی میں اس کتاب کو بامداد سید غلام حسین شاہ صاحب طبع کیا ہے۔ امید ہے کہ ہم پیشہ اصحاب قدر دانی فرما کر مشکور فرماویں۔

شیخ علی اکبر

(ایچ) جونیر ہاؤس سرجن پنجاب وٹیرنری کالج لاہور

وقت ضائع کرتے ہیں۔ اور بعض اوقات دھوکھا کھا جاتے ہیں۔ مثلاً ایک عمدہ گاڑی کا گھوڑا زین سواری کے لئے بالکل نکما ہوتا ہے۔ یا برخلاف اسکے زین سواری کا گھوڑا گاڑی میں کام نہیں دے سکتا۔

دانتوں سے عمر کی پہچان

پیدائش کے روز سے یا دو ہفتہ کے بعد بچھیرے کے منہ میں دودھ کے چار دانت یعنے دو میانہ نچلے جبڑے اور دو بالائی جبڑے میں ہوتے ہیں۔ اور ڈیڑھ ماہ میں انکے گرد ایک ایک بغلوں کا دانت کبھی نکل آتا ہے۔ اور تعداد میں کل آٹھ ہوجاتے ہیں۔ پانچ ماہ کی عمر میں کناروں کے چار دانت نکلنے شروع ہوتے ہیں۔ اور ایک سال میں پورے ہوجاتے ہیں۔ اور تعداد میں کل بارہ (۱۲) ہوجاتے ہیں۔ اور آپس میں رگڑنے لگتے ہیں۔ ڈھائی سال کی عمر میں ہر ایک جبڑے سے میانہ جوڑہ دودھ کے دانتوں کا گرنا۔ اور انکی جگہ مستقل جوڑا پیدا ہونا شروع کرتا ہے۔ اور تین سال میں پورا ہوجاتا ہے۔ ساڑھے تین سال کی عمر میں بغلوں کے چاروں دودھ کے دانت مستقل دانتوں سے تبدیل ہونا شروع کرکے چار سال میں قائم دانت پورے ہوجاتے ہیں۔ ساڑھے چار سال کی عمر میں کناروں کے چاروں دودھ کے دانت گرنا اور انکی جگہ قائم دانت نکلنا شروع کرتے ہیں۔ اور پانچ سال میں پورے ہوجاتے ہیں۔ اور گھوڑوں میں چار نیش کبھی چار سال کی عمر میں یا قدرے بعد نیش نکلنا شروع کرتے ہیں۔ پانچ سال کی عمر میں گھوڑا جوانی چڑھتا ہے۔ اور اسکے منہ میں ۱۲ دانت ۴ نیش اور ۲۴ ڈاڑھیں کل چالیس (۴۰) دانت ہوتے ہیں۔ مگر گھوڑیوں میں نیش نہ ہونے کے سبب کل چھتیس (۳۶) دانت ہوتے ہیں۔

کو کیوں بیچتا ہے؟ کیا گھوڑا ٹھیک کام کرتا ہے۔ اس سے پہلے کب بیمار ہوا۔ اور کس بیماری میں۔ کیا اس میں کوئی عیب ہے؟ اگر ان سوالات کا جواب تشفی بخش نہ ہو۔ تو اس کی بابت کا خط و کتابت چھوڑ دو۔

گھوڑوں کے نیلام

نیلام کے قاعدوں کو غور سے پڑھو۔ اگر کسی نیلام میں تم کسی دن (ہفتہ) کو شام کے چار بجے ایک گھوڑے کو خریدو جس کی بابت نیلام کرنے والے نے بے عیب ہونے کا یقین دلایا ہو۔ لیکن ایک دن کے بعد (کیونکہ اتوار کو عموماً تعطیل منائی جاتی ہے) جب تم پیر (سوموار) کے دن سوار ہونے پر اس کے عیب معلوم کرو۔ تو نیلام کنندہ تمہاری شکایت کو کبھی نہیں سنے گا۔ کیونکہ اُنکے قاعدوں کے مطابق خریدنے کے بعد چوبیس (۲۴) گھنٹہ کے اندر اعتراض پیش ہونے چاہئیں۔

پالتو جانوروں کے معالجوں کی رائیں

جانوروں کے حاذق طبیبوں یا (وٹیرنری سرجنوں) کی رائے اگر مل سکے۔ تو ضرور لینی چاہئے۔ اور فیس بیدریغ ادا کرنی چاہئے۔ خواہ وہ تم کو خریدنے کی صلاح دیں۔ خواہ خریدنے سے روکیں۔ فیس ہندوستان میں پانچروپیہ سے سوالاکھ تک ہوتی ہے۔ تمہیں چاہئے کہ وٹیرنری سرجن کو بتلاؤ۔ کہ گھوڑے میں کیا کیا اوصاف درکار ہیں۔ یعنے کیسا گھوڑا خریدنا چاہتے ہیں۔ اور کس کام کے لئے۔ پھر وٹیرنری سرجن کو فیصلہ کرنے دو۔ کہ آیا گھوڑے میں وہ اوصاف پائے جاتے ہیں یا نہیں۔ کیونکہ عام خریدار ایسی باتیں نہیں سمجھ سکتے۔ اور اس طرح بیفائدہ

گھوڑوں کے صحیح البدن یا معیوب و مریض ہونیکی شناخت

گھوڑا خریدنے کے وقت سب سے پہلے کنتان پر ہی سرسری مگر محتاط نظر سے اُسکے تمام جسم کو ملاحظہ اور عمر و قد کا اندازہ کرکے اگر پسند ہو۔ تو اُس کو کنتان سے کھول کر معمولی قدم قدم چلاکر رفتار کی صفائی دیکھنی چاہیئے۔ پھر دُلکی چلاکر تیزی اور لنگ کا امتحان کرنا چاہیئے۔ گھوڑے کے دُلکی چلنے کے وقت سامنے اُسکے سر کی ہمواری اور حرکات کی طرف اور پیچھے سے اُسکے پُٹھے پر نگاہ رکھنی چاہیئے اگر گھوڑا لنگڑا معلوم ہو۔ تو پھر اُسکے اور امتحان کرنے کی ضرورت نہیں۔ اور اگر صاف رفتار سے چلتا ہو۔ تو باقی امتحان شروع کرو۔

(۱) پہلے گھوڑے کی بائیں طرف سے جاکر اور اُسے ولاسا دیکر منہ کھولنا چاہیئے۔ اور عمر کی تحقیق کرکے۔ منہ کی استری جھلی کی رنگت، مسوڑوں اور دانتوں کی حالت کو اچھی طرح دیکھنا چاہیئے۔ نیز ناک کھول کر اُس کی استری جھلی کی رنگت یا اُسپر زخم وغیرہ کا پورا امتحان کر لینا چاہیئے۔

(۲) سامنے ہوکر دونوں ہاتھوں سے اُس کی لگام تھام کر آنکھوں کی صفائی اور سرسری طور پر بصارت اور پتلی وغیرہ کا امتحان لینا چاہیئے۔

(۳) جبڑے کی ہڈی۔ گلہ۔ اور اُس کی غدودوں کو ٹٹولنا اور یہ دیکھنا چاہیئے کہ غدود متورم یا استخوان جبڑے سے سٹے ہوئے تو نہیں ہیں۔ جبڑے کی ہڈی متورم یا اُس میں ناسور تو نہیں ہے۔ کلا کٹا ہوا۔ متورم۔ یا اُسپر داغ۔ یا کٹنے وغیرہ کے نشان تو نہیں ہیں۔

(۴) گردن پر ہاتھ پھیر کر اور رگ کا امتحان کرکے پھر اطراف کی جانب توجہ کرو۔ کندھے کے عضلات۔ کہنی کی نوک۔ گھٹنے کی رگڑ یا ٹھوکر کے نشان وغیرہ کا

یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ پانچ برس کی عمر کے گھوڑوں کے نچلے دانتوں کے ممبروں پر اندر کی طرف گہرے نشیب اور اُن میں سیاہیاں ہوتی ہیں۔ جو رفتہ رفتہ دانتوں کے گھس جانے کے سبب کم ہوتے چلے جاتے ہیں۔ حتے کہ ساتویں برس میانی جوڑی کے گھس جانے کے سبب اُنکا نشیب پر ہو کر اُس کی سیاہیاں نا معلوم اور بہت خفیف رہ جاتی ہیں۔

آٹھویں برس بغلوں کے دانت کی سیاہیاں اُڑ جاتی ہیں۔ اور نویں برس کناروں کے دانتوں کے نشیب جاتے رہتے ہیں۔ اور سیاہیاں بالکل کم یا نا معلوم ہو جاتی ہیں۔ اور میانہ جوڑی کی سیاہی کے مقام پر بیرونی طرف ایک زرد حلقہ نظر پڑتا ہے۔ جس کو پنجابی میں (پپلاک) کہتے ہیں۔ نیز نچلے جبڑے کی ہڈی کے کنارہ کو ٹٹولنے سے معلوم ہوگا۔ کہ وہ پہلے تو گول معلوم ہوتا تھا۔ اور اب پتلا پڑنے لگا ہے۔ دسویں سال بغلوں کے دانتوں میں اور گیارھویں سال کناروں کے دانتوں میں زرد نشان نظر آنے لگتے ہیں۔ بارھویں سال سے دانتوں کی رنگت زردی مائل اور مسوڑے سے ہٹنے لگتے ہیں۔ دانت لمبے۔ چپٹے۔ نیش گھسے ہوئے اور زردی مائل سفید سخت میل سے پوشیدہ ہو جاتے ہیں۔ دانتوں کی جڑوں پر کبھی میل جم جاتا ہے۔ اور سامنے کو بڑھ آتے ہیں۔ جبڑے کی ہڈی پتلی ہو جاتی ہے۔ تیرہ سال کے بعد گھوڑے کا چہرہ بے رونقی پکڑنے لگتا ہے۔ آنکھ کا بالائی گڑھا گہرا ہو جاتا ہے۔ دانتوں کی گولائی جاتی رہتی ہے۔ اور وہ سہ گوشہ ہو جاتے ہیں۔ چہرہ کا گوشت کم ہو جانے سے چہرا ہڈیوں پر بسٹ جاتا ہے۔ چودھویں سال تجربہ کار آدمی قیاساً۔ یا علامتوں سے عمر کا اندازہ کر سکتا ہے۔

اُسکے پٹھے اور کولہے کی مساوات دیکھو۔

(۸) گھوڑے کو دہانے سے قابو کرکے پیچھے کی طرف ہٹانا چاہیئے۔ کیونکہ بعض گھوڑوں کی کمر میں فالج ہوتا ہے۔ اور پیچھے ہٹنے کے وقت لڑکھڑاتے ہیں۔ اور پاؤں کو زمین پر گھسیٹ کر چلتے ہیں۔ پھر گھوڑے کو دہانہ سے پکڑکر ایک ہی جگہ دو تین چکر دینے چاہئیں۔ کیونکہ کمر کے جوڑوں میں انفصال واقع ہوجاوے۔ تو گھوڑا پیٹھ کو پورے طور پر متحرک نہیں کرسکتا۔ اور پچھلے اطراف کو ایک جگہ قائم رکھکر گول چکر نہیں لے سکتا۔

(۹) اب پھر دُلکی اور اُسکے بعد تیز پویہ دوڑانا چاہیئے۔ اس سے شیردمی کرنے والے گھوڑے آواز کرنے لگتے ہیں۔ اور پوشیدہ لنگ ظاہر ہوجاتا ہے۔

(۱۰) پھر گھوڑے کو ایک کمرے میں لیجاکر سایہ میں اُس کی آنکھ کی صفائی اور کدت باحتیاط ملاحظہ کرنی چاہیئے۔ کہ آیا پردہ قرنیہ اور پتلی صاف ہے۔ اور کسی قسم کی کثافت یا سفیدی تو نہیں ہے۔ مثلاً آنکھ پر چوٹ لگنے سے قرنیہ سفید یا نیلگون ہوجاتا ہے۔ اور آشوب چشم کے متواتر ہونے سے بلورین رطوبت کے کثیف اور غیر شفاف ہوجانے کے سبب پتلی میں سے سفیدی نظر پڑتی ہے۔ کبھی آنکھ پر ناخنہ بھی چڑھا ہوا ہوتا ہے۔

(۱۱) پھر گھوڑے کو تھان میں کھلا چھوڑ دینا چاہیئے۔ کیونکہ بعض نابینا گھوڑے بالکل صاف آنکھیں رکھتے ہیں۔ اور سوائے ڈاکٹر اسپاں کے اور کوئی معلوم نہیں کرسکتا۔ اس لیئے اس کو بند کمرے میں کھلا چھوڑنے۔ اور پیچھے سے ہانکنے پر وہ در و دیوار سے ٹکر کھاتا ہے۔ اور اگر آنکھ درست ہو۔ تو دیوار سے دور رہتا ہے۔ اور اگر کسی کونے میں گھاس وغیرہ پڑا ہو۔ تو اُس کو سونگھتا یا کھاتا ہے۔

اچھی طرح ملاحظہ کرو۔ پھر نلی کی ہڈی کے اندر یا باہر بیر ہڈی کی تلاش کرو۔ پنڈلی نسوں اور بندوں کو دیکھو۔ کہ موچ والتواکی وجہ سے متورم اور سخت تو نہیں ہو گئے کیونکہ ان کی تندرست ساخت لچکیلی ہوتی ہے۔ اور موچ آجاوے۔ تو سخت اور موٹی ہو کر تن جاتی ہے۔ اور لنگ پیدا کرتی ہے۔ پھر گھٹنے کا جوڑ اور اُس کی حرکت دیکھنی چاہیئے۔ کہ آیا سخت و متورم تو نہیں۔ یا اُس پر ٹھوکر لگنے کا داغ تو نہیں۔ یا بیضے تو نہیں۔ اور پنڈلی کے نیچے پُرانے داغ کے نشان تو نہیں ہیں۔ پھر گامچی کی ہڈی پر چکر اول اور نیچے کی طرف ایڑی کی بغلوں پر اندرونی غضروف کی لچک کو دیکھو۔ کہ پشتک تو نہیں۔ اور سُم کے بالائی کنارے اور کھوؔن میں دیکھو۔ کہ کوئی شگاف تو نہیں ہے۔ پھر ایڑی کو دیکھو۔ سم اُٹھا کر تیلی کی حالت اور عام شکل سُم کو دیکھکر پاؤں کو چھوڑ دو۔

(۵) دھو۔ پیٹھ۔ کمر۔ پٹھے اور دم کی جڑ کو احتیاط سے دیکھو۔ کہ کہیں زخم۔ ورم۔ سختی وغیرہ تو نہیں ہے۔ کیونکہ زین لگنے سے اکثر دھو۔ پیٹھ پر زخم یا ناسور پیدا ہو جاتے ہیں۔

(۶) پھر اگلا بایاں پاؤں کسی دوسرے آدمی سے اُٹھوا کر پچھلے بائیں پاؤں کا امتحان کرو۔ کھونچ اور اُس کی چوٹی کا ورم۔ نیچے کے بند کی ہمواری وغیرہ کو احتیاط سے دیکھنا چاہیئے۔ پھر کھونچ کے اندر کی طرف ہڈا۔ مُونترا۔ اور پرانے داغ کے نشان ملاحظہ کرنے چاہئیں۔ جوڑ کی موٹائی اور ہمواری نہیں دیکھنی چاہیئے۔ اور پھر نیچے پنڈلی کی بندوں اور سٹھے کا امتحان کرو۔

(۷) اسی طرح اب داہنی طرف جا کر اسی قاعدہ سے دونوں ٹانگوں کا امتحان کر کے اپنا اطمینان کر لو۔ اور گھوڑے کے پیچھے دو تین قدم کے فاصلہ پر کھڑے ہو کر

(۲) (سائیڈبون) پشتک یعنی غضروف سُم کا اُستخوانی ساخت میں بدلنا (سنیڈکریک) یعنی شقاق الظفر یا سُم کا پھٹ جانا۔ پنڈلی کی نسوں اور رباط کا اکثر اوقات بغیر لنگ کے نہیں ہوتا۔ اس لئے یہ حالتیں عیب میں داخل ہیں۔

(۳) ہدھو۔ پیٹھ یا کمر پر پُرانا گھاؤ دینے لاگہ۔ یا جبڑے کی ہڈی میں ناسور گھوڑے کے جسم پر اگر کہیں بڑا زخم یا برساتی گھاؤ۔ یا ناک سے بلغم گرتا ہو یا گلے کے نیچے ورم ہو۔ یا ناک میں زخم ہو۔ تو گھوڑا نا تندرست ہے۔

(۴) گھوڑے کی آنکھ سفید یا ناخنہ پڑا ہو۔ یا بہت بھڑکتا ہو۔ یا سُم میں رس آتا ہوا ہو۔ یا دوڑاتے وقت خراٹے کی آواز کرے۔ یا ہوا پیتا ہو۔ یا ڈونگا کاٹتا ہو۔ یا کسی جگہ فتق ہو۔ یا گھوڑے کے آلہ تناسل یا خصیوں پر پُرانا زخم ہو۔ تو گھوڑا ناقابل پاس سمجھنا چاہیئے۔

صواب

جس گھوڑے کی چھاتی۔ پیشانی اور پٹھے چوڑے۔ گردن لمبی۔ پیٹھ گہری نتھنے فراخ۔ جبڑا موٹا۔ آنکھ بڑی اور ابھری ہوئی۔ مدھو اونچا۔ کندھے پیچھے کو مڑے ہوئے۔ پنڈلیاں موٹی۔ رباط مضبوط۔ گامچی چھوٹی۔ سُم مضبوط بڑے اور سیاہ۔ پیٹ درمیانہ درجہ کا اور گول۔ اور کولہے اور آخری پسلی کی جگہ تنگ اور پچھلے اطراف ٹھیک جسم کے نیچے ہوں۔ وہ گھوڑا عمدہ اور قابل تعریف سمجھنا چاہیئے۔

تندمزاج گھوڑا

جس گھوڑے کی چہرہ کی ہڈیاں آنکھوں کے نیچے کی طرف سے مجوف ہوں۔

ٹانگوں کا اچھا ہونا

جب گھوڑا چپ چاپ کھڑا ہو تو اس کی چاروں ٹانگیں عمودی (سیدھی) ہونی چاہئیں۔ اور شانے کی ہڈی کا رُخ سیدھا نہ ہو بلکہ ترچھا ہونا چاہئے۔ سیدھا شانہ سواری میں اُس کی چال کو ناہموار اور قدم کو محدود کر دیتا ہے۔ اور بازو کی ہڈی لمبی اور مضبوط ہونی چاہئے۔ کیونکہ اچھی چال کو ظاہر کرتی ہے۔ گھٹنوں کو جب سامنے کی طرف سے دیکھا جاوے تو ٹانگ کے اوپر اور نیچے کے حصے سے چوڑے اور پچھلی طرف سے گاؤدم ہونے چاہئیں۔ گھٹنے کے نیچے کی ہڈیاں چوڑی ہونی چاہئیں اگر نعل نامناسب طور سے گھس جاویں تو گھوڑا آزادانہ طور سے نہیں چلے گا۔ اور ٹھوکریں کھائیگا۔

پاؤں کا اچھا ہونا

پاؤں کا ٹھیک جھکاؤ۔ چالیس سے پچاس درجہ ہے۔ اگر زیادہ ترچھے ہوں تو یہ چوڑی تلی یا پاؤں کا پیوستہ ہونا ظاہر کرتا ہے۔ اگر پاؤں زیادہ سیدھے ہوں تو اس سے جکڑاؤ اور بیماری تھرش پیدا ہوتی ہے۔

مزید براں (پاسٹرن بون) زیادہ عمودی ہو تو اس سے زیادہ ہچکولے لگتے ہیں۔ سفید تلی والے پاؤں میں زیادہ بیماری ہوتی ہے۔

عیب

(۱) اٹھے اور رکھو ہچ کے بیٹھنے۔ بیر ماڑی۔ ہڈا۔ چکراول کی وجہ سے اگر گھوڑا لنگ نہ کرے۔ تو اکثر گھوڑے عرصہ تک بلا خوف کام دیتے ہیں۔

اور سیاہ ابلق جس کے جسم سیاہ اور سفید بال ہوں۔

(۱۳) نیلا گرہ یا کبورہ گرہ۔ جس کے سیاہ زیادہ اور کم سفید بال ملے جلے ہوئے ہوں۔

(۱۴) سبزہ۔ جس کے بال قدرے سیاہ اور اکثر سفید ہوں۔ مگر ایسے ملے ہوئے نہ ہوں کہ رنگت آسمانی گون دکھائی دے۔ اس رنگ کے سیاہی کی کمی بیشی کے لحاظ سے مختلف نام ہیں۔ مثلاً سبزہ۔ گلدار سبزہ۔ جا نفل کے رنگ۔ فولادی۔ گلس دار وغیرہ۔

اقسام اسپان

(۱) عربی۔ تازی۔ یا عراقی یعنے ملک عرب کے گھوڑے تمام قسم گھوڑوں سے زیادہ محنت کش۔ صابر۔ غریب مزاج۔ دلاور اور نہایت خوبصورت ہوتے ہیں۔ قد میں گو بہت بڑے نہیں ہوتے۔ مگر انکا وجود نہایت مضبوط معلوم ہوتا ہے۔ نتھنے چوڑے۔ رخسار اور گال موٹے۔ کان چھوٹے اور خوبصورت۔ چھاتی چوڑی دم وایال کے بال ریشم کی طرح چمکدار۔ جسم ہموار۔ بال چھوٹے۔ اور پچھلے اطراف مضبوط۔ اور کسیقدر خمدار ہوتے ہیں۔ اہل عرب گھوڑوں کو اولاد سے بھی زیادہ عزیز رکھتے ہیں۔ اور بڑی محنت سے انکی پرورش کرتے ہیں۔

(۲) انگریزی گھوڑا۔ اس قسم کے گھوڑے بھی خوبصورت اور قد آور ہوتے ہیں۔ اور اچھی محنت دیتے ہیں۔ یہ نسل بھی عرب کے سانڈوں سے بڑھائی گئی ہے۔

(۳) ویلر۔ اس قسم کے گھوڑے ملک اسٹریلیا سے آتے ہیں۔ اور بڑے قد آور جسیم ہوتے ہیں۔ مگر ولایتی گھوڑوں کے مقابلہ میں دلاور نہیں ہوتے۔

(۴) ترکمان۔ اس قسم کے گھوڑے بہت دلاور تیز قدم اور محنتی ہوتے ہیں بالعموم ترکمان گھوڑا اصلی عربی گھوڑے سے دوسرے درجہ پر خیال کیا جاتا ہے مگر اس ملک میں ایسے گھوڑے بہت کم آتے ہیں۔

وہ گھوڑا تند مزاج ہوتا ہے۔ سرنگ گھوڑے بھی تند مزاج ہوتے ہیں۔ کیونکہ یہ رنگ صرف پتلی جلد والے گھوڑوں کا ہوتا ہے۔ جو کہ آسانی سے بھڑک جاتے ہیں۔

گھوڑوں کے رنگ

(۱) کمیت اور تیلیا کمیت یعنی لال۔ اِس قسم کے گھوڑوں کی دم و ایال سیاہ ہوتے ہیں۔ اور گھوڑا اچھا ہوتا ہے۔

(۲) مُشکی یا سیاہ۔ ایسے گھوڑوں کی ٹانگوں پر پیٹ کے نیچے اور منہ کے گرد کے بال قدرے بھورے ہوتے ہیں۔

(۳) سمند یا کُلا۔ جن کے دم و ایال سیاہ ہوتے ہیں۔ اس رنگ کے گھوڑے بھی عمدہ سمجھے جاتے ہیں۔

(۴) تیلیا سرنگ۔ کسی قدر گہرا لال رنگ ہوتا ہے۔

(۵) سمند گرہ۔ جس کے سُرخ بالوں میں قدرے سفید بھی ملے ہوتے ہیں۔

(۶) سرنگ یا کرکا۔ جس کے تمام جسم کے بال مع دم و ایال لال ہوں۔

(۷) مُرغہ۔ یعنی اُس قسم کا بادامی گھوڑا جس کے دم و ایال سفید ہوں۔

(۸) گرہ یا گڑہ۔ جس کے لال و سفید بال برابر ہوں۔ ایسے گھوڑے اکثر چھ یا پانچ کلیان ہوتے ہیں۔

(۹) سیاہ یا نیلا۔ جس کے بالکل سیاہ بال ہوں۔

(۱۰) چینا۔ جس کے سفید بال سرخ بالوں سے زیادہ ہوں۔

(۱۱) قفرہ۔ جس کے بال بالکل سفید ہوں۔ ایسے گھوڑے کی آنکھیں اور خُصیے اگر سیاہ ہوں۔ تو گھوڑا عمدہ ہوتا ہے۔

(۱۲) سُرخ ابلق۔ جس کے جسم پر سرخ اور سفید بالوں کے بڑے بڑے دھبے ہوں۔

ہوتی ہے۔ ضلع جھنگ۔ شاہ پور۔ گجرات کے گھوڑے خوبصورت ہوتے ہیں۔ انکی گردن لمبی۔ محرابدار اور کان نکیلے اور بڑے ہوتے ہیں۔ ضلع راولپنڈی اور علاقہ دھنی کے گھوڑے چالاک اور تیز قدم ہوتے ہیں۔ ڈیرہ غازیخاں ڈیرہ جات و مظفر گڑھ کے گھوڑے گو ظاہرا طور پر خوبصورت نہیں ہوتے۔ مگر عرصہ تک کام دیتے ہیں۔

علاوہ انکے اور بھی بہت نسلیں ہیں۔ جنکی تفصیل بے فائدہ ہے۔

عام مشاہدے

لڈو گھوڑے کی پیٹھ اور (پاسٹرن) اچھوٹے اور پسلیاں خوب مضبوط ہونی چاہئیں اگر دم کے اعضا کمزور ہوں۔ تو غالباً جسم کے بھی ویسے ہی ہوتے ہیں۔ اگر ایال پیچدار ہوں۔ تو گھوڑا اصل نسل کا نہیں ہوتا۔ اور عربی گھوڑے کی دم موٹی اور اور ایال کے بال موٹے اور نا ملائم ہوں تو گھوڑا اصلی نسل کا نہیں ہوتا۔ لیکن پتلی دم ہرگز اصیل ہونا ظاہر نہیں کرتی۔ کیونکہ دم مصنوعی طور پر بھی کاٹ کر پتلی کی جاسکتی ہے بے ایمان سوداگر گھوڑوں کے (بروکن ونڈ) کو دھوکہ سے چھپا دیتے ہیں۔ اور بوڑھے گھوڑوں کے دانتوں پر نشان لگا دیتے ہیں۔ تاکہ عمر کم معلوم ہو۔ اور اسی طرح کی کئی ایک چالاکیاں ناتجربہ کار کو دھوکہ دینے کے لئے کرتے ہیں۔

نئے گھوڑے کو جلدی سے اپنا مشتاق بنانیکی ترکیب

گھوڑے کے (تھمز) سے تھوڑے سے ٹکڑے کھرچ لو۔ اور اپنے ہاتھ کی تلی گھوڑے کے ناک پر ملو۔ گھوڑا ہنہنائیگا۔ اور خوشی سے تمہارے پیچھے پیچھے پھر سونگھنے کے لئے آئیگا۔

(۵) ہراتی - کابلی - اور خراسانی درمیانہ قد - مضبوط اطراف اور موٹی پنڈلیاں رکھتے ہیں - مگر ان میں سے ہراتی گھوڑا زیادہ وصف رکھتا ہے - کابلی گھوڑے کی ناک کی ہڈی نچلے حصہ پر اُبھری ہوئی - کان کسی قدر موٹے - گردن چھوٹی اور مضبوط ہوتی ہے - اور پہاڑی سفر کے لائق ہوتا ہے -

(۶) وزیری - اس قسم کی گھوڑیاں خاص طور پر خوبصورت - تیز رو اور متوسط قد کی ہوتی ہیں - کان قدرے اونچے نکیلے اور جسم دیکھنے میں صاف ہوتا ہے -

(۷) ایرانی گھوڑے - جو خاصکر خلیج فارس کے ساحل کے ہوتے ہیں - نہایت خوبصورت اور بالکل عربی گھوڑے کے مشابہ ہوتے ہیں - چلنے کے وقت دم ٹیڑھی رکھتے ہیں - مگر انکے سُم عربی کی نسبت مضبوطی اور خوبصورتی میں کم درجہ رکھتے ہیں -

(۸) یارقندی - یہ گھوڑے درمیانہ اور چھوٹے قد کے ہوتے ہیں - انکی دم اور ایال کے بال بہت لمبے اور گھنے ہوتے ہیں - جسم بہت مضبوط اور ہڈی سخت ہوتی ہے -

(۹) بلوچی - بلوچستان کے گھوڑے بہت تیز قدم - چالاک - قد میں چھوٹے - پتلے اطراف - لمبی گردن - کان پتلے اور کسیقدر اونچے ناہموار زمین اور پہاڑی ملک میں چلنے کے زیادہ قابل ہوتے ہیں - سواری کے لئے وزیری اور بلوچی گھوڑے کا رکھنا نہایت مفید اور موزون ہے -

(۱۰) کشمیری - تبتی - لداخی - اس قسم کے ٹٹو بھی مضبوط اور قیمتی ہوتے ہیں - انکا قد چھوٹا - گردن موٹی - اور نچلے اطراف کسی قدر خمدار ہوتے ہیں - ہمارے ملک میں انکو گُونٹ بولتے ہیں -

(۱۱) پنجاب میں ہر ایک دوابہ و اضلاع کے گھوڑوں کی شکل نہایت مختلف قسم کی

(۸) کرب) یعنی کونچ کی موچ

(۹) عضوی بیماریاں

(۱۰) فارسی یا بدکنار

(۱۱) گریز یا چپیر

(۱۲) گلینڈرز یعنی وبائی زہرباد

(۱۳) لے می نائٹس یعنی چھاتی بند یا آگیر

(۱۴) تیج یا خارش

(۱۵) میگرمز یعنی مرگی بشرطیکہ یہ بیماری خریدنے سے پہلے کی ہوئی ہوئی ہو۔

(۱۶) رَوڈ دُھارس یعنی بھڑکنے والا گھوڑا۔

(۱۷) آفتھلمیہ یعنی آشوب چشم اگر خریدنے سے پہلے کا ہو۔

(۱۸) اسی فیشن آف لیٹرل کارٹی لیجز

(۱۹) پیوم سٹ فٹ یعنی تلی کا چپٹا ہونا۔

(۲۰) کوڈنگ

(۲۱) کوٹٹر یعنی ناسور

(۲۲) رنگ بونز یا چکر اول

(۲۳) سائڈ بونز یعنی پشتاک

(۲۴) روئرنگ یعنی شیر دمی

(۲۵) تمام قسم کے ربھیر

(۲۶) سپیون آف بون

(۲۷) سٹرنگ ہالٹ یعنی سٹرن) باہ

(۲۸) تھک ونڈ

(۲۹) تھرش یعنی سم کی تلی کا سڑ جانا

(۳۰) پچھلے پٹھوں کا موٹا ہونا

(۳۱) سپنسری لگیمنٹ یعنی پنڈلی کے پچھلے پٹھے یا رباط کا موٹا ہونا۔

.. ..

وہ عیب جنکے ہونے سے گھوڑا واپس کیا جا سکتا ہے

(۱) ٹیڑھے ہو کے کاٹنا

(۲) اچانک ٹھہر جانا یا جاگ پڑنا

(۳) زور سے دولتی مارنا

(۴) پچھلے پاؤں پر کھڑا ہونا

(۵) چلانے کے وقت پیچھے کو ہٹنا

(۶) [illegible]

(۷) [illegible] پکڑ رکاوٹ رہنا۔

.. ..

(تھمز) ٹانگوں کی اندرونی طرف چار ابھری ہوئی سخت جگہ ہوتی ہیں (دو گھٹنوں کے اوپر اور دو گھونیچ کے نیچے) جس کو (کیسٹرز) بھی کہتے ہیں۔ (روڈیم) کا تیل بھی اگر ناک پر ملا جاوے۔ تو اس کام کے لئے مفید ہے۔ اور یہ بات صرف بعض سائیسوں کو ہی معلوم ہے۔ اور پہلے کبھی کسی کتاب میں نہیں چھپی۔ جب تم تیل یا (تھمز) کو گھوڑے کے ناک پر ملو۔ تو خیال رکھو (کہ تمہارا ہاتھ تمباکو یا کسی اور ایسی بو سے جس سے گھوڑوں کو نفرت ہو) صاف ہونا چاہئے۔

تحریری ضمانت جو کہ بیچنے والا خریدار کو دیتا ہے

عموماً ان الفاظ میں ہوتی ہے۔ مسمی بروان صاحب بہادر سے مبلغ ایک ہزار روپیہ بے ویلر گلڈنگ اونچائی پندراں ہاتھ اور نیر فورشولڈر بر حرف H کندہ شدہ عمر چھ سال (ساونڈ) بے شر و فساد اور چڑھنے و سواری کے لئے قابل اعتبار کی بابت وصول پائے۔

دستخط فروخت کنندہ

وہ اسباب جن کے معلوم ہونے پر ایسی ضمانت کے بعد بھی گھوڑا واپس کیا جا سکتا ہے

(۱) باگ سپیون یعنی موترا۔

(۲) (بلڈ سپیون) یہ باگ سپیون سے بدتر ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔

(۳) (بریکنگ ڈاؤن) یا مٹھے کے جوڑ کا پیچھے جھک جانا۔

(۴) (بروکن ونڈ) یا پھیپھڑے کی ہوائی کیسو کا ٹوٹ پھوٹ جانا۔

(۵) (کیٹاریکٹ) یا موتیا بند۔

(۶) (کارنز) یا سم میں ڈنبل کا ہونا۔

(۷) (کرانک کف) یا پرانی کھانسی۔

کیونکہ اس تفصیل سے خریدار کو اعتقاد ہو جاتا ہے۔ اگر ممکن ہو تو ویٹرنری سرجن کا سرٹیفکیٹ بھی دیدینا چاہئے۔ اور اگر دو معتبر آدمیوں کی رائے تمہارے مطابق ہو۔ تو ایک ضمانت گھوڑے کے بے عیب بے شرو فساد ہونے کی درج کر دینی چاہئے۔ گھوڑے کا اسباب وغیرہ ہندوستان میں گھوڑے کے ساتھ ہی دیدیا جاتا ہے۔ مگر نیلام میں ویسا نہیں کیا جاتا۔ اگر گھوڑا ۶ اور ۱۰ سال کے درمیان ہو۔ تو دس فیصدی فی سال قیمت کم کر دینی چاہئے۔ اور اس کے بعد اسے ۲۰ فیصدی فی سال کم کر دینی چاہئے۔ دوسری تدبیر یہ ہے کہ گھوڑے کو مقررہ قیمت پر نیلام کے واسطے بھیجدو۔ نیلام کرنے والوں کی فیس یا کمیشن پانچ سے دس فیصدی ہوتی ہے جس سے وہ قیمت وصول کرنے کے لئے قانوناً ذمہ دار ہوتے ہیں۔ گھوڑے کو (چارجر) کے نام سے بغیر کسی رائڈنگ سکول کے سرٹیفکیٹ کے مشتہر نہیں کرنا چاہئے۔ خواہ وہ نہایت ہی عمدہ پریڈ کا گھوڑا ہے۔

باب دوم

فوجی سوار افسروں کیلئے ہدایات

حملہ اور بچاؤ

اگر نیزہ بردار تمہارا مقابلہ کرے تو اس کی داہنی طرف رہنے کی کوشش کرو تاکہ وہ اپنے بائیں بازو پر نیزہ نہ رکھ سکے۔ لیکن جب تم کسی تیغ بردار سے مقابلہ کرو تو اس کی بائیں طرف رہو [illegible]

وہ عیب جن کے ہونے سے گھوڑا واپس نہیں ہوسکتا

(۱) بروکن نیز یعنے گھٹنے کا چھِل جانا
(۲) کیپڈ ہاک اور البوز یعنے پچھلی کُہنی کی موچ
(۳) کون ٹریکٹڈ فیٹ
(۴) کرب بائٹنگ یعنے کھُرلی کا ٹنا یا دانتوں سے کُترنا۔
(۵) کربی ہاکس
(۶) کٹنگ
(۷) سپلنٹ یا سیر ہڈی
(۸) تھاروپن یہ بھی ایک موترے کی قسم ہوتی ہے۔
(۹) تھرش یا سم کی پتلی میں رسکا اُترآنا
(۱۰) ونڈ گال یعنے بیضے

گھوڑوں کا بیچنا

اگر تم ۳ ماہ سے زیادہ کے لئے کسی جگہ جاؤ۔ اور اپنے گھوڑے ساتھ نہ لیجا سکو اور نہ ہی کوئی ایسا قابل اعتبار دوست ہو۔ جس کے پاس اُنکو چھوڑ سکو۔ تو بہتر ہوگا۔ کہ تم اُنکو بوقت روانگی فروخت کردو۔ اور واپس آنے پر اُنکی بجائے نئے گھوڑے خرید کر۔ بعض آدمیوں کا پیشہ ہے۔ کہ وہ لوگوں کے گھوڑے اُنکی غیر حاضری میں اپنے پاس رکھتے ہیں۔ مگر ایسے آدمی عموماً پچیس اور تیس روپیہ ماہوار فی گھوڑا چارج کرتے ہیں۔ اور بعض اوقات ایسے چوڑے بل جو ڈاکٹروں کی فیس کی بابت ہوتے ہیں پیش کرتے ہیں۔ اور علاوہ ازیں کبھی کبھی گھوڑے مر بھی جاتے ہیں اور احتمال ہے کہ گھوڑے باقاعدہ کام نہ کرنے کی وجہ سے ناقص ہو جاویں۔

خریدار ڈھونڈنے کا سب سے اچھا طریقہ اخباروں میں اشتہار دینا ہے۔ تم کو چاہئے کہ ہمیشہ اپنا نام بیچنے کی وجہ قیمت خرید معہ تاریخ خرید۔ اور وہ قیمت جس پر اب فروخت کرنا چاہتے ہو۔ اور تمام کیفیت وغیرہ مفصل طور پر لکھدو۔

بہت سے افیسر شوق سے پڑھینگے۔ کابل کمیٹی نے سواروں کے سازوسامان کے بابت
غاصکر یہ صلاح دی۔ کہ ہر سوار اور آفیسر کو چاہیئے کہ اپنے پاس ایک زنجیر اور ایک
آلتہ اور لوہے کی راسیں رکھیں۔ تاکہ وہ تلوار سے نہ کٹ سکیں۔ اور چونکہ دُمچی اور
سینہ بند صرف بدشکل گھوڑوں کے لئے ضروری ہیں اور وہ صرف اُس وقت استعمال
کرنے چاہئیں۔ جبکہ گھوڑے کے لئے اُنکی ضرورت ہو۔ انگریزی زین بہت بھاری
ہوتی ہے۔ اور کافی مضبوط نہیں ہوتی۔ کیونکہ آہنی پیش کا محراب بوجھل آدمی
کے بوجھ سے باہر جھک جاتا ہے۔ اور گھوڑے کی ریڑھ کی ہڈی سے چھونے
لگتا ہے۔

انگلستان میں حال کا طریقہ یہ ہے۔ کہ زین کے نیچے کپڑا لگا دیا جاتا ہے۔
اور اُس کو گھوڑوں کے بالوں سے بھر دیا جاتا ہے۔ جب تک کہ زمانہ حال کا
نمدا استعمال کیا جاوے۔ اِس بات میں کچھ اعتراض نہیں۔ کیونکہ کپڑے پھٹنے
وغیرہ سے محفوظ رکھتا ہے۔ لیکن اگر اسٹر بلیا کی تجویز استعمال کی جاوے۔ تو
نمدے کی کچھ ضرورت نہیں۔ کیونکہ یہ بوجھ کو زیادہ کر دیتا ہے۔ وہ تدبیر یہ ہے
کہ زین کے نیچے نرم اور ملائم چمڑا لگا دیا جاوے۔ اور اُس کو اونی کپڑے کی
کترنوں سے بھر دیا جاوے۔ اِس زین کی بناوٹ اِس طرح ہوتی ہے کہ ایک جگہ
سے اُس کی لیس کھل جاتی ہے۔ اور اُن کپڑے کی کترنوں کو زیادہ یا تھوڑا کرنے
سے بھرتی کم یا زیادہ کر سکتے ہیں۔ یہ رسالہ کی اور معمولی زینوں کے لئے کیا جاتا
ہے۔ لڑائی کے وقت پیٹھ کے زخمی ہونے کا سبب زیادہ ناموافق زین ہوتی
ہے۔ عام نقص یہ ہے کہ بہت سا بوجھ زین کے پیچھے لادا جاتا ہے۔ اسواسطے
اسباب پیٹھ کے پیچھے نہیں رکھنا چاہیئے۔ بلکہ بجائے اس کے تھیلے وغیرہ
میں رکھنا چاہیئے۔ اسباب جو کہ رسالہ کے گھوڑے پر اُٹھایا جاتا ہے۔ جسقدر

جب کوئی تم پر حملہ کرے تو توقف مت کرو۔ بغیر شمشیر و پنج کے آگے بڑھ جانا یا پیچھے ہٹ جانا چاہیئے۔ جب کسی قسم کا شبہ ہو۔ تو ہمیشہ حملہ کر دینا چاہیئے۔ اور بہت زور سے اور سیدھا جانا چاہیئے۔ خاصکر پیادہ سپاہیوں پر کیونکہ وہ گھبرا جاتے ہیں اور اُن کی گولی نشان پر نہیں جاتی۔ بعض اوقات محض صدمہ ہی اُنکو گرا دیتا ہے ہمیشہ سوار کے گھوڑے پر تلوار مارو اور پیادہ کے منہ یا کلائیوں کے کاٹنے کی کوشش کرو۔ کیونکہ جسم کا کاٹنا تیغ بردار کے لئے بہت آسان وہ ہے اور بعض اوقات تلوار بدن میں ہی رہ جاتی ہے۔

قرنی

فوجی قرنی کو گھوڑے کے ناک پر چڑھنے سے روکنے کے لئے ہمیشہ لبوں کا فیتہ مع دہانہ کی زنجیر کے استعمال کرنا چاہیئے کیونکہ بعض اوقات قرنی کے ناک پر چڑھنے سے گھوڑا بے اختیار ہو جاتا ہے۔ انگریزی قرنی ہندوستانی گھوڑے کے لئے بہت بڑی ہوتی ہے۔ یہ باعث اس نقص کے کئی سوار گر جاتے ہیں۔ قرنی گھوڑے کے منہ کی چوڑائی کے برابر ہونی چاہیئے۔ قرنی کے بازو کی چوڑائی ناک کی چوڑائی کے برابر ہونی چاہیئے۔ اور زنجیر دونوں کانٹوں کے منہ کی چوڑائی سے ڈیڑھ گنا ہونی چاہیئے۔ سب سے عمدہ طریقہ قرنی لگانے کا یہ ہے۔ کہ مسوڑوں کے اس حصہ پر آوے جو گھوڑے کے زنخدان کے عین مقابل ہوتا ہے۔ اور جس میں قرنی برابر بیٹھ جاتی ہے۔

سواروں کا ساز و سامان

مفصلہ ذیل خلاصہ کو جو ایڈمیرلٹی ایشاعرس گارڈز گزٹ سے لیا گیا ہے

دی جاتی ہے۔

ہابل

(ہابل) چھاؤنی میں گھوڑے کے کھو جانے یا بھاگ جانے کے روکنے کے لئے بہت مفید ہوتا ہے۔ نیز اُس وقت جبکہ سوار گولہ باری کے خوف سے گھوڑے سے نیچے اُترا ہوا ہو۔ یا عارضی طور پر پھیرا رہا ہو۔ تو ان سے بہت فائدہ مل سکتا ہے۔ دو مضبوط گتے کے پٹے جو بارہ انچہ لوہے کے زنجیر سے تنے ہوئے ہوں۔ اگلے (فٹلاک) میں باندھ دینے چاہئیں۔ گھوڑوں کے زمین پر لیٹ جانے سے اس حالت میں جبکہ گولا باری شروع ہو۔ بہت سی جانیں بچ جاتی ہیں۔

سواری

جلدی اور چالاکی سے گھومنے اور پھرانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ گھوڑا درست ٹانگ مقدم رکھے۔ یاد رکھو۔ کہ پویہ میں دائیں ٹانگ آگے رکھنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ بائیں طرف کی راس کو کھینچا جاوے۔ اور بائیں ایڑی ماری جاوے اور بائیں ٹانگ آگے رکھوانے کے لئے ضروری ہے۔ کہ دائیں طرف کی راس کھینچی جاوے۔ اور دائیں ایڑی ماری جاوے۔ گھوڑے کا ایک کان پکڑنے سے وہ رُکی جانے لگتا ہے۔ اگر گھوڑا دولتی مارنا شروع کرے۔ تو اس کی ایک اگلی ٹانگ کو پکڑ لینا یا فوراً باندھ دینا چاہئے۔ جس سے وہ رُک جاویگا۔ کسی ندی یا نالے کے پار اترنے کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ رکابوں کو زین کے اوپر پھینک دو۔ اور لگام کو ایک گرہ دیکر چھوٹا کر دو۔ تاکہ اگر گھوڑا گرے۔ تو اس کی ٹانگوں سے اُلجھ نہ جاویں۔

ہو سکے کم کر دینا چاہیئے۔ سوائے اُن چیزوں کے جن کی ہر وقت ضرورت ہو۔ اور کوئی چیز گھوڑے پر نہیں اُٹھانی چاہیئے۔ یہ چیزیں یعنی گھوڑے کا بُرش۔ ملنے کا کپڑا۔ اور ایک تیل کی کُپی ہیں جن کے لئے مسافرت کے تھیلے میں خاصی جگہ ہوتی ہے۔ اور مذکورہ بالا اشیاء گھوڑے اور زین کو صاف رکھنے کے لئے کافی ہیں۔ نیز ایک گھوڑے کا کمبل۔ ایک کھانا رکھنے کے لئے ٹین۔ ایک بڑا کوٹ اور ایک ہلکا سا موم جامہ زین کے ساتھ لے جانے چاہئیں۔ کمبل نمدے کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مگر اُس کو اندھیرے یا آندھی کے وقت لپیٹنا مشکل ہوتا ہے۔ اگر بے احتیاطی سے یا ناہموار لپیٹا جاوے۔ تو اس سے (سور بیک) یعنی پیٹھ زخمی ہو جاتی ہے۔ اور علاوہ اس کے زین کے نیچے سے پھسل جانے کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔ اس لئے جہاں تک ممکن ہو۔ ایک بڑے کمبل کو نمدے کے طور پر استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ البتہ زین کے پیچھے موم جامہ میں لپیٹ کر رسی سے باندھ دینا چاہیئے۔ ایک نعلوں کا بکس اور ایک بوریہ کا توبرا (جس میں میخیں مضبوط بندھے ہوئے ہوں۔ تاکہ وہ ہل نہ سکیں) اور ایک دن کا راشن کھانے کے ٹین میں ساتھ لے جانا چاہیئے۔ لڑائی کے موقعہ پر پانی پلانے والی اور رسالہ کی لگام غیر ضروری ہیں۔ لگام جو ہر گھوڑے کی لگام کے ساتھ ہوتا ہے۔ تمام اغراض کے لئے کافی ہے۔

سفید گھوڑا

سفید اور سبز گھوڑا افسروں کے لئے نقصان دہ ہے۔ کیونکہ ایسے گھوڑے پر دور سے دشمن کی نظر پڑ جاتی ہے۔ نیز ایسے گھوڑے کو عموماً (میلے نوسس) یا سارکوما کی بیماری ہو جایا کرتی ہے۔ البتہ کمیت رنگ کے گھوڑے کو عموماً ترجیح

کے افسروں اور جنرل ڈیوٹی کرنے والے افسروں کے گھوڑوں کے لئے جو وٹیرنری سرجن کی خدمات سے فائدہ اُٹھانا چاہتیں۔ چوبیس روپیہ فی گھوڑا فی سال ادا کرنا چاہیئے۔ یا دو روپیہ ماہوار بشرطیکہ ایک جگہ مستقل نہ رہیں۔ تین چوتھائی تو اس رقم کی وٹیرنری سرجن کو اور ایک چوتھائی سرکاری ادویات کے لئے ادا کی جاتی ہے۔

باب سوم

صحت اور بیماری

گھوڑوں کی صحت اور بیماری کو دور کرنے کے۔ لئے اور سمجھنے کے لئے عملی تجربہ کسی قدر ضرور ہونا چاہیئے۔ مرض کو دور کرنے کے لئے فقط علامات پر قانع نہ ہونا چاہیئے۔ بلکہ ہمیشہ مرض کے اسباب کی تلاش کرنی چاہیئے۔ مریض کا باقاعدہ امتحان کرکے صحیح نتیجہ نکالنے کا عمدہ طریق یہ ہے۔

طریق امتحان

مریض گھوڑے کو پہلے ظاہرا طور پر احتیاط سے ملاحظہ کرو۔ اور دیکھو۔ کہ حالت صحت اور معمولی عادات وافعال میں کیا فرق ہے۔ مثلاً آنکھ۔ ناک یا منہ سے اخراج۔ رطوبت۔ سستی۔ رعشہ۔ غنودگی۔ اظہار درد جلد اور بالوں کی بے رونقی ورم۔ جلد پر خسرہ۔ کھانسی۔ چھینک یا سانس میں تکلیف وغیرہ۔ اُس کے بعد

فالتو نعل

ہمیشہ ڈپر ہی وال صاحب کی لیدر سینڈل (جس کو ہر ایک آدمی دو منٹ میں لگا سکتا ہے - بجائے فالتو نعل کے ساتھ لے جانی چاہئیے۔ کیونکہ اغلب ہے کہ ضرورت کے وقت کوئی نعلبند نعل لگانے کے لیئے نہ ملے۔

لوہے کی زنجیریں

زنجیریں دہانہ کے ساتھ باندھنی چاہئیں (نہ کہ ہیڈ کالر کے ساتھ جیسا کہ عموماً کیا جاتا ہے) کیونکہ اگر چمڑے کی راس دشمن کی تلوار سے کٹ جاوے۔ تو اُن کی بجائے یہ کام دے سکیں۔

تلوار

سواری کے وقت تلوار کو کبھی نہ باندھو۔ کیونکہ اگر تم کسی حادثہ یا زخم سے نیچے گر جاؤ۔ تو تلوار کا دستہ تمہاری پسلیاں چور چور کر دے گا۔ بائیں بازو اور جسم کے درمیان تلوار میان میں نہیں نکالنی چاہئیے۔ یہ برا بھی معلوم ہوتا ہے۔ اور خطرناک بھی ہے۔ ہمیشہ بائیں بازو کے باہر سے میان میں ڈالنی یا میان سے نکالنی چاہئیے۔ اگر تلوار کے میان کے ہونیکی حالت میں پویہ کرنا پڑے۔ تو تلوار کی گرہ کو ارکی پٹیں کے نیچے کھسکا دینا چاہئیے۔ تاکہ گھوڑے کو نہ لگے۔

ویٹرنری خدمات

ویٹرنری خدمات اور ادویات کا مہیا کرنا برٹش انفنٹری اور نیٹو کیولری اور انفنٹری

ظاہر کرتا ہے - یہ تمام بیماریاں اور انکا علاج علیحدہ اندرونی بیماریوں کے حالات میں بیان کیا گیا ہے -

نتھنوں

نتھنوں کی استری جھلی صحت کی حالت میں زرد گلابی رنگ کی ہوتی ہے زیادہ سُرخی اندرونی بیقراری کو ظاہر کرتی ہے - نتھنوں کا دھاری دار ہونا سوزش ظاہر کرتا ہے - اور رنگدار سُرخی سخت اندرونی سوزش کو ظاہر کرتی ہے زرد گلابی رنگ جس میں سُرخ داغ ہوں - بخار کو ظاہر کرتا ہے - زردی کمزوری کو ظاہر کرتی ہے - سیاہ یا ارغوانی رنگ بہت بُرا ہوتا ہے - کیونکہ یہ دوران خون کی رکاوٹ ظاہر کرتا ہے - مثلاً پھیپھڑوں میں (انجماد الخون) زرد رنگ جگر کی بے ترتیبی ظاہر کرتا ہے -

ناک کا مواد

ناک کا مواد ہر گھوڑے میں قدرتاً ہوتا ہے صحت کی حالت میں لیسدار ہوتا ہے - پانی میں ڈالنے سے اُس پر تیرتا ہے اور پانی میں ملانے سے بھی بیٹھتا ہی رہتا ہے - اگر یہ گرلا اور ملائی جیسا چکنا ہو جاوے - پانی میں ڈالنے سے نیچے بیٹھ جاوے - اور اُس کے ساتھ اچھی طرح حل ہو سکے - تو بیشک کسی نہ کسی قسم کی بیماری ضرور ہے - اس لئے بیماری معلوم کرنے کے لئے علامات کو دیکھو -

نبض

نبض (چیک پوائنٹ) سے ، مہاں بائیں طرف دو سامنے کی انگلیاں ادھر اُدھر

ناک۔ آنکھ۔ اور منہ کی رنگت۔ لید۔ پیشاب۔ پسینہ۔ اخراج ناک۔ جلد کی سختی نرمی۔ سردی۔ گرمی۔ اور بالوں وغیرہ کو غور سے دیکھو۔ اور کلینکل تھرمامیٹر استعمال کرو۔

لید

لید جبکہ نرم لیسدار ہو۔ تو معدہ کی بے ترتیبی ظاہر ہوتی ہے۔ جو کہ اغلباً زیادہ گرم خوراک مثلاً چنے سے ہوتی ہے۔ اگر سخت چھوٹی چھوٹی سیاہی مائل سرخ رنگ کی اور اکثر (میوکس) سے لتھڑی ہوئی ہو۔ تو جگر کی جلن ظاہر ہوتی ہے۔ اگر سیاہ بدبودار ہو۔ تو غلباً اسکا سبب ذیابیطس ہے۔ اگر قدرتی رنگ کی بجائے سبز ہو تو خوراک میں گھاس کا بیجا زیادہ ہونا ظاہر کرتا ہے۔ اگر خشک اور سخت ہو۔ تو یہ قبض اور تازہ نرم گھاس کی کمی ظاہر کرتی ہے۔ اگر اس میں ناہضم شدہ جئی۔ چنے۔ اور جو وغیرہ ہوں تو دانہ کو کھلانے سے پہلے دلکر دینا چاہئے۔ تاکہ چبانے میں آسانی ہو۔ یا خوراک بدل دینی چاہئے۔

پیشاب

پیشاب بعض اوقات گردوں کی جلن سے خون آمیز ہوتا ہے۔ لیکن اکثر نرم اُبلی ہوئی خوراک کھانے سے بھی ایسا معلوم ہوتا ہے۔ پیشاب کو کسی برتن میں کچھ دیر بے حرکت چھوڑ دینے سے یہ فرق معلوم ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اصلی خون پیشاب سے علیحدہ ہو جائیگا۔ اگر پانی کے رنگ کا پیشاب افراط سے آوے تو یہ ذیابیطس کی بیماری ظاہر کرتا ہے۔ اور پیشاب کا رکنا حبس البول کی بیماری ظاہر کرتا ہے۔ مگر بار بار تکلیف دہ پیشاب کا ٹپکنا مثانہ کی سوزش

یا اور جگہ لگائی جاویں تو وہ بجائے فائدہ مند ہونے کے شاید نقصان پہنچاویں۔ اس واسطے جہاں تک ہو سکے ڈاکٹر کی مدد لے لینی چاہیئے۔ لیکن اکثر ہندوستان میں یہ مدد نہیں مل سکتی۔ اس واسطے مفصلہ ذیل باتوں پر اچھی طرح غور کرنے سے بیماری یا تکلیف معلوم ہو سکتی ہے۔ لنگڑی ٹانگ کا نعل فوراً اُتار دینا چاہیئے۔ تاکہ اس لنگ کا کوئی ظاہرا سبب چھپا نہ رہے۔ نعل بڑی احتیاط سے اُتارنا چاہیئے۔ میخیں ایک ایک کر کے نکالنی چاہیئیں۔ اگر کوئی میخ تر نکلے تو سمجھو کہ تکلیف اس جگہ پر ہے۔ چونکہ علامات بعض حالتوں میں حیوان کے حرکت میں ہونے کی نسبت آرام کی حالت میں زیادہ صریح ہوتی ہیں۔ اس واسطے جانور کا امتحان پہلے اصطبل میں کرنا چاہیئے۔ امتحان کے لئے سب سے اچھا وقت صبح کا وقت ہے۔ کیونکہ گھوڑا اس وقت بہت سا آرام لے سکتا ہے۔

پاہٹانگ

آرام کی حالت میں ایک پاؤں کا بالاستقلال مقابل کے پاؤں سے آگے رکھنا اگلے رکھے ہوئے پاؤں میں شدید درد ظاہر کرتا ہے۔ اگر یہ بات درست نہ ہو۔ بلکہ تکان یا عادت سے ہو تو گھوڑا ہمیشہ اپنے دو پاؤں کو اکٹھا ایسا کریگا۔ مثلاً اگر اگلی دائیں ٹانگ آگے رکھی ہوئی ہو تو پچھلی بائیں ٹانگ بھی آگے بڑھی ہوئی ہوگی۔ بہت سے جانور آرام کی حالت میں اس طرح پر آرام بھی لیتے ہیں۔ اگر اگلے دونو پاؤں خراب ہوں تو پچھلی ٹانگیں جسم کے نیچے اگلی طرف کو اچھی طرح سے بڑھی ہوئی ہونگی اور جانور اگلے پاؤں اکثر بدلتا رہیگا۔ ساتھ ہی گردن کو آگے کو بڑھاویگا اور درد کے سبب سر کو جھکے گا۔ اگر دونو پچھلی ٹانگیں مریض ہوں تو گھوڑا علاوہ لنگڑا ہونے کے اکڑا جاتا ہے۔ اور آرام میں کھڑا ہونے کے وقت اپنے دونوں اگلے

پھیرنے سے فوراً معلوم ہو سکتی ہے۔ صحت کی حالت میں نبض کے چلنے کی اوسط فی منٹ ۳۶ سے ۴۰ دفعہ ہے (جب آرام میں ہو) جتنا چھوٹا گھوڑا ہو۔ اتنی ہی نبض جلدی چلتی ہے۔ ۵۵ دفعہ چلنا بخار ظاہر کرتا ہے۔ ۷۵ دفعہ چلنا بہت بڑا ہوتا ہے۔ اور جب ۱۰۰ دفعہ فی منٹ چلے۔ تو جانور تھوڑی دیر میں ہی مر جاتا ہے۔ کمزوری میں نبض بمشکل معلوم ہوتی ہے۔

تھرمامیٹر کا استعمال

ایک چھوٹا سا کلنیکل تھرمامیٹر یا مقیاس الحرارت جس کو آدمیوں کے ڈاکٹر زبان کے نیچے رکھتے ہیں۔ گھوڑوں کے لئے بھی استعمال ہو سکتا ہے۔ تندرست حالت میں حرارت بذریعہ تھرمامیٹر ۱۰۰ درجہ کی ہوتی ہے۔ اور بحالت بخار و سوزشی امراض اس سے زیادہ ہو جاتی ہے۔

باب چہارم

لنگ

یہ کوئی خاص بیماری نہیں ہے۔ بلکہ صرف کسی بیماری یا تکلیف کی علامت ہوتی ہے۔ اس کا سبب بعض اوقات بالکل صریح ہوتا ہے۔ مثلاً ٹھوکر یا شدید چوٹ مگر عموماً اُس کی اصلیت یا ٹھیک ٹھیک جگہ کا معلوم کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ اور بات چاہے کیسی ہی اچھی ہوں۔ اگر غلطی سے کسی اور بیماری کیواسطے

کیونکہ البتہ کے لنگ میں گھوڑا اپنے شانے کو اچھی طرح آگے لا سکتا ہے۔ اگرچہ آرام کی حالت میں وہ مریض ٹانگ کو لوٹا کا سا رکھتا ہے۔ سُم کی نوک کو زمین پر گھسیٹتا ہے۔ اور مقابل کی ٹانگ کے نیچے رکھتا ہے۔ اگر اصطبل میں لنگ کی جگہ معلوم نہ ہو سکے۔ تو دوسری تدبیر گھوڑے کو چلا کر معلوم کرنا ہے۔ اس کے لئے ہلکی سی ڈلکی سب سے بہتر چال ہے۔ اور گھوڑے کو اصطبل سے نکالتے ہی ڈلکی شروع کرا دینی چاہیے۔ کیونکہ بعض اوقات آہستہ آہستہ چلنے سے علامات عارضی طور پر غائب ہو جاتی ہیں۔ صرف دہانہ استعمال کرنا چاہیے۔ اور گھوڑے کی لگام دو فیٹ دور ایک آدمی کو پکڑ کر ساتھ ساتھ دوڑانا چاہیے۔ اگر لگام نزدیک سے پکڑی جاوے تو ڈلکی کی حالت میں سر کا ہلانا شاید معلوم نہ ہو سکے۔ اور اگر زیادہ لمبی ہو تو آدمی کو گھوڑے سے چوٹ لگنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ ہر ایک آدمی جانتا ہے کہ اگلی ٹانگ سے لنگڑا گھوڑا آہستہ آہستہ چلنے اور ڈلکی کے وقت اپنے سر کو نیچے اوپر نیچے ہلاتا ہے۔ مگر اس بات کی بابت ٹھیک ٹھیک معلوم نہیں کہ آیا وہ اس طرح اس لئے کرتا ہے کہ اس کی گردن اور سر کا بوجھ تندرست پاؤں پر پڑے یا کسی اور مطلب کے لئے۔

جب تک گھوڑا تمہاری طرف سے دوسری طرف اور دوسری طرف سے تمہاری طرف ڈلکی نہ کرایا گیا ہو۔ اور جلدی سے دائیں اور بائیں طرف نہ پھیرا گیا ہو۔ تو آپ مت لگاؤ۔ کیونکہ اس لنگ کی حالت میں غلطی ہونے کا ڈر ہوتا ہے۔ مثلاً ایک گھوڑا آف فور میں لنگڑا تمہاری طرف سے دوسری طرف ڈلکی کرایا جاوے۔ تو وہ اپنے نیر ہائینڈ کوارٹر کو گراتا ہوا معلوم ہوگا۔ اور ایسا معلوم ہوگا کہ لنگ اسی ٹانگ میں ہے۔ لیکن اگر وہ دوسری طرف سے تمہاری طرف ڈلکی کرایا جاوے تو یہ ظاہر ہوگا کہ نیر ہائینڈ کوارٹر اصل میں اس سے نہیں گرایا تھا۔

پاؤں پیٹ کے نیچے کر لیتا ہے۔ تاکہ پچھلی ٹانگوں پر بوجھ نہ پڑے اور وہ اپنی پچھلی ٹانگوں کو یکے بعد دیگرے بدلتا رہتا ہے اور درد کے سبب لمبے لمبے سانس لیتا ہے جب پیشاب کے وقت ٹانگیں پھیلانے کی کوشش کرتا ہے تو بعض وقت اسقدر درد ہوتی ہے کہ وہ اپنے قصد سے باز رہتا ہے۔

پاؤں کا لنگ

آرام کے وقت بہت آسانی سے پہچانا جا سکتا ہے۔ مریض ٹانگ کی پاسٹرن دوسری ٹانگ سے زیادہ سیدھی ہوتی ہے۔ تاکہ مریض ٹانگ پر بوجھ نہ پڑے۔ اگر سُم کے اندر درد ہو اور اُسپر ہاتھ کی تلی ملی جائے تو وہ گرم معلوم ہوتا ہے۔

شولڈر لیمنس

یعنی شانہ کا لنگ اس حالت میں فورآرم پیچھے کی طرف جھکا ہوتا ہے۔ گھٹنہ ٹیڑھا ہوتا ہے اور صرف ٹو یعنی سُم کا سرا ہی زمین کے ساتھ لگتا ہے۔ اگر یہ حالت ہو تو اونچی ایڑی والا نعل تسکین دیتا ہے۔ یہ لنگ کبھی کبھی جگر کی بیماری سے ہوتا ہے۔ اور دیگر یہ ہمیشہ دائیں طرف ہی واقعہ ہوتا ہے۔ اور اسکے ساتھ بھوک کم ہو جاتی ہے۔ اور نتھنے اور مسوڑے زرد ہو جاتے ہیں۔ شولڈر لیمنس والے گھوڑے کو اگر اصطبل میں چلایا جاوے تو وہ شانہ اونچا کرنے سے پرہیز کرتا ہے اس لئے مڑنے میں ٹانگ کو ظاہر طور پر جنبش دیتا ہے۔ مریض فورلیگ اور چھاتی کے پٹھوں پر دباؤ ڈالنے سے جانور دولتی مارتا ہے۔

البو لیمنس

یعنی کہنی کا لنگ شانے کے لنگ میں بڑی آسانی سے تمیز کیا جا سکتا ہے

سپاون یعنی ہڈا

یہ بڑھاؤ صرف ہاکس ہی کے لئے مخصوص ہے۔ اور اس جوڑ کے کام میں دخل انداز ہوتا ہے جس سے پچھلی ٹانگ اُٹھنے کی بجائے کسی قدر گھسیٹی جاتی ہے۔ یہ ایک ہفتہ میں بڑی آسانی سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کیونکہ جب بیماری شروع ہوگی تو سُم کی نوک پر نعل معمولی طور سے گھس جاویگا۔ خفیف حالتوں میں ٹو (یعنی سُم کی نوک کا سخت چیز سے ٹھوکر کھاتا۔ ہاک میں ایک قسم کی تھرتھراہٹ کا (ٹو کو زمین پر رکھتے وقت) پیدا ہوتا اور ہاک کا اکڑنا پہلی علامات ہیں)۔ چونکہ یہ علامات تھوڑی سی ورزش کے بعد کم ہو جاتی ہیں۔ جانور کو آرام دیا جاوے۔ یہاں تک کہ بالکل ٹھنڈا ہو جاوے۔ اس کے بعد پھر اسکا ملاحظہ فاصلہ کر کے دیکھو اور ڈلکی میں کرو۔ جبکہ علامات پھر ظاہر ہو جاوینگی۔ ان حالتوں میں جہانتک سپاون ثابت ہو گھوڑا اپنی ٹانگ کو جہاں تک ہو سکے ٹھیک سیدھا رکھتا ہے۔ پاون کے مشکوک حالتوں میں پہلے گھوڑے کے سامنے کھڑے ہو اور اس کی اگلی ٹانگوں کے بیچ سے دیکھ کر دونو ہاکس کا جو کہ ایک ہی قد کے ہونے چاہئیں مقابلہ کرو اور دیکھو کہ آیا ان دونوں میں کسی کے اندر کی طرف کوئی بڑھاؤ ہے۔ اس کے بعد گھوڑے کے پیچھے سے اندر کی طرف اسکے نچلے حصہ پر بڑھاؤ معلوم کرو۔ سب آخر دونوں طرفوں سے دیکھ کر ہاک کے اگلے حصہ پر بڑھاؤ معلوم کرو اگر کوئی ورم ہو اور اس بات کا شک ہو کہ آیا یہ سپاون ہے یا کسی عارضی صدمہ کا نتیجہ ہے تو اس بات کا فیصلہ کرنا ہاتھ سے ٹٹولنے سے ہو سکتا ہے۔ کیونکہ سپاون ہڈی کی ہونے کے سبب سخت ہوتی ہیں۔ جبکہ اور دوسری قسم کا ورم نرم ہوتا ہے۔ سپاون اور بون سپاون میں فرق بیماریوں کی فہرست میں دیا جاویگا۔ سبب کم کسی [illegible]

بلکہ سر کو اوپر نیچے ہلانے کے سبب ایسا معلوم ہوتا تھا۔ ایسی حالتوں میں جب لنگ کا پتہ نہ لگ سکے تو آدھہ گھنٹہ کے بعد خوب اچھی طرح سے گھوڑے کو ورزش کراؤ۔ پھر اسکو اصطبل میں باندھ دو یہاں تک کہ بالکل ٹھنڈا ہو جاوے۔ جسکے بعد پھر مذکورہ بالا ڈبکی شروع کر دینی چاہیئے۔ اگر گھوڑے کی اگلی ٹانگ میں لنگ ہو۔ اور لنگ بجائے سخت زمین کے نرم زمین پر زیادہ ظاہر ہو تو جان لو کہ یہ موچ ہے۔ لیکن اگر اس کے برخلاف لنگ بجائے نرم زمین کے سخت زمین پر زیادہ ظاہر ہو تو اسکا سبب اغلباً کوئی رن ڈوس ایز یا ہڈی کی بیماری ہے مثلاً سپلنٹ۔ رنگ بون وغیرہ وغیرہ۔

سپلنٹس

یہ پیر ہڈیاں اگلی ٹانگوں میں گھٹنوں کے نیچے ہڈی کا بڑھاؤ ہوتی ہیں۔ اور جب تک جوڑ کے نزدیک نہ ہوں تو وہ چلنے میں بالکل دخل انداز نہیں ہوتیں بعض وقت ڈبکی کے وقت ان سے لنگ پیدا ہو جاتا ہے۔ اگرچہ آہستہ چلنے میں معلوم نہ ہو سکے گھٹنے سے لیکر فیٹ لاک تک انگلیاں پھیر کر انکی تلاش کرنے میں ہمیشہ مقابل کی ٹانگ کو اٹھوا لئے رکھنا چاہیئے تاکہ مریض ٹانگ پر زیادہ بوجھ پڑے اور اس طرح پیر ہڈیوں کی نا ابھری ہڈی بآسانی سے معلوم ہو جاویگی۔ ہنڈ کوارٹر کے لنگ میں اغلباً ہاک میں سپلنٹ ہوتا ہے۔ اور مریض ٹانگ کو بہ نسبت تندرست ٹانگ کے کولہے سے کسی قدر اونچا رکھتا ہے۔ لیکن اگر ہاک کے اوپر سپلنٹ ہو تو اس طرف کا کولہا نیچے رہتا ہے۔ اور پیچھے کی طرف سے گھوڑے کا ملاحظہ کرتے وقت معلوم ہوگا کہ اس طرف سے اسکا جسم جھکا رہتا ہے۔

جگہ جگہ سے تاگا ایک ساتھ [illegible] سے دوسری تاگا [illegible] باہر [illegible] لٹکے رہتے ہیں جو کہ مقامی معنوں
کے ورم کی حالت میں نہیں ہو سکتا۔

علاج - [illegible] سے تمام [illegible] مثلاً [illegible] پاؤں [illegible] لنگڑا [illegible] وغیرہ
کے لئے ویٹرنری علم کی ضرورت ہے۔ اس لئے اگر کوئی [illegible] کسی
بیماری میں مبتلا ہو تو اس کو ویٹرنری سرجن کے پاس [illegible] کے لئے بھیجنا
چاہئے۔ لیکن اگر [illegible] ممکن ہو تو [illegible] اور [illegible] خرید لو اور
ہدایت [illegible]
اور [illegible] جانور کو [illegible]
بیماریوں اور [illegible] کے حالات میں بیان کیا گیا ہے [illegible] کامیابی سے علاج
کیا جاتا ہے۔

لنگڑا [illegible] کے سبب سے [illegible] تدبیر یہ ہے کہ گھوڑے [illegible] کے نعل [illegible]
جاویں۔ ہندوستان میں [illegible] گھوڑوں [illegible] والی سڑکوں
پر سخت کام کرنا پڑتا ہے۔ دوسرے [illegible] گھوڑوں کو نعل لگوانے کی چنداں ضرورت
نہیں اور [illegible] زیادہ [illegible] تو [illegible] نعل بندی
سے پیدا ہوتا ہے [illegible] اور [illegible]
نعل لگوانے [illegible] پیدا [illegible] کام نہیں کر سکتا۔ لیکن اگر
نعل اتروا [illegible] جاویں۔ اور قریباً دو ماہ [illegible] گھوڑا صرف آہستہ [illegible]
چلنے کی ورزش کرے [illegible] تمام [illegible]
کے نشانات [illegible] جاویں تو [illegible] زیادہ [illegible] کام
کریگا۔ اور اسکا مالک ویسی نعل بندی کے خرچ اور وقت سے بچ جاویگا۔ [illegible]
[illegible] اسکا کام [illegible] ہو گا

ملاحظہ سٹرینگالٹ یا کرہاپے کی موچ کے لئے کرو۔ تو تم کو چاہئیے کہ اسکو تیزی سے موڑو اور پیچھے ہٹاؤ۔ کیونکہ سیدھا چلنے کے وقت نقص معلوم نہیں ہو سکتا۔

(سپلنٹ بونز) یعنی بل یا مروڑ ٹانگوں کے نیچے کے زانو میں عموماً پڑ جایا کرتے ہیں۔ اگر کسی گھوڑے کی تندرست ٹانگ کو ایک طرف سے دیکھا جاوے تو گھٹنے اور فٹ لاک کے درمیان تین سیدھی لکیریں دکھائی دینگی۔ درمیان والی لائن۔ سپنسری لگیمنٹ کہلاتی ہے وہ ایسی لچکدار نہیں ہوتی۔ جیسا کہ ہر ٹانگ کے پیچھے کی نس ہوتی ہے۔ اگر کوئی گھوڑا اپنا پاؤں آزادانہ طور سے اُٹھاوے۔ لیکن زمین کے ساتھ چھونے پر درد ظاہر کرے۔ تو سمجھو کہ سپنسری لگیمنٹ یا نس کو صدمہ پہنچا ہے مضروب جگہ کو ٹھیک طور پر معلوم کرنے کے لئے مقابل کی ٹانگ کو اُٹھا دینا چاہئیے تاکہ نسیں اچھی طرح سے کس جاویں۔ پھر انگوٹھا اور سامنے کی اُنگلی سپنسری اسٹول اور پیچھے کی نسوں پر ورم معلوم کرنے کے لئے پھیرو۔ جونہی مضروب جگہ پر تمہارا ہاتھ لگے گا۔ گھوڑا درد کی علامات ظاہر کریگا۔ اور مقابل کی ٹانگ چھوڑنے پر (جو کہ پہلے اُٹھائی گئی تھی) اپنا تمام بوجھ مضروب ٹانگ سے دوسری ٹانگ پر فوراً ڈال دیگا۔ جب کسی نس کا غلاف، نہ کہ خود نس مضروب ہو۔ تو ورم ہوا سے پھولا ہوا ہوتا ہے۔ اور اس کو اُنگلی کے ساتھ دبانے سے نس اس کے اندر معلوم ہو سکتی ہے۔ اور نیز گھوڑا اگرچہ پہلے لنگڑا ہی ہو۔ تھوڑی سی ورزش کے بعد اس کا لنگ کم ہو جاویگا۔ لیکن اگر خود نس کو صدمہ پہنچا ہو تو لنگ بڑھ جاویگا۔ سٹرین اور سپرین کی تمام حالتوں میں آرام دینا صحت کے واسطے سب سے ضروری علاج ہے۔

(روماٹیزم) یا وجع مفاصل سے کبھی اچانک اور پورا لنگ، مقامی ورم کے ساتھ ہو جاتا ہے لیکن یہ آسانی سے تمیز کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ ورم کے ابھار

باب پنجم

بیرونی و مقامی امراض

نوٹ ۔ اگر کوئی گھوڑا بیمار ہو اور تم کو بیماری کا پتہ نہ لگے تو تم کو چاہئے کہ علامات کے خانہ میں وہ خاص علامات جو گھوڑے میں پائی جاتی ہیں تلاش کرو یہاں تک کہ وہ تم کو مل جاویں پھر تم کو بیماری اور اسباب کا پتہ دائیں طرف اور علاج بائیں طرف ایک نظر کرنے سے معلوم ہو جائیگا ۔

جلد کی بیماریاں

نام مرض	اسباب	علامات	علاج
[illegible] [illegible] کی کمزوری	خراب پرورش جس سے کہ بدن میں حرارت کم ہو گئی ہو ۔	جلد کا سخت اور بے حس و حرکت ہونا ۔	اچھی خوراک اور حفاظت متقل گرم ورزش [illegible] اور سبز خوراک مثلاً گاجر وغیرہ تھوڑی مقدار [illegible] وار اگر [illegible] [illegible] ایک [illegible] دو حصہ [illegible] اور ایک حصہ [illegible] ۔

مصنوعی لنگ۔ ایک باریک ریشم کی یا سوت کی رسی پاؤں کے ارد گرد کے اوپر جوبال کہ اُس کو بال چھپا لیویں زور سے باندھ دینے سے عارضی طور پہ پیدا ہوتا ہے۔ عموماً سست سائیس یا تو گھوڑے سے کام نہ لئے جانے کے لئے اور یا خیالی لنگ کو تندرست کر کے اعتبار بٹھانے کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ تندی یا رسی کو انگلی کے ناخن سے معلوم کر کے اوپر اُٹھا دینا چاہئے۔ اور جوں ہی اُس کو کھول دیا جاوے۔ لنگ دور ہو جاتا ہے۔

لنگ کا چھپاؤ۔ بے ایمان سوداگر کئی طرح سے کرتے ہیں۔ مثلاً چالاک افغان ایسے نائی ٹس سے مبتلا گھوڑے کو گرم گرم لوہے پر کھڑا کر کے علامات کو عارضی طور پر دور کر دیتے ہیں۔ انگریز سوداگر لوہے کے ایک چھوٹے سے ٹکڑے کو ایک تندرست اگلے پاؤں کی نعل کے نیچے رکھدیتے ہیں۔ تاکہ اگر گھوڑا ایک اگلے پاؤں سے لنگڑا ہو تو دونوں اگلے پاؤں کی حرکت برابر ہو جاسکے۔ یورپ اور ایشیا میں بہت سی ایسی چالاکیاں کی جاتی ہیں۔ لیکن چونکہ عوام الناس کو معلوم ہیں۔ انکے بیان کرنے کی یہاں ضرورت نہیں۔

مینج ایسڈائس یعنی خارش، چھچھڑیاں۔ (نوٹ) چونکہ یہ مرض نہایت ہی متعدی ہے گھوڑے کو فوراً دوسرے گھوڑوں سے الگ کر دینا چاہیے۔ اسکے تمام اسباب کو گرم پانی میں ڈال دینا چاہیے اور تمام چیزوں کو کاربالک ایسڈ اور کلورائیڈ آف لائم سے ڈس انفکٹ کرنا چاہیے۔	متعدی بیماریوں اور چچڑیوں سے پیدا ہوتی ہے۔	جلد موٹی شکن دار کھردری اور پھنسی دار ہو جاتی ہے۔ بال خود بخود گرنے لگتے ہیں۔ گھوڑا بار بار جسم کو در و دیوار سے رگڑتا ہے۔ مزاج تُند ہو جاتا ہے۔	جلد کو عمدہ مٹی کے تیل یا پیٹرولیم آئل سے ملو۔ اور اکیس روز تک ہر روز خشک کرنے کے لئے گھوڑے کو دھوپ میں کھڑا کر دو۔ چوکر اور سرد خوراک دو۔ اگر قبض ہو تو ہلکا سا جلاب دیدو۔ ایک ہفتہ تک روز دو ڈرام نائٹر پینے کے پانی میں ملا دو۔ اگر مٹی کا تیل دستیاب نہ ہو سکے تو آدھ اونس کلورائیڈ آف لائم کو ایک پائنٹ پانی میں ملا کر دھو ڈالو یا کاربالک ایسڈ کے بٹے سے سولیوشن کو استعمال کرو۔ اگر کوئی چچڑی نظر پڑے تو اس کو تیز قینچی سے کاٹ دو۔ کھینچ کر اُتارنا اچھا نہیں۔

سرفیت یعنے خارش	خراب پرورش - گندا خوراک وغیرہ	خارش - جلد پر پھنسیاں جسم کو اصطبل کی دیواروں سے رگڑنا	بالا مذکور طور پر علاج کرو - لیکن جب تک پھنسیاں نہ مٹیں کھریرا مت استعمال کرو - سوکھی گھاس کا مٹھا کھریرے کی بجائے کام دے سکتا ہے - مرہم دافع خارش بھی استعمال کرو ۔
پرورگیو	دھوپ اور بارش میں کھڑا رہتا تھا یا موسم گرما میں ہوتا ہے	خارش لیکن جلد خشک اور پھنسی دار نہیں ہوتی - بالوں کا جھڑنا	قدرے گھی یا زیتون کا تیل جلد کو تر رکھنے کے لئے ملو اور سرد خوراک دو - یا مریض جگہ کو ایک حصہ سلفیورک ایسڈ دس حصہ پانی میں ملا کر دھو ڈالو -
رینگنے والا ورم یا داد یعنے کرمی مرض چہرہ	موسم کی گرمی یا پیدائشی	پھنسیوں کے سبب ایک سے دو انچ تک چوڑی گول بیریاں پیدا ہو جاتی ہیں سخت کمزوری جانور مریض چہرے کو رگڑتا ہے	مٹی کا تیل جیسا کہ خارش میں لگایا جاتا ہے لگاؤ - تبدیلی آب و ہوا بھی مفید ہے - خوراک اچھی دو - اور دن میں دو دفعہ ایک اونس پسا ہوا چرائتہ خوراک میں ملا دو جو نہایت ہی عمدہ ٹانک کا کام دے گا - سلفر لنمنٹ بھی ملا جاتا ہے -

″	″	″	دو گھوڑوں کو تندرست کر دے۔ تیسرے کی حالت میں بالکل ناکامیاب ہوگا۔ ایسا گھوڑا جس کو تم علامات سے پہچان سکو کہ اس کو یہ بیماری پہلے ہو چکی ہے۔ مت خریدو۔
سینیزیسس یا ساکوما	یہ بیماری صرف بوڑھے سفید گھوڑوں کو ہی ہوتی ہے	بد زیب گلٹیاں پٹھوں پر اور ایال کی جڑھ میں نکل آتی ہیں	لا علاج ہے۔ لیکن گلٹیوں کے ظاہر ہونے کے بعد بھی مدت تک گھوڑا کام دیتا رہتا ہے۔
السرز یعنی گھاؤ یا چٹے	سخت صدمہ یا زخم کی بے احتیاطی	بد نما زخم اور زرد آبی مواد	ایک حصہ کلورائیڈ آف سوڈا اور ۴۸ حصہ پانی کا سولیوشن استعمال کرو۔ یا کلورائیڈ آف زنک کو دن کے وقت اور میری گولڈ آئینٹمنٹ کو رات کے وقت لگاؤ۔ زخم پر مکھی مت بیٹھنے دو۔

فارسی پیتے بو کنار	خراب پرورش۔ متعدی ہے۔ جو مختلف طریقوں سے جانور کے جسم میں داخل ہو جاتا ہے۔	جسم پر خصوصاً سر اور ٹانگوں کے اندر سخت اور گرم پھنسیاں (جنکو بٹن) کہتے ہیں سلسلہ وار نکل آتی ہیں جو پھوٹ کر چھوٹے چھوٹے زخم بنا دیتی ہیں۔ بعض اوقات ٹانگ پر اچانک ورم ہو جاتا ہے جانور زیادہ کام نہیں کر سکتا	اگر گھوڑوں کا ڈاکٹر نہ مل سکے تو مریض کو ہلاک کر دو اور اُسکے تمام اسباب کو دفن کر دو۔ اصطبل کو اچھی طرح سے ڈس انفکٹ کر دو اور خیال رکھو کہ اسی مرض کے علامات دوسرے گھوڑوں میں پیدا نہ ہو جاویں۔ علاج یعنی روک کے طور پر ہیپو سلفائیٹ آف سوڈا کے دو اونس ہر خوراک کے ساتھ دو یا تین مہینہ تک دیتے رہو۔
برساتی (نوٹ) تحریر کنندہ ماہر فرنگی اطبا اس بیماری کے اسباب اور علاج کے بارے میں ایک دوسرے کے بالکل برخلاف ہیں	یہ بیماری صرف ہندوستان میں اور موسم برسات میں ہی ہوتی ہے۔	چٹے یا ناسور کی مانند مستقل گھاؤ پڑ جاتے ہیں۔ جو پہلے پیٹ اور ٹانگوں پر شروع ہوتے ہیں۔	کسی پہاڑی مقام پر تبدیل آب و ہوا کے لئے بھیج دو۔ میری گولڈ آئنٹمنٹ یا کاربالک ایسڈ یا لوسٹون کا سلیوشن (دیا تھوتھا) بیرونی طور پر استعمال کرو۔ جلاب دو خوراک دو جس کے بعد فوراً ٹانک استعمال کرو۔ لیکن وہ علاج جو ایک ہی اصطبل میں

ٹانگوں کی بیماریاں

سولڈ لیگز یعنی ٹانگوں کا ورم جس کو ملم فن جانی ٹس بھی کہتے ہیں	سخت کام - کلری یا آرام نہ لینا اور ورزش کی کمی	عموماً پچھلی ایک ٹانگ میں ہی ورم ہوتا ہے - اور سب نیچے کی طرف ہوتا جاتا ہے - اسکے ہونے سے پہلے بھوک کم لگتی ہے اور بخار بھی ہو جاتا ہے -	پلستر یا داغ مت لگاؤ - بلکہ ہاتھوں سے ملو - اور گرم پانی کا سینک کرو - ور فلالین کی پٹی رکاؤ - خوراک اچھی دو - اور تھوڑی سی ورزش کراؤ - اگر کمزوری ہو تو ٹانک دیدو -
پیرے لیسس یا فالج	کمر یا پیٹھ کے پچھلے حصہ کی موچ	کسی حصہ جسم کا بے حس ہونا اور پچھلی ٹانگوں کو گھسیٹ کر چلنا	لااعلاج
تھرامپ پن یا نس کی موچ	چوٹ لگنا یا سخت محنت	عضو دائرہ کی مانند گول حرکت	گھوڑے کو بذریعہ رسی کے لٹکا دو کئی گھنٹوں تک گرم ٹکور

ایبسس یعنی دمبل	بیرونی صدمہ یا خون کی بری حالت	تکلیف دہ پھنسیاں جو آہستہ آہستہ جلد تک آ پہنچتی ہیں۔ مواد سے بھر جاتی ہیں۔ جن کا اُتار چڑھاؤ اُنگلی سے معلوم ہو سکتا ہے۔ اور اگر ان کو بغیر علاج چھوڑ دیا جاوے تو پھوٹ پڑتی ہیں۔	اکیوٹ ایبسس کی حالت میں گرم ٹکور اور پولٹس لگانا چاہیئے تاکہ مواد جلدی بن جاوے۔ اور اس کے بعد چیر کر مواد نکال دینا چاہیئے۔ سن کو سوراخ میں مت ٹھونسو۔ بلکہ اس کو اچھی طرح سے دھو ڈالو۔ اور کاربالک ایسڈ کا ہلکا سا سولیوشن استعمال کرو۔ اگر ایبسس کسی جوڑ کے نزدیک ہو تو بجائے چیرنے کے اس کو خود بخود پھوٹ جانے دو۔
اناسرکا یا ورمِ امتلائی یہ ایک قسم کا زہر باؤ ہوتا ہے	پیدائشی بے ترتیبی اکثر سابقہ بیماری کے سبب	پیٹ۔ چھاتی اور شیشہ (آلۂ تناسل کے میان) پر پھولی ہوئی پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ ٹانگوں پر بھی ورم ہو جاتا ہے۔	صبح و شام مستقل طور پر کام لینا چاہیئے۔ اگر ہو سکے تو تبدیل آب و ہوا ابھی کردو۔ دست آور دوائی دیکر اس کے بعد ٹانک دے دو۔

پنڈلی کی پچھلے بڑے رباط میں جونس اور نلی کے درمیان دونو طرف سے دکھائی دیتا ہے (موچ واقعہ ہوتا)	دوڑانا	رہنا صرف سُم کی نوک کا ہی زمین کو چھونا۔ ڈُلکی چلانے کے وقت گھوڑے کا لنگڑانا	کے ٹب میں رکھو۔ یہاں تک کہ ورم ہٹ جاوے۔ تین یا چار مہینے تک اصطبل میں کھلا چھوڑ دو۔ پھر تین مہینے اور صرف اسکو آہستہ آہستہ چلاؤ جس کے بعد غالباً صحت ہو جاوے گی گھوڑوں سے سخت محنت بالکل نہیں لی جانی چاہئے خاصکر پکی سڑکوں پر پویہ دوڑانا سخت مضر ہے۔
پیک سینوز یا یا اسکے خلاف کی موچ یعنے پچھلی نسوں کی موچ		دیگر اس میں جو بالا مذکور بیماری کے بیان کئے گئے ہیں سوائے اسکے کہ فٹ لاک پہلے سے زیادہ آگے کو جھکی ہوئی ہوگی۔ ڈُلکی چلانے سے لنگ عارضی طور پر کم ہو جاتا ہے	دو ہفتہ تک سایہ رہرن کی کھال کی ٹھنڈی پٹی کسے رکھو۔ اور نیچی ایڑی والا نعل لگواؤ۔ سرد خوراک اور ہلکا سا جلاب دو۔ جب گرمی چلی جاوے تو مریض جگہ پر پلستر لگا دو۔

"	"	کرتا ہے۔ اور سم کی نوک کو زمین پر گھسیٹ کر چلتا ہے۔ پاؤں یا ٹانگ کے نچلے حصہ میں درد یا گرمی نہیں ہوتی۔	کرو پھر خشک کر کے مٹی کے تیل کو دو روز متواتر پلستر کے طور پر ملو۔ یا کسیقدر اونچائی سے شانہ پر ٹھنڈے پانی کی دھار دن میں چار مرتبہ (ہر مرتبہ ۱۵ منٹ) بہاؤ۔
سٹرینز یعنے بل یا مروڑ	پٹھوں۔ پیٹھ۔ شانہ اور فٹ لاک کی نسوں کی حد سے زیادہ تننے یا کھنچنے سے پیدا ہوتا ہے۔	مقامی گرمی۔ مریض حصہ کو دبانے یا ہلانے سے درد یا ورم پیدا ہوتا ہے۔ اگر پیٹھ میں سٹرین ہو اور پچھلی ٹانگیں مفلوج ہوں تو کیس لا علاج ہے۔	جب سوزش کم ہو جاوے تو لوڈے نم (زیتون کا تیل، سپرٹ آف ٹرپن ٹاین اور ہارٹس ہارن کے برابر حصوں کو لیکر مالش کا تیل بنا کر ملو۔ صحت کے لئے بالکل آرام دینا نہایت ضروری ہے۔
سیسری لگمنٹ کی موچ یعنے	سخت محنت خصوصاً پوبہ	مقامی ورم۔ ٹانگ کا عموماً ٹیڑھا ہے	بجائے پٹی لگانے کے گھنٹے گھنٹے کے بعد ٹانگ کو ٹھنڈے پانی

کیلس ٹنڈنز اور کرونک سٹرینتھ یعنے کہنہ موچ	سخت محنت یا پرانے سپرین کے سبب سے پیدا ہوتا ہے۔	پیک سن نیوز کا پھولنا یا موٹا ہو جاتا	فائرنگ سب سے عمدہ تدبیر ہے دوسری عمدہ تدبیر پلستر لگانا ہے اگر گرم اور تطیف دہ ہو تو سینک کرو۔ جس کے بعد ٹھنڈے پانی کی دھاریں بہاؤ۔
میلنڈرز اور سلنڈرز	خراب پرورش اور کام کی کمی	گھٹنے کے نیچے اور ہاک کی اندرونی طرف گندی پھنسیاں	صابن اور گرم پانی سے صاف کرو اچھی طرح سے خشک کرو پھر مرکری گولڈ آئینٹمنٹ یا کلورائیڈ آف زنک لوشن استعمال کرو۔
کریکڈ ہیلز یا چیپڈ ہیلز یعنے ایڑی کا چر جانا	مرطوب پاؤں۔ عموماً انکے خشک نہ کرنے میں سائیس کی غفلت	پاسٹرن کی پیٹھ پر جلد کا پھٹ جانا۔ پانی جیسے مواد کا نکلنا جو بعض اوقات بہت ہی بدبودار ہوتا ہے۔	اگر خفیف ہو تو مرکری آئینٹمنٹ استعمال کرو۔ اگر سوراخ ہو تو کیرٹ اور چارکول کا پلٹس لگاؤ جس کے بعد کلورائیڈ آف زنک آئینٹمنٹ لگانی چاہئے۔ یا ایک حصہ گولارڈز اکسٹریکٹ اور چار حصہ گلسرین کا مکسچر لگاؤ۔ تازہ مکھن یا گلسرین ورزش سے آدھ گھنٹہ پہلے ایڑی پر ملنا بہت اچھا پریونٹیو یا روک ہے۔

بریک ڈاؤن یعنے ٹخنے کے جوڑ کا پیچھے جھک جانا	سخت محنت جس سے کسی نس میں شکستگی آجائے	فٹ لاک جائنٹ کا جزوا" یا کلیۃً نیچے کی طرف ہوجانا یہاں تک کہ اسکا پچھلا حصہ زمین کو چھونے لگے گھوڑا صرف اپنی باقی تین ٹانگوں پر چل سکتا ہے۔	لا علاج
سٹرانگ ہالٹ یا سرن ہاء	سردی یا تری میں بہت دیر تک رہنا۔	جانور چلتے وقت پچھلی ٹانگ کو ایک خاص طور سے جھٹکا دیکر اُٹھاتا ہے۔	لا علاج ہے۔ لیکن اکثر بیماری گھوڑے کو معمولی کام کرنے سے نہیں روکتی۔
سپلنٹ یا بیرہڈی (صرف اگلی ٹانگوں میں)	چھوٹی عمر میں سخت محنت یا سخت صدمہ سے پیدا ہوتی ہے۔	گھٹنے کے نیچے کینن بون پر ہڈی کا اُبھار ہوتا ہے۔ جانور لنگ کرتا ہے اور ٹانگ کو دائرے کی حرکت دیکر چلتا ہے۔	اگر لنگ نہ ہو تو مریض کو مت چھیڑو۔ یعنی اکیلا چھوڑ دو۔ لیکن اگر لنگ ہو تو پولٹس اور پلستر لگاؤ۔ یا آسیلاین استعمال کرو۔

رنگ بون یعنی چکر اول	سخت محنت یا سٹرین ساخت کی خرابی	لنگ ہین سُم کے اوپر چھوٹے چھوٹے سخت اُبھار۔ یہ پیناٹھس سے سم کی نوک میں درد اور سنچار نہ ہونے میں مختلف ہے نیز پاؤں کا زیرین حصہ گرم نہیں ہوتا۔	درد کو روکنے لئے گرم پانی کی ٹکور صرف داغ دینا ہی سب سے عمدہ علاج ہے۔
کرونٹ سکیب یا ولائی ٹس یعنے سُم کی بھوڑی کی سوزش	بری عادت۔ ورزش کی کمی یا سخت زمین پر دوڑانا۔	سُم کے اوپر کے حصہ پر کھرنڈ کا ہونا۔ اور مواد کا بہنا	نعل اتار دو۔ گرم ٹکور اور گاجر کا پلٹس یہاں تک کہ تمام گرمی چلی جاوے۔ پھر سُم کے اوپر کے حصہ پر کین تھرائیڈز آئنٹمنٹ اور لارڈ کو ملا کر ملو۔

گریز یعنی چھیپسر	بالا مذکورہ کی طرح یہ بھی عموماً سائیس کا قصور ہوتا ہے۔ مگر بعض اوقات یہ پیدائشی بھی ہوتا ہے۔	یہ کریکڈ ہیلز کی بدتر حالت ہے مواد نہایت ہی بدبودار ہوتا ہے مقامی ورم جلد تر اور چکنی ہوتی ہے۔	بالا مذکور طور پر علاج کرو۔ جب تک تمام سوزش نہ ہٹ جاوے پلٹس استعمال کئے جاؤ۔ نیز اندرونی طور پر ہلکا سا ٹانک دیدو۔
گریپس	گریز کی پرواہ نہ کرنا	سرخ سرخ پھنسیاں	یہ کاٹ دینی چاہئے۔ مگر ناواقف کو ایسا نہ کرنا چاہئے۔
فیور یہ ایک قسم کا بخار ہوتا ہے	ٹانگوں کو دھو کر اچھی طرح سے خشک نہ کرنا	ٹانگوں کی جلد اور بعض اوقات پیٹ کی سوزش ہلکا سا بخار	علاج وہی جو کریکڈ ہیلز کی حالت میں کیا جاتا ہے۔ پری ون ٹو یعنی روک کے طور پر چاہئے کہ ٹانگوں کو مت دھوئیں بلکہ برش سے ملکر صاف کریں۔
ونڈ گالز یعنی بیضے	سخت محنت یا سٹرین	فٹلاک جائنٹ کے قریب نرم اور پھولے ہوئے ورم	ٹھنڈے پانی اور روئی گریا سرکہ کی پٹی ہی کافی ہے۔ اگر حالت بہت خراب ہو تو ہلکا سا پلستر لگانا چاہئے۔

باگ سپیون یعنی موترا	سخت محنت کے سبب شی نودی آل تھمبرین کا بڑھ جانا	ہاک کے اندرونی طرف ملائم بڑھاؤ لیکن بون سپیون سے زیادہ سامنے کی طرف اور زیادہ اونچا	کوئی مکمل علاج نہیں۔ گرم ٹکور یہاں تک کہ تمام گرمی (اگر کچھ ہو تو) چلی جاوے۔ بعد ازاں (ونڈگالز) کی طرح علاج کرو۔ نوٹ:۔ گھوڑوں سے سخت محنت کبھی نہیں لینی چاہئے کیونکہ اس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور گھوڑے معمولی کام دینے سے ناقص ہو جاتے ہیں۔
کیپڈ ہاک یا پچھلی کینچی کی موچ	نقصان کی بلیوں پر دولتے مارنا۔ یا گول پتھروں پر لیٹنا	عین ہاک پر نرم پھوڑا یا گلٹی	علاج باگ سپیون کی طرح کرو۔ لگاتار ہاتھ سے ملو اور بائی نائی اوڈائیڈ آف مرکری کا ہلکا سا پلستر لگاؤ۔ یا آسی لاین کو بار بار لگاؤ۔ اگر ٹنکچر آف آئی اوڈائن پہلی علامات کے ساتھ ہی مستقل طور پر شروع کر دیا جاوے تو اکثر صحت ہو جاتی ہے۔
تھارو پن موترے کی قسم	سپرین یا سخت محنت	ہاک کے اوپر پچھلی ٹانگ پر دو چھوٹے چھوٹے ڈھیلے ایک دوسرے کے	اگر زیادہ تکلیف دہ نہ ہوں تو ان کو مت چھیڑو۔ لیکن اگر ایسا نہ ہو تو باگ سپیون کی طرح علاج کرو۔

(ہاک کی بیماریاں)

سپیون یعنی ہڈا	چوٹ - سپرین - سخت محنت سواری کے وقت پچھے پر بیٹھنا بعض اوقات پیدائشی یا موروثی -	ہاک کے نیچے اندرونی طرف سخت ہڈی کا بڑھاؤ (جسقدر یہ نیچے ہو اسی قدر کم مضر ہوتا ہے) سم کی نوک کا گھسیٹ کر چلنا ہاک اور پاؤں کا اکڑا ہوا رکھنا خصوصاً روانگی کے وقت ہونا)	اگر گھوڑا چھ سال سے زیادہ کا ہو - تو بیماری لا علاج ہے - داغ دینا سب سے عمدہ تدبیر ہے - لیکن ڈاکٹر کی مدد ضرور لینی چاہیئے - پرانی سپیون والے گھوڑے عموماً اچھا اور عمدہ کام کرتے ہیں -
ریومیٹک لیمنس یا لنگ بوجہ وجع المفاصل	ریومیٹزم	ہاک جائنٹ کا اکڑنا اور کئی گھنٹے آرام دینے کے بعد گھوڑے کو چلائے جانے سے چٹخنے کی آواز کا سنائی دینا -	کوئی مکمل علاج نہیں - کوئی مالش کی دوائی ملو - اور مستقل طور پر کام لو - نوٹ :- اِس بیماری والے گھوڑے کو (سٹاؤٹ) یا بیرمٹ دو سٹاؤٹ یا بیر جو کی شراب کو کہتے ہیں -

پاؤں کی اندرونی بیماریاں

کافن جائنٹ سپرین یعنی سم کے اندر کی ہڈی کے جوڑ کی موچ	سخت محنت اچانک پھسلنا یا موچ	اچانک لنگ آہستہ چلنے کی نسبت دُلکی چلانے میں زیادہ ہوتا ہے - جین سُم کے اوپر گرمی اور تکلیف معلوم ہونے لگتی ہے -	گرم ٹکور اور پلٹس یہاں تک کہ تمام گرمی ہٹ جاوے - پھر ٹھنڈی پٹی لگاؤ - اور ٹھنڈے پانی کی دھار ہلتے رہو یا دن میں تین دفعہ چشتے پانی میں کھڑا کرو - پھر بھی اگر لنگڑا رہے تو پلستر لگاؤ - اور دو مہینے آرام دو -
نارکیولر ڈیجنریز یعنی سم کے اندر کی چھوٹی ہڈی کا مرض	پکی سڑک پر پویہ کرانا	خفیف لنگ اور خاص کر کے چلاتے وقت لڑکھڑانا - کسی بیرونی علامات کا نہ ہونا - قدم چھوٹے رکھنا اور سم کی نوک کو	ٹھیک سو علاج کوئی نہیں - لیکن اگر کسی ویٹرنری سرجن سے ایک نس نس کر (جسکو نیوروٹومی کہتے ہیں) کٹوا دیا جاوے تو درد بند ہو جاوے گا - اور گھوڑا کئی برس تک خاصہ کام دیوے گا -

"	"	مقابل ہیں ہوتے ہیں اگر انگلی سے ایک کو دبایا جاوے تو دوسرا باہر نکل آتا ہے۔	"
کریب کھونچ کی موچ	سپرین سخت سخت یا دو لتا۔	تانگ کے نیچے ہاک کی نوک سے چار یا پانچ انچ نیچے سخت ہڈی کا ڈھیلا ہوتا ہے۔ اگر ٹانگ کو ایک طرف سے دیکھا جاوے تو آسانی سے معلوم ہوسکتا ہے۔	اونچی ایڑی والا نعل لگا دو۔ اگر گرمی ہو تو گرم ٹکور کرو یہاں تک کہ تمام گرمی چلی جاوے تب پلستر لگاؤ اور مکمل دو مہینے آرام دو۔ اگر کرب مدت سے ہو تو گھوڑا بغیر علاج کام دے سکتا ہے۔
ہاک کی موچ	"	مقامی گرمی اور لنگ	بیک سینوز کی سپرین یعنی پچھلی نسوں کی موچ کی طرح علاج کرو

کرونک سے می نائی ٹس یعنے سم کی کہنہ سوزش	سے می نائی ٹس کا علاج نہ کرنا	قدم کا چھوٹا اور گھٹنے کا سیدھا ہونا۔ مریض پاؤں کا سُم اندر کو دبا ہوا ہوتا ہے۔ اور تلی ہموار ہوتی ہے۔	گھوڑے کو کئی گھنٹوں تک کیچڑ میں کھڑا رکھو۔ چمڑے کے نعل لگاؤ۔ سُم کو رونٹ آئنٹمنٹ استعمال کرو۔ بکمل صحت نہیں ہو سکتی سخت کام لینے سے لنگ پھر ظاہر ہو جاوے گا۔
پاؤں کی بیرونی بیماریاں			
سائڈنگ فٹ یعنے سم کا گل کر علیحدہ ہو جانا	سخت سے می نائی ٹس کا نتیجہ	کافن بون کا اندرونی پاؤں، تلی میں سے نکلی ہوئی دکھائی دینا۔ یا سُم کا کھرنڈ ہو کر اُتر جانا۔	لاعلاج ہے بہتر ہوگا کہ گھوڑے کو ہلاک کر دیا جاوے۔

〃	〃	زمین میں گاڑ دینا اصطبل میں سُم کی نوک کو زمین پر رکھنا اور ٹانگ کو خم دیکر ایڑھی کو اُٹھائے رکھنا	درد کو بند کرنے کے لئے نعل اُتار دو۔ اور پاؤں پر پلٹس لگاؤ۔ یا گھوڑے کو چکنی مٹی میں کھڑا کرو۔
لے می نائی ٹس یا سُم کی سوزش یعنی چھاتی بند یا آبکیر	سخت کام پاؤں کا تر ہونا یا ورزش کی کمی یا سینہ کی سوزش۔	عموماً اگلے پاؤں میں ہوتا ہے۔ سُم اور پاؤں گرم ہوتے ہیں۔ بخار کی سی علامات ہوتی ہیں۔ اگلی ٹانگیں آگے کو بڑھی ہوئی ہوتی ہیں اور بوجھ ایڑھیوں پر ہوتا ہے۔ پاؤں کو بار بار بدلتا ہے۔ اگر گھوڑے کو پیچھے ہٹایا جاوے۔ تو سُم کی نوک کو اونچا کر لیتا ہے اور بوجھ ایڑھیوں پر ڈال دیتا ہے۔	اگر ممکن ہو تو گھوڑے کو سلفاس لگا دو۔ چھ دن تک پاؤں کو ٹکور اور پولٹس لگاؤ۔ نعل کو نہایت نرمی سے اُتار دو۔ دست آور خوراک دو۔ اگر حالت بہت ہی خراب ہو تو سم کی نوک سے لہو نکال دو۔ جب بیمار تندرست ہو جائے تو چپٹے نعل لگاؤ۔ اور دو مہینے تک نرم زمین پر چلنے کی ورزش کراؤ۔ ٹنکچر آئوڈین تھوڑا مگر بار بار بلیسٹر کے طور پر استعمال کرو۔

سینڈ کریک یا شقاق المظفر سم کا پھٹ جانا	سُم کی نزاکت یا پھر بھراہرٹ خراب نعلبندی یا پکی سڑکوں پر سخت کام لینا	کارونائیڈ سے نیچے عموماً اندرونی طرف یکایک سم میں تشگاف آجاتا ہے - اور نازک بناوٹ شگاف میں آکر درد پیدا کرتی ہے - جس سے لنگ پیدا ہوجاتا ہے -	شگاف کو سپنج سے صاف کرو - بعد ازاں اچھی طرح سے خشک کرو - گرم لوہے سے سُم کے نیچے (اور اوپر اگر ممکن ہو) داغ دو - (ٹیل میورو ما) کو ملو کسی رسی یا فیتہ سے سم کو خوب کس کر باندھ دو - نئے یا تازہ سم کے بڑھانے کے واسطے کارونٹ آئنٹمنٹ استعمال کرو - کام ہلکا لینا چاہئے - لیکن آرام دینا سب سے عمدہ تدبیر ہے -
کون ٹرکشن یعنی سُکڑ جانا	خراب نعلبندی یا قدرتی نقص	پاؤں زیادہ لمبا اور ایڑھیاں ساتھ جڑ جاتی ہیں -	نعل حفاظت سے لگواؤ - تلوا مہین کرو اور ایڑھیاں نیچے کرو - نعل بالکل پوری ہونی چاہئے - صرف دو یا ایک میخ اندر کی طرف اور تین باہر کی طرف ہونی چاہئیں -

سیڈی ٹو یعنی سم کی ساخت کا کرم خوردہ ہوجانا	اکثر لیمی نائی ٹس کے بعد ہوجاتا ہے۔ صدمات خراب نعلبندی	نعل اتارنے پر تلی اور سم کے درمیان کی جگہ کھوکھلی دکھائی دیتی ہے اور عموماً نرم ناکارہ مادہ سے (سُم) بھری ہوئی ہوتی ہے۔	سم کو گرم پانی میں رکھ کر چھیلنا شروع کرو۔ یہاں تک کہ کوئی تنگ شگاف باقی نہ رہے پہلے کاربالک ایسڈ اور پھر ہوپ ٹی میوروبا استعمال کرو۔ نعل اس طرح سے لگاؤ کہ چپٹی پلیٹ سم کی نوک برابر کی طرف ہو۔ کارونٹ آئینٹمنٹ ملو۔ اور گھوڑے سے سخت کام مت لو۔ (نوٹ) گھوڑے کے صدمات وغیرہ اور حادثات سے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔
پیوسٹ فٹ یا پامس فٹ یعنی تلی کا چپٹا ہوجانا	لیمی نائی ٹس کے سبب سُم کی اندرونی ہڈی علیحدہ ہوکر نیچے کو دب جاتی ہے اور سم کی تلی کو دباکر محدب کردیتی ہے	تلی چپٹی بلکہ بعض اوقات محدب ہوجاتی ہے۔	لاعلاج ہے بعض اوقات گھوڑا کئی سالوں تک خاصہ کام دیتا رہتا ہے۔

کینکر یعنی ناسور سم	پاؤں میں کسی قسم کے زخم کا ہونا یا سخت چوٹ	لنگ۔ پاؤں گرم اور تکلیف دہ سُم کے عین اوپر چھوٹا سخت اُبھار	اگر ممکن ہو تو وٹیرنیری سرجن کے پاس بھیجدو۔ نعل اُتار دو۔ تمام پاؤں پر پلٹس لگاؤ۔ تلوے کو کھولدو۔ تاکہ تمام اخراج بہ جاوے۔ کاربالک ایسڈ سے پچکاری کرو۔ تلوے پر پلیسٹر لگاؤ۔ جب زخم تندرست معلوم ہو تو ٹرپن ٹائن اینٹمنٹ استعمال کرو۔ اور تلوے کو دباؤ۔
شیتھ یعنی اعضائے تناسل کی بیماریاں			
اعضائے تناسل کے غلاف کے چمڑے کا اُتر جانا۔	باقاعدہ طور پر صاف نہ کرنا۔	غلاف پر تکلیف دہ اُبھار بدبو۔ بعض اوقات گندہ اخراج	دن میں کئی دفعہ صابن اور گرم پانی کی پچکاری کرو۔ اگر زیادہ نازک نہ ہو تو سپنج استعمال کرو۔ بعد ازاں ہمیشہ صاف اور ستھرا رکھو۔

تھرش یعنے سم کی پتلی میں رس اترنا	کون ٹرکنگ۔ ورزش کی کمی اونچی ایڑی کا نعل لگانا، صطبل کا مرطوب رکھنا اور غفلت	چلانے کے وقت خفیف لنگ اور تکلیف۔ پتلی میں گہرا شگاف اور اس سے بدبودار اخراج	ناکارہ سم کو کاٹ دو۔ تھوڑا سا ہائپل میورو یا نایٹار سن کے ساتھ لگا کر اندر گھسیڑ دو۔ پاؤں کو خشک اور صاف رکھو۔ پتلی کو بڑھنے دو۔ اور ایک مہینے تک پتلی ایڑھی والا نعل لگاؤ۔
کینکر یعنے سم کی تنی اور پتلی کا مرض بڑھ جانا	تھرش کا علاج کرنے میں بے پرواہی یا سخت چوٹ	پاؤں کے نیچے زرد ملائم بڑھاؤ اور بدبودار اخراج سخت لنگ	سم کو نرم کرنے کے لئے پلٹس لگاؤ۔ پھر تمام مریض حصہ کاٹ دو تلی کو سخت گدی سے ڈھانپ کر کاربالک ایسڈ کا تیز سلوشن استعمال کرو بالکل صحت ناممکن ہے
کارنز یعنے سم میں ڈمبل کا ہونا	خراب نعلبندی یا کسی سنگریزہ کا چبھ جانا	لنگ سم کی بیرونی دیوار اور بار کے درمیان کے زاویہ پر سرخ جگہ۔ اس جگہ دبانے سے گھوڑے کا درد ظاہر کرنا۔	نعل اوتار دو۔ پلٹس لگاؤ۔ تب نرمی سے کارن کو کاٹ دو اور کلورائڈ آف زنک استعمال کرو۔ دو مہینے تک پتلی ایڑی والا نعل (جس میں بار کے مقابل گہراؤ ہو) لگاؤ۔ نوٹ:۔ نعلبندی کسی کاریگر نعلبند سے کروانی چاہیئے۔ بعض نعلبند گھوڑے کو تمام عمر کے لئے ناکارہ کر دیتے ہیں۔ اور گھوڑا ٹھیک کام نہیں دیکتا

اندرونی امراض

عام بیماریاں

۱	پھیپھڑے بخار	سردی - نہایت عمدہ خوراک یا کوئی مقامی درد - یا سوزش	اچانک کانپنا، ناک کا لیسدار ہونا، ٹانگ اور کان کا ٹھنڈے ہونا۔ دوسرا درجہ - جلد کا گرم خشک ہونا سستی - خوراک کا نہ کھانا اور نبض اور سانس کا تیز ہونا آخر کار کمزوری -	گرم جھول اور ٹانگوں پر فلالین کی پٹیاں فوراً باندھ دو سر کو گرم رکھو اور کھانے کے واسطے صرف سبز خوراک اور چوکر دو - دس سے بیس بوند ٹنکچر اکونائٹ یا ہر دو گھنٹہ کے بعد گرم چوکر میں دو ڈرام نائیٹر سیدھے طور پر دو وقتاً فوقتاً سر اور جسم کو ونی گر کے ساتھ دھوؤ اصطبل کو ٹھنڈا رکھو - بخار کے بعد ٹانک دو - اگر گھوڑا چوکر میں نائیٹر کو نہ کھاوے تو اس کی بجائے دو اونس میٹھا سپرٹ نائیٹر ایک پاؤ پانی میں ملاکر دیدو - یا ایک ڈرام کمفر کافور اور دو ڈرام نائیٹر کی گولی بناکر دیدو -

اعضائے تناسل پر ناسر یعنے گھاؤ	مٹی وغیرہ یا صاف نہ رکھنا	جب پیشاب کرنے کے واسطے اعضائے تناسل باہر نکالا جاوے تو زخم دکھائی دیتے ہیں	اگر خفیف ہو تو میری گولڈ آئنٹمنٹ استعمال کرو۔ اگر حالت نہایت ہی خراب ہو تو وٹیرنیری سرجن سے مریض حصہ اعضائے تناسل کو کٹوا دو۔ نوٹ:- خیال رہے کہ کوئی ناواقف یا ناتجربہ کار یہ عمل نہ کرے۔
وہ بیماریاں جو ہر حصہ جسم میں پیدا ہو سکتی ہیں			
کرم	کسی زخم کی پرواہ نہ کرنا (عموماً پاؤں میں	چھوٹے چھوٹے کرم اچانک نمودار ہو جاتے ہیں۔	اگر پاؤں میں ہو تو تیز کاربالک ایسڈ سے پچکاری کرو۔ یا خشک کیلومل سے ملو۔ یہاں تک کہ کرم دور ہو جاویں۔ پھر نفرش کی طرح علاج کرو۔ اگر کسی اور حصہ میں ہوں تو کاربالک ایسڈ یا ایک حصہ ٹرپن ٹائن کا تیل اور تین حصہ آلو آیل (زیتون کا تیل) یا برابر حصہ سپرٹ ٹرپن ٹائن اور آلو آیل استعمال کرو۔

ریوماٹیزم یعنے جوڑوں کا درد	تر آب و ہوا۔ تری۔ عموماً گھوڑے کا نہلانا	جوڑوں کا اکڑنا۔ اچانک اور مکمل لنگ بمعہ مقامی ورم کے جو کہ گرم اور تکلیف دہ ہوتا ہے۔ یہ ورم ایک جگہ یا ٹانگ سے دوسری جگہ یا ٹانگ پر بدلتے رہتے ہیں۔ پاؤں کے اُٹھانے میں تکلیف۔ حالانکہ ٹانگ یا پاؤں کی مقامی مرض میں تکلیف پاؤں کے نیچے رکھنے میں ہوتی ہے۔	گھوڑے کو خشک اور گرم رکھو۔ مریض حصہ پر فلالین کی پٹیاں باندھ دو۔ دست آور خوراک اور کافی پانی دو (بیر دینا سخت مضر ہے) ورزش کراؤ اور اگر ہو سکے تو تبدیل آب و ہوا کرو اور خاص مقام پر ٹرپن ٹائن ملو۔ فوراً آرام دینے کے واسطے تیز کینتھرائیڈز کا پلستر لگاؤ۔

۷. کنار	سردی یا آب وہوا کا اچانک بدل جانا	وہی ہیں جو فیور کی حالت میں ہوتی ہیں۔ لیکن اس میں کھانسی اور ناک سے بھورے رنگ کا اخراج اور آنکھوں سے پانی بھی بہتا ہے۔ کنار سے پہلے عموماً چھینکیں آتی ہیں جن کا فوراً علاج شروع کر دینا چاہئے سر کو فوراً بھانپ دینے سے کنار عموماً رک جاتا ہے۔	پہلے دن علاج فیور کی طرح کرو۔ سر کو بار بار بھانپ دو۔ چنے کی خوراک بند کر دو۔ صرف چوکرا اور سبز خوراک دو۔ پینے کے واسطے بہت سا شیر گرم پانی دو۔ اگر قبض ہو تو گرم پانی کا انیما کرو۔ یہ بگڑ نہایت ہی خطرناک ہیں۔ کنار کی پہلی علامات ظاہر ہوتے ہی گھوڑے کو خوب دلکی چلا کر ل دینے سے کبھی کنار رک جاتا ہے۔

اعضائے تنفس کی بیماریاں

کھانسی یا کف سپل	اچانک سردی یا ٹھٹھرنا	سوکھی کھانسی۔ سانس لینے میں تکلیف خفیف بخار اور کھانا چھوٹنا	دو دفعہ دن میں بانس کے پتوں کی کونپلوں کی ایک مٹھی دو۔ برابر ورزش نرم خوراک۔ اور گرم جھول۔ بانس کے پرانے پتے ناکارہ ہیں۔ اگر بانس کے پتے نہ مل سکیں تو ایک گلاس شہد اور ادنی گڑ برابر مقدار میں ملا کر دو۔
سخت کرانک یا پرانی کھانسی	پہلی علامات کی غفلت	لگاتار کھانسنا	چوکر اور گاجر خوراک کے طور پر اور ورزش اور گرم جھول ہی کافی ہیں لیکن اگر ایسا نہ ہو تو پانی یا چارے میں آدھ اونس نائسٹر ملا کر دو اور رائی کا پلستر لگاؤ یا کانوں کے درمیان اور تمام گلے پر پلستر لگاؤ۔
نمونیا یا پھیپھڑوں کی سوزش	عموماً کھانسی کا علاج نہ کرنا لیکن بعض اوقات اچانک اور مہلک	پہلے کانپنا پھر جسم گرم لیکن کان اور پاؤں بالکل سرد۔ نبض سخت اور تیز۔ سر آگے کو نکلا ہوا۔ کھڑا	نمونیا۔ پلورسی۔ برون کائی ٹس اور چسٹ انفلیمیشن و سینہ کی سوزش کی تمام حالتوں میں جلاب دینے پلستر لگانے اور فصد کھولنے سے پرہیز کرو۔ پہلوؤں کو دو گھنٹے تک گرم پانی کی ٹکور کرو۔ پھر اچھی طرح

کون جسٹن یعنے اجتماع خون	زیادہ کام یا دھوپ میں کام کرنا	اچانک اکڑاؤ ۔ سر کا نیچے لٹک پڑنا اور آنکھوں کی سستی	فصد مت کھولو ۔ گھوڑے کو سایہ میں رکھو ۔ سر پر ٹھنڈا پانی ڈالو ۔ دنی گر سے ناک اور منہ کو دھو ڈالو ۔ اور حلق میں پانی اور تیز سپرٹس کا ایک پائنٹ ڈالدو ۔ چند گھنٹے کے بعد بخار وغیرہ کی علامات کا انتظار کرو ۔
لاک جا یعنے جاندنی	مقامی صدمات یا زخم	سر آگے کو نکلا ہوا عضلے سخت اور جبڑے جکڑے ہوئے	اغلباً لاعلاج ۔ سپرٹس سے بیہوش کرنے کی کوشش کرو یا کلورافام استعمال کرو ۔
کون آندی لائنز	سخت سرزی یا گھاس جو ارگٹ ہونیکی حالت میں اسکو کھا لینا	پچھلی ٹانگوں کا اچانک مفلوج ہوجانا کمر پر دبانے سے بیٹھ جانا	اغلباً لاعلاج داغ دینا شائد کارگر ہو ۔ لیکن ڈاکٹر کی مدد نہایت ضروری ہے ۔
لدھیانہ فیور (یہ ایک قسم کا وبائی بخار ہے)	اصل مشکوک ۔ عالمگیر اور متعدی ہوتا ہے	بخار کی علامات بدبودار سانس ناک اور آنکھوں سے زرد رنگ کا اخراج ۔ سر ۔ گردن ۔ اور اکثر سینہ پر ورم ۔ بیہوشی ۔	گھوڑے کو فوراً علیحدہ کر دو ۔ لیکن اگر بیماری وبائی اور پھیلی ہوئی ہو اور علامات ظاہر ہوں تو گھوڑے کو فوراً ہلاک کر دو ۔ ڈاکٹر کی مدد صحت کیواسطے نہایت ضروری ہے ۔ لیکن اگر نہ مل سکے تو فیور کی طرح علاج کرو ۔ مقامی افسروں کو اس بات کی رپورٹ ضرور کر دینی چاہئے ۔

پلورسی یعنے ذات الجنب	عموماً دائیں طرف ہی ہوتی ہے۔ سردی۔ بارش میں رہنا بخار کی حالت میں ہوا کا لگنا۔	کان اور پاؤں اسقدر سرد نہیں ہوتے جیسے نمونیا میں نبض سخت اور بھری ہوئی کھانسی اگر ہو تو خشک اور گھٹی ہوئی ہوتی ہے۔ سینہ کے ساتھ کان لگا کر سننے سے کھڑکھڑاہٹ کی آواز آتی ہے۔	اگر علامات بہت خطرناک ہوں تو تین ڈرام ماطیر اور ایک ڈرام کمفر دکافور کی گولی فوراً دیدو۔
برون کائی ٹس یعنے سینہ کی سوزش	سردی وکثرہ وغیرہ	سخت سردی لگنا۔ کھانسی خوراک نگلنا نیچے نہ لینا۔ پہلو یعنی پسلی ابھری ہوئی ٹانگیں جلد سینہ کے اندر ایک خاص قسم کی سنساہٹ کی آواز اگر ناک سے خرخر ہو اور کھانسی آسان ہو جائے تو یہ اچھی علامت ہے۔	گرم پانی دکافور کا بھوپارہ۔ سیلائن الکوری سگے وچھاتی پر ایمو نیا لینمنٹ کی مالش۔ اندراکس پکٹھو ونٹ۔

		زمین پر نہیں لیٹتا۔ اور اگلی ٹانگیں یا تو باہر نکلی ہوئی ہوتی ہیں۔ یا اندر کو مڑی ہوئی۔ سانس گرم (یاد رہے کہ کوئی جنبش کی حالت میں سانس ٹھنڈا ہوتا ہے) ٹانگیں جدا گھوڑا نہ ہی ہلتا ہے اور نہ ہی کچھ کھاتا ہے۔ ناک کی اندرونی طرف بہت سرخ ہوتی ہے اور اگر بیماری نہایت خطرناک ہو تو نیلی ہوتی ہے لیکن بہتر ہونے کی حالت میں چمکیلے رنگ کی ہوتی ہے۔	خشک کرو۔ ٹانگوں کو ہاتھوں سے خوب ملو۔ اور گرم فلالین کی پٹیاں باندھ دو اور گھوڑے پر گرم جھول لگا دو۔ تازہ ہوا جسقدر ہو اتنی ہی کم ہے۔ اگر قبض ہو تو گرم پانی سے پچکاری کرو۔ بار ہا ٹھنڈے پانی کی آدھی بالٹی پینے کے واسطے دو۔ اگر اسہال ہو تو اسکو مت روکو۔ پہلے دن ایک اونس نائٹر یا چوکر میں۔ یا پینے کے پانی میں ملا کر دو۔ اور بعد ازاں ہر روز آدھ اونس دیتے رہو یہاں تک کہ پیشاب باکثرت ہو جاوے۔ سر کو رخاصکر برون کائی ٹس، کی حالت میں گرم ٹکور کرو۔ لیکن اگر گھوڑا اسبات کو پسند نہ کرے تو اسکو تنگ مت کرو۔ خوراک چوکر اور سبز ہونی چاہیئے۔ لیکن اگر وہ بالکل نہ کھاوے۔ تو دلیا تیار کر کے دوائی کے طور پر دیدو۔ یا پینے کا پانی بند کر دو۔ اور اس کے بجائے دودھ اور انڈوں کی زردی پلاؤ۔

دل کی بیماریاں

انفلیمیشن آف ہارٹ یا کارڈائٹس یعنی دل کی سوزش	سخت کام	دل کا تیز دھڑکنا دیکھا جاسکتا ہے اور آواز صاف طور پر سنی جاسکتی ہے	دل کو تسکین دینے کے واسطے ٹنکچر کونائٹ کی دس سے بیس بوند آدھ پاؤ والے میں ملا کر دو۔ کام معتدل ہونا چاہئے۔

جگر کی بیماریاں

جونڈس یا یلوز یعنی یرقان	زیادہ کھانا اور ورزش کی کمی صفراوی سدے۔ [illegible] کالنگ۔ بعض اوقات جگر کی بیماری کے ساتھ ہوتا ہے لیکن بغیر کسی علاج کے جگر کے سدھرنے کی حالت میں چلا جاتا ہے۔	خوراک نہ کھانا۔ خفیف بخار۔ پیشاب سرخ رنگ۔ لید پیلے زرد اور مٹی کے رنگ کی۔ دوسرا اور چہ۔ مسوڑے اور ناک کی اندرونی طرف زرد۔ اکثر دائیں طرف دیکھتا ہے جسکو دبانے سے تکلیف ہوتی ہے۔ لید سخت چھوٹی۔ اور عموماً سیاہ سرخی مائل رنگ کی ہوتی ہے۔	پسینہ بڑھانے کے واسطے خوب ورزش کراؤ۔ چنے بند کردو۔ چوکر اور سبز خوراک دو۔ اور دن میں کئی مرتبہ پانی کی آدھی بالٹی پینے کے واسطے دو۔ اگر حالت بہت خراب ہو تو جلاب دو۔ یا گرم پانی کی پچکاری کرو۔ جب حالت بہتر ہو تو آدھ اونس پسا ہوا چرائتہ دو دودفعہ دن میں خوراک پر چھڑک دو۔

کون جنشن آف لنگز یعنے پھیپھڑے میں اجتماع خون	سردی ۔ کام کی زیادتی یا اصطبل کا ہوادار نہ ہونا	سانس جلدی جلدی لیتا ہے ۔ نتھنے کھلے ۔ لیکن ہوا جو باہر نکلتا ہے سرد نمونیا کی حالت میں گرم ہوتی ہے نبض معلوم نہیں ہو سکتی سر کو اندھیرے گوشہ میں رکھتا ہے ۔ اگلی ٹانگیں جدا نتھنے اندر کی طرف سے سوجے ہوئے اور ارغوانی ہوتے ہیں آنکھیں سُرخ پسینہ ٹھنڈا کان اور ٹانگیں سرد ۔	تازہ ہوا ۔ ٹانگوں اور اطراف کو ٹکور جس کے بعد ہاتھوں سے ملو اور ٹانگوں کو پٹیاں اور جسم پر جھول لگا دو ۔ سینہ پر رائی کا پلستر ۔ نرم خوراک ۔ اندرونی طور پر دو گلاس سپرٹ آدھ پاؤ گرم پانی میں ملاکر پلادو ۔ اگر علامات کم نہ ہوں تو فصد کھولنا ضروری ہے پہلی علامات پر اگر ممکن ہو تو آدھ پاؤں پانی میں ایک ڈرام کاربونیٹ آف ایمونیا ملاکر پلادو اور اگر نبض دھیمی نہ ہو تو آدھ آدھ گھنٹہ بعد یہی دوائی دیتے رہو ۔

	نرگھوڑوں میں سکروٹل ہرنیا کو بعض اوقات غلطی سے کالک سمجھ لیا جاتا ہے۔	نہیں ہوتا۔ لیکن گرفت اچانک سخت اور وقفہ سے ہوتی ہے۔ اسوقت گھوڑا نیچے گر پڑتا ہے اور اپنی پیٹھ پر اِدھر اُدھر لڑھکتا پھرتا ہے۔ اگر جسم پسینہ والا ہو تو حالت بہت خراب ہے۔	ایک پائنٹ پہلی علامات کے دیکھتے ہی دیدو (ہومیوپیتھک) علاج یہ ہے کہ بارہ بوند نکس وامیکا روئی کے ٹکڑے پر دیدو۔ (نوٹ) (ہومیوپیتھی) وہ علاج ہے جہاں اس مسلہ کے مطابق علاج کیا جاوے۔ "آگ کا جلا آگ سے ہی اچھا ہوتا ہے"۔	
کالک فلاچولنٹ یعنی نفخ یا اپھارہ سول	دانہ کھانے یا سبز تر خوراک کھانے کے بعد فوراً پانی پی لینا۔	وہی ہیں جیسا کہ اوپر لیکن پیٹ پھول جاتا ہے اور سخت ہوتا ہے۔ اکثر بیہوشی ہوجاتی ہے۔ آنکھیں سست اور نیند بھری ہوتی ہیں۔ نبض کمزور ہوتی ہے۔ اور کان اور ٹانگیں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں۔	السی کا تیل ۱۲ اونس ٹنکچر اوپیم ۱ اونس ٹرپن ٹائن ۲ اونس } ملا کر پلا دو یا ۲ سے ۴ ڈرام کلورائیڈ آف لائم نیم گرم پانی کے ساتھ ایک کوارٹ میں ملا کر دیدو	ہاتھوں سے ملنا پچکاری خوراک اور جھول لگانا بالا مذکور طور پر۔

معدے اور آنتوں کی بیماریاں

کالک (سپاسموڈک) یعنے سول (تشنجی) یا کرکری	بُری خوراک سردی۔ کوئین کا پانی بعض اوقات نامعلوم سبب ۔ (نوٹ) خیال رکھو کہ تم سے می ٹس یا انٹرائی ٹس کا لک نہ سمجھ لو۔ پیمے نائی ٹس میں مریض کا تمام جسم گرم ہوتا ہے۔ انٹرائی ٹس میں درد موقوف نہیں ہوتا اور پیٹ گرم اور متکلف ہوتا ہے	بخار اور کوئی ابتدائی علامت نہیں ہوتی (اگر گھوڑا پیشاب کرے تو کالک نہیں ہے) گھوڑا زمین پر پاؤں مارتا ہے اور بار بار اپنے اطراف اور پیٹ کو دیکھتا بلکہ کاٹتا ہے۔ پیٹ گرم یا متکلف نہیں ہوتا اور ہاتھ سے دبانا تسکین دیتا ہے چہرہ سست اور ملول ہوتا ہے نتھنے اور لب کھچے کھچے ہوئے ہوتے ہیں۔ درد لگاتار	علاج فوراً شروع کرنا ضروری ہے ورنہ گرفت کے سبب آنتیں آپس میں اُلجھ جاتی ہیں۔ اور گھوڑا مرجاتا ہے۔ پیٹ اور اطراف کو زور زور سے ملو۔ اگر ہو سکے تو ورزش کراؤ۔ فوراً کالک کی پچکاری (ٹرپن ٹائن ایک پائنٹ صابن والا گرم پانی دو کوارٹ) کرو۔ اگر یہ نہ مل سکے تو گرم پانی سے انیما کرو۔ کمفر (کافور) کی گولی (½ اڈرام) فوراً دیدو۔ ہر آدھ گھنٹے بعد یہی گولی دیتے رہو۔ یہاں تک کہ گرفت موقوف ہوجائے۔ اگر کمفر نہ مل سکے تو اس کی بجائے بیر ایک کوارٹ وسکی دو گلاس جنجر ایک اونس دیدو۔ جسم کو گرم رکھو اور بعد ازاں چوکر کھلا دو (کالک کی مختلف ادویات کے لئے ضمیمہ میں دیکھو) اور اگر کچھ نہ مل سکے تو کلوروڈائن ½۱ اونس۔ تیل (السی یا زیتون)

۲۔ ڈیسنٹری یعنی پیچش	آنتوں کی سوزش۔ خراب خوراک۔ سردی۔ بدہضمی	حالت کی خرابی۔ اور کمزوری قبض کے ساتھ آنوں اور خون نکلتا ہے۔	خوراک کا تبدیل کرنا ضروری ہے۔ اور تبدیل ہوا نہایت ہی مفید ہے۔ گرم جھول لگا دو۔ السی کا تیل ایک پائنٹ دو۔ اور گرم پانی کی پچکاری کرو۔ کھانے کے واسطے دلیا اور چوکر دو۔ اور پینے کے واسطے بجائے ٹھنڈے پانی کے پیچھ چاول کا پانی دو۔ اگر حملہ اچانک ہو تو ایک اونس لوڈنیم اور گرم پیچھ (چاول کے پانی) تین پائنٹ کی پچکاری کرو۔ پچکاری آدھ آدھ گھنٹہ کے بعد چار یا پانچ دفعہ کرو۔ مقویات اور قابض چیزوں سے پرہیز کرو۔
۳۔ سپرو ٹیشن یعنی کثرت اسہال	تیز اور زیادہ مقدار میں کسی جلاب کا دینا	انتہائی کمزوری لگاتار دست آتا ہوا۔ سانس بدبودار کانوں اور ٹانگیں گرم۔ تپ زرد گردے [illegible]	آرام۔ گرم جھول پینے کے واسطے تھوڑا گرم ریڑی سیا ایک سیر دودھ میں اندے گسرا کر۔ اگر علامات کم نہ ہوں۔ تو ہر تین گھنٹہ بعد ٹنکچر اوپیم ۱۲ اونس تیار کردہ [illegible] اونس ایک سیر [illegible] کی ریڑی [illegible]

انٹرائٹس یعنی انتڑیوں کی سوزش نوٹ:- اگر علاج فوراً شروع نہ کیا جائے تو مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔	گرم ہونے کی حالت میں سرد پانی کا پینا۔ بارش وغیرہ میں رہنا۔ کالک یا بری ادویات کا نتیجہ	آہستہ آہستہ شروع ہوتا ہے۔ پہلے بھوک کم لگتی ہے سستی کپکپی جلد معمول سے زیادہ ٹھنڈی۔ ناک کی اندرونی طرف اور ہونٹ سرخ منہ خشک۔ دوسرا درجہ۔ نبض چھوٹی۔ سخت اور تیز۔ سانس چھوٹا اور تیز پیٹ متکلف۔ لگاتار درد۔ دکھ کے سبب نیچے بیٹھنا لیکن کر پر نہیں لیٹتا اگرچہ چیونٹی اپنے اطراف اور پیٹ پر دیکھ کی طرح منہ مارے لیکن جلد کو نہیں چھوتا	ہاتھوں سے مت لو۔ ورزش مت کراؤ۔ بلکہ گرم پانی سے پیٹ پر ٹکور کرو۔ اور گرم پانی سے پچکاری کرو۔ ایک ایک ڈرام افیون گھنٹہ گھنٹہ بعد دیتے رہو۔ یہاں تک کہ علامات کم ہو جاویں۔ اگر علامات بہت خطرناک ہوں۔ تو پیٹ پر پلستر لگا دو۔ صحت کی حالت میں خشک خوراک مت دو۔ اور تھوڑی مقدار میں تھوڑے تھوڑے وقفہ پر چوکر۔ گاجر اور قدرے گھاس دو حباب دینے سے پرہیز کرو۔

۲۰ مرض یعنی کرم شکم۔ یہ چار مختلف اقسام کے ہوتے ہیں جو [illegible] ہیں سرخ [illegible] کرم جو [illegible] (انتڑیوں) میں پائے جاتے ہیں اور لمبے کرم جو تقریباً ڈیڑھ انچ لمبے ہوتے ہیں اور (رکٹم) میں پائے جاتے ہیں۔	ناموافق غذاء یا گندہ پانی	سخت بھوک۔ حالت خراب لید میں کرم بعض وقت نکلتے ہیں۔ کرم کھجلی دور کرنے کے واسطے گھوڑا اپنی دم کو رگڑتا ہے۔ لمبے کرموں کے انڈے عین مقعد کے نیچے ایک سفید زرد موم کی مادے کی طرح دکھائی دیتے ہیں۔	لمبے کرموں کی حالت میں پہلے نیم گرم پانی کی پچکاری کر کے رکٹم کو صاف کرو۔ اور پھر ٹرپن ٹائن ۱/۲ اونس اسی کے تیل ایک سیر سے انیما کرو یا دس دن تک ۲ ڈرام ٹرپن ٹائن اور السی کے تیل ڈیڑھ سیر سے روزانہ پچکاری کرو۔ یا آدھ پاؤ السی کے تیل سے ایک ہفتہ تک پچکاری کرنے سے خفیف حالتوں میں آرام ہو سکتا ہے۔ گول کرموں کی بری حالت میں ایک ہفتہ تک ٹارٹار ایمٹیک ۱/۲ ڈرام اور سلفیٹ آف آئرن ۱/۲ ڈرام گھوڑے کی خوراک میں ہر روز ملا دو چنے بند کر دو۔ دلیے کی خوراک دو۔ اور نمک کا ایک ڈھیلا چاٹنے کے واسطے گھوڑے کے اصطبل میں رکھ دو اور پھر کوئی جلاب دیدو اگر ضرورت ہو تو یہی عمل دس دن کے وقفہ کے بعد پھر کرو۔ سوزش خوب کراؤ جھول لگاؤ اور دم کے گرد کپڑا باندھ دو تاکہ ملنے سے بال جھڑ

″	″	″	سامنے گرم کرکے پیٹ پر باندھ دو۔ خفیف حالتوں میں ایک مٹھی آٹا ایک سیر پانی میں ملاکر دینے سے دوائی کا اثر بند رہتا ہے۔
ڈراپسی یا واٹر فارسی یعنے استسقاء	کمزوری۔ رقت خون بخار جسم کے کسی حصہ میں پانی بھر جانا	پیٹ اور ٹانگیں پھول جاتی ہیں آنتوں کا گڑگڑانا بخار قبض	مقوی غذا۔ جس کے بعد ٹانک دو۔ گرم جھول رنبترا۔ ابھاروں کو چیر دو۔ اور شیر گرم پانی اور ونی گرسے دھو ڈالو۔
ڈائریا یعنے اسہال	ناموافق خوراک سخت کام کمزوری سے پیٹ میں کرم	ہر حرکت پر پتلے دستوں کا خارج ہونا۔ بخار	۲ سیر خشک (اُبلا ہوا ٹھنڈا فائدہ مند نہ ہوگا) چوکر روزانہ خوراک کے ساتھ ملاکر دو۔ پیچھ (چاول کا پانی) بجائے پینے کے پانی کے دو۔ اور جھول وغیرہ سے بدن کو گرم رکھو۔ مصبر سے پرہیز کرو۔ اگر حالت بہت خراب ہو تو دن میں ایک دفعہ ٹنکچر اوپیم ایک اونس ڈیڑھ پاؤ چاول کے پانی میں ملاکر دو۔ کام اعتدال سے لو۔
کون سٹی پے شن یعنے قبض	پینے کے پانی کی کمی خشک خوراک یا ورزش کی کمی	پیٹ کا پھولنا۔ لید خشک اور سخت اور لید کرنے میں سخت کوشش	گرم دلیا۔ سبز خوراک مستقل ورزش۔ اگر بہت خراب ہو تو شیر گرم پانی کی پچکاری اور پیٹ کو ہاتھوں سے ملو اور ہلکا جلاب۔

بلیڈر مثانہ کی سوزش	سوزش یا جلن پیدا کرنیوالی ادویات کا زیادہ مقدار میں استعمال۔	ٹانگیں چھدرائی ہوئی لیکن کمر خمدار نہیں ہوتی پیشاب کا سخت تکلیف کے ساتھ بار بار آنا بلیڈر پھولی ہوئی نہیں ہوتی۔	بالا ندکور طور پر علاج کرو۔
حبس البول	مثانہ کا زیادہ پھول جانا یا کسی پتھری وغیرہ کا اس میں ہونا۔ یا لمبا سفر۔	گھوڑا درد کے سبب سخت کوشش کرتا ہے اور پسینہ پسینہ ہو جاتا ہے بلیڈر بڑی آسانی سے ہاتھ سے معلوم ہو سکتی ہے۔	بالا ندکور طور پر علاج کرو۔ اور چوکر کے دلیے میں ایک اونس نائیٹر ڈال کر دو۔ اور بہت سا نیم گرم پانی پینے کے واسطے دو۔ ڈنڈی یا فوتنی کے منہ پر دو منٹ تک کچا پیاز ملنے سے گھوڑا پیشاب کر دیتا ہے۔ اور اس طرح پر مثانہ آرام میں آجاتا ہے۔
ڈایابیٹیز یا ڈیابیطس	تیز ڈایوریٹکس کا استعمال۔ سڑی ہوئی خراب خوراک	پیشاب کا زیادہ مقدار میں خارج ہونا۔ سخت کمزوری۔ سخت پیاس۔ مسوڑھے زرد یا سیاہ۔ پیشاب پانی کے رنگ	خوراک بدل دو۔ گرم جھول اور ٹانک روزانہ دو۔ یہاں تک کہ علامات کم ہو جاویں۔ چوکر اور چیری ہوئی گاجریں ملا کر دینا نہایت مفید ہے۔

		″	نہ جاویں۔ اگر بالا تدابیر سے مطلب حاصل نہ ہو سکیں تو ووونس آئل آف ٹرپن ٹائن یا دو ڈرام سپرٹ آف ٹرپن ٹائن ڈیڑھ پاؤ السی کے تیل میں ملا کر دو اور اگر پھر ضرورت ہو تو تین گھنٹے بعد یہی عمل کرو۔
کڈنیز (گردے) اور بلیڈر (مثانہ) کی بیماریاں			
۲۸ نفرائٹس یعنی گردوں کی سوزش	تیز ڈائیوریٹکس کا استعمال یا سخت کام۔ نوٹ:۔ ڈائیوریٹکس وہ ادویات ہیں جو بدن کی رطوبت اور پیشاب کے بڑھانے کے واسطے دیجاویں۔	ٹانگیں چھدرائی ہوئی۔ کمر جھکی ہوئی گو بلیڈر پھولی ہوئی نہیں ہوتی پیاس۔ بخار۔ پیشاب کرنے کے واسطے بار بار کوشش۔ پیشاب خون آمیز یا نہایت سُرخ۔	نوٹ:۔ بلیڈر یا کڈنیز کی بیماریوں کی مشکوک حالتوں میں اپنے ہاتھوں کو رکٹم پر انگلیاں نیچے کر کے اچھی طرح سے پھیرو۔ اور معلوم کرو کہ بلیڈر پھولی ہوئی ہے یا نہیں۔ پچکاری کرو۔ گرم پانی میں کمبل کو تر کر کے کمر پر ڈالدو۔ اور اس پر موم جامہ ڈالدو۔ یہاں تک کہ علامات کم ہو جاویں۔ کھانے کے واسطے صرف دلیا دو اور پانی کے بجائے السی کی چائے دو۔

〃	〃	چٹ جاتا ہے۔ اور نیچے کے جباڑے میں ایک طرف یا دونو طرف سخت گلٹیاں ہوتی ہیں۔ ناک میں السرز جو نہایت ہی بدبودار ہوتے ہیں۔ کھانسی سور تھروٹ یا بخار بالکل نہیں ہوتا	〃
سٹرینگلز یعنے خناق	صرف جوان گھوڑوں ہی میں خاص ہے خون کی خرابی یا کولڈ کی پرواہ نہ کرنا	کھانسی۔ سور تھروٹ۔ خوراک نہ کھانا۔ بخار۔ گلے کے نیچے ورم ایبسس۔	عمدہ خوراک اور ٹانک۔ سر کو ٹکور دو۔ ورموں پر گرم ٹکور اور پولٹس جب نرم ہو جاویں تو انکو چیر دو۔ اور تب زخموں کا معمولی علاج کرو۔
سور تھروٹ یعنی درد گلو جسکو پنجابی ٹس بھی کہتے ہیں	سردی زکام یا گولی دیتے وقت سختی کرنا۔	کھانسی بخار کھانے میں کمی نگلنے میں تکلیف گلے پر ورم	چوکر اور سبز خوراک بیرونی طور پر گلے پر رائی کا پلسٹر لگاؤ۔

تھروٹ یعنی گلے کی بیماریاں

گلینڈرز یا وبائی زہر باد	کو لڈ سٹرینگلز یا فارسی کی پرواہ نہ کرنا۔ یا متعدی مادے۔	ڈایا بیٹس عموماً اس بیماری سے پہلے ہوتا ہے صرف بائیں نتھنے سے لگا تار پانی سا اخراج ہوتا رہتا ہے۔ کھانسی بالکل نہیں ہوتی۔ اور گھوڑا ظاہراً تندرست معلوم ہوتا ہے اگرچہ نتھنے کی اندرونی طرف سیاہ رنگ کی ہوتی ہے۔ دوسرا درجہ۔ انڈوں کی زردی کی طرح ناک سے اخراج ہوتا کو	نہایت ہی متعدی۔ اور انسان حیوان دونو کے واسطے نہایت ہی خطرناک لا علاج گھوڑے کو ہلاک کر دو اور اس کے تمام اسباب کو دفن کر دو۔ اور اصطبل کو فوراً ڈس انفکٹ کرو۔ نوٹ:۔ اگر اخراج گاڑھا۔ پیپ والا اور زرد ہو اور ناک کو نہ چھٹے تو چاہے کیسا ہی خراب ہو یہ گلینڈرز نہیں ہے۔ بلکہ سر میں سخت زکام یا سردی ہے۔ نیز نیچے کے جباڑے کی گلٹیاں اگر انگلی سے ہلائی جا سکیں تب بھی گلینڈرز نہیں ہے۔ مالک کو چاہئے کہ اسباب کی رپورٹ مقامی افسروں کے پاس فوراً کر دے۔

سوفٹننگ آف برین یعنی دماغ کا نرم ہونا	سن سٹروک - دماغ کو کسی قسم کا صدمہ	کھڑے ہوئے ہونے بلکہ منہ کے خوراک سے بھرے ہوئے ہونے کی حالت میں سو جانا۔ سستی - لڑکھڑانا۔ نبض سست اور سانس گہرا	لاعلاج - پلستر لگاؤ - دست آور دوا - اور کام صرف نرمی سے لو۔
آنکھوں کی بیماریاں			
آفتھلمیا یعنی آشوب چشم	بیتھورا۔ سخت کام بیرونی صدمہ	آنکھوں پر سفید جھلی - پانی بہنا روشنی سے پرہیز۔	چوکر اور سبز خوراک - آنکھ کو باربار ٹھنڈے پانی سے دھو ڈالو اگر بہت سوزش ہو تو تین جوک لگا دو۔
وارم ان دی آئی یا آنکھوں میں کرم	گندہ پانی پینا	آنکھ کے اندر ایک انچ لمبا کرم پلتا ہوا دکھائی دیتا ہے	خوراک عمدہ دو - خوب ورزش اور صاف پانی - کرم ایک لائق ڈاکٹر کی مدد کے بغیر نہیں نکالا جا سکتا۔

برین یعنی دماغ کی بیماریاں

ابو پلکسی اور سٹینگرز یعنے سرسام	گرمی کے سبب دماغ پر خون کا دباؤ - یا بھوک سے زیادہ کھانا - کالر زیادہ تنگ ہونا۔	سر کسی کھنے میں دبا ہوا - تھوتھنی پر جو گورو میں نہایت پھولی ہوئی لید کا خود بخود اخراج - ادھر ادھر لڑکھڑانا گر پڑنا - نیم مدہوش پڑے رہنا - یا زور زور سے ہاتھ پاؤں مارنا	گردن سے فصد کھولو - اگر گاڑی میں جتا ہو تو وہاں سے راس اور کالر کھول دو - اور تالو میں اسی وقت چاقو سے دو تین چیر دیکر خون نکال دو۔
اپلیپسی یعنے مرگی	جھڑنا یا کوئی دماغ کی بیماری	پہلی علامات - اصطبل میں آرام کی حالت میں گھوڑا اپنے سر کو ہلاتا ہے اور اپنے کانوں کو آگے پیچھے کرتا ہے۔ گاہے گاہے اوپر کی طرف دیکھتا ہے پھر تشنج کی حالت میں نیچے گر جاتا ہے (یہ حالت ۵-۱۰ منٹ تک رہتی ہے) اسکے بعد اچانک ہوش میں آجاتا ہے	دو دفعہ دن میں برومائڈ آف پوٹاسیم تھوڑی مقدار میں دو - نرم سبز خوراک اور چوکر - لیکن یہ علاج بھی مشکوک ہے۔ (نوٹ) کوئی جانور جس کو اس طرح بیماری کا غلبہ ہو جاوے سواری یا گاڑی میں جتنے کے لائق نہیں - کیونکہ اسبات کی مطلق خبر نہیں ہوتی کہ وہ کس وقت نیچے گر پڑے۔

مُنہ کی بیماریاں

لمپاس تالو کا ورم	بدہضمی یا دانتوں سے نکلتے ہوں۔	تالو کا سوجنا۔ گھوڑا اچھی طرح کھا نہیں سکتا۔	سرد غذا عموماً کافی ہے۔ اگر کافی نہ ہو تو تین خفیف چیر چاقو سے تالو پر دے دو۔ اس کام کے واسطے گرم لوہا کبھی مت استعمال کرو۔
بلیڈز اور یا بوبز	پیدائشی بد ترتیبی	زبان پر تکلیف دہ ابھار جو خوراک کے کھانے میں دخل انداز ہوتے ہیں۔ اور لگام چڑھانے کے وقت سخت تکلیف دیتے ہیں۔	سرد غذا اور باقاعدہ ورزش۔ ان ابھاروں کو کاٹنا نہیں چاہیے۔

کیٹریکٹ یعنی موتیابند	آنکھ کو اندرونی صدمہ پہنچنا	پہلے پتلی سے دیکھا جا سکتا ہے معمولی طور پر صاف ہونے کی بجائے دھندلی سفید ہو جاتی ہے - مرکز میں خصوصاً نہایت ہی دھندلی ہوتی ہے -	کسی ویٹرنیری سرجن کی مدد لو -
بکس آئی	یہ ایک قدرتی نقص ہے جس کے باعث گھوڑا ڈوبنا لگتا ہے -	تندرست آنکھ کی کارنیا کے مقابلہ کرنے سے بہت ابھری ہوئی معلوم ہوتی ہے -	لاعلاج - لیکن ڈرنے کا علاج یہ ہے - کہ گھوڑے کی آنکھ کو کام کے وقت کسی کپڑے سے ڈھانپ دیا جاوے -
آئی بال ڈھیلے پر السر	مقامی صدمہ یا پیدائشی کمزوری	پانی کا لگاتار بہنا - کارنیا یا ڈھیلے کی سوزش جس کے بعد السر ہو جاتا ہے -	کیلوبل اور کھانڈ کے برابر حصوں کا سفوف السر پر لگاؤ - گرم خوراک مت دو -

پینچ کے ساتھ ہفتہ میں دو یا تین دفعہ استعمال کرنے سے گھوڑا ڈسنے سے محفوظ رہتا ہے۔

صدمات اور چوٹوں کے واسطے گرم ٹکور نہایت ضروری ہے۔ آرنیکا یا پیٹر کا ایک گلاس پانی کی آدھی بالٹی میں ملا کر تین دفعہ دن میں آدھ آدھ گھنٹہ استعمال کرو۔ اس سے شائد عارضی طور پر ورم ہو جاوے۔ لیکن یہ عمل ٹھنڈی پٹیوں سے زیادہ مستقل آرام دیتا ہے۔ اگر کسی جگہ سے جلد چھل جاوے (فرایر بلسم) استعمال کرو۔

کیڑے یا کرم

موسم خزاں میں ایک خاص قسم کی مکھی گھوڑے کے سینے اور اگلی ٹانگوں پر اپنے انڈے دیتی ہے۔ تاکہ گھوڑا اپنی زبان سے انکو چاٹے۔ اور اپنی آنتوں میں پہنچا دے۔ اس جگہ پہنچکر انڈوں میں سے کرم نکل آتے ہیں اور زیادہ ہونے لگتے ہیں۔ آخر کار منہ میں سے نکلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ انڈے جو کہ چھوٹے اور سرخی مائل زرد رنگ کے ہوتے ہیں ہاتھوں سے کھرچ ڈالنے چاہئیں۔

بروکن بونز

یعنی ہڈیوں کا ٹوٹ جانا۔ بہتر ہوگا کہ گھوڑے کو فوراً ہلاک کر دیا جاوے لیکن اگر ڈاکٹر کی مدد ۲۴ یا ۳۰ گھنٹوں تک مل سکے تو گھوڑے کو بذریعہ سلنگ لٹکا دو۔ اور ٹھنڈی پٹی لگا دو۔

بروکن نیز

اگر خفیف ہو یعنی صرف بال ہی اکھڑے ہوئے ہوں تو ترڈھیلی پٹی ہی کافی ہوگی۔ اگر خون دکھائی دے تو حالت خراب ہے۔ اور اگر اسی نووی ال گلینڈ

باب ششم

حادثات و صدمات

کُتّے کا کاٹنا

نائٹریٹ آف سلور استعمال کرو۔ تین دن کے بعد کھرنڈ اتار دو۔ اور پھر کاربالک آئل استعمال کرو۔

بچھو یا سانپ کا کاٹنا

کُتّے کی طرح علاج کرو۔ یا ہارٹس ہارن کا آدھ اونس پانی میں حل کر کے اندرونی طور پر دو۔ اور مریض جگہ پر بھی ہارٹس ہارن ملو۔ بچھو کے ڈسنے کا سب سے عمدہ علاج انسانوں اور حیوانوں کے واسطے یہ ہے کہ معمولی کائی کی جڑ (جسکو ہندوستان میں چرچرا اور انگریزی میں Achyranthes aspera کہتے ہیں) کو پانی میں حل کر کے مریض جگہ پر لگایا جاوے۔ اور تھوڑی سی مقدار پانی میں حل کر کے پی لیا جاوے۔ اگر یہ عمل فوراً کیا جاوے تو درد آدھ گھنٹے میں بند ہو جاتا ہے۔

بھڑ زنبور اور دیگر کیڑوں مکوڑوں کا ڈسنا یا کاٹنا

سپرٹ آف ٹرپن ٹائن اور لوڈینم کو برابر مقدار میں ملا کر استعمال کرو۔ تمباکو کو چبا کر ڈسی ہوئی جگہ پر رکھنے سے درد فوراً بند ہو جاتا ہے۔ اگر کسی تکھوڑے کے چھوٹے کیڑوں وغیرہ سے ڈسنے سے سوج جاویں تو لارل واٹر کو

گھٹنے کو مت چھونے دو۔ اور سائیس کو منع کرو کہ کوئی دیسی علاج نہ کرے۔

پریشنگ۔ دیکھو حال سپیڈی کٹ۔

آگ یا پانی سے جلن

اگر خفیف ہو تو میری گولڈ آئینٹمنٹ ہی کافی ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو لائم واٹر اور السی کے تیل کو برابر مقدار میں ملا کر استعمال کرو۔

چوکنگ

اگر گلے میں اٹکی ہوئی چیز باہر سے ہاتھ کے ذریعہ معلوم ہو سکے تو اسکو آہستہ آہستہ اوپر نیچے دباؤ۔ اگر وہ ہل سکے رجا۔ یہ حرکت کتنی ہی کم کیوں نہ ہو تو غالباً شفا آسانی سے ہو جاویگی۔ تیل اور پانی کو برابر حصوں میں ملا کر اس میں تھوڑا سا کاربونیٹ آف پوٹاش زیادہ کرو۔ اور یہ مکسچر بطور ایملشن گھوڑے کو پینے کے واسطے دو۔ جب گھوڑا اس مکسچر کو نگلے تو اس کے گلے کو نرمی سے ملو۔ سخت ضرورت کے وقت جسقدر پانی ممکن ہو سکے گھوڑے کو زبردستی پلادو۔ شائد پانی کو کھانس کر باہر نکالتے وقت رکاوٹ بھی باہر نکل آوے۔ وٹینری سرجن گھوڑے کے گلے کو بذریعہ پروبنگ صاف کر سکتا ہے۔ لیکن ناواقف آدمی اسکو استعمال نہیں کر سکتا۔ چوکنگ کی تکلیف کو کم کرنے کے لئے اریکا کا انجکشن نہایت ہی مفید ہے۔

شڈیلا

زین کے صدمہ کے سبب عموماً دو پیر یا کان کے پیچھے (اس حال میں اس کو پال ایول کہتے ہیں) (اس کو بری طرح پکڑنے سے یا سخت چوٹ سے ہوتا ہے۔ یہ ورم کے ساتھ شروع ہوتا ہے جو کہ بعد میں نہایت گرم اور تکلیف دہ ہو جاتا ہے۔ ابسیس اور سائنس بن جاتے ہیں۔ اور ورم کا علاج شروع ہوتے ہی

کٹ جاوے تو حالت بدتر ہے اور خون کے علاوہ ایک زرد رنگ کا شفاف مادہ خارج ہوتا ہے۔

علاج۔ سپنج کو پانی میں بھگو کر پہلے تمام مٹی وغیرہ کو صاف کرو۔ اگر شیر گرم پانی فوراً مل سکے تو بہتر ورنہ انتظار کرنے کی بجائے ٹھنڈا ہی استعمال کر لو۔ اتنا خیال رکھو کہ سپنج مجروح حصہ کو نہ لگے۔ اگر سی ٹو وی ال گلینڈ تر کٹا ہو تو گھٹنے کو دن میں چار یا پانچ مرتبہ (ہر مرتبہ پانچ منٹ) کار بالک ایسڈ تین ڈرام شیر گرم پانی ایک سیر سے بذریعہ سپنج دھو ڈالو۔ اگر بروکن نیز والا گھوڑا لیٹ جاوے تو وہ اپنی ٹانگوں کو جھٹکانے میں زخم کو کھول دیگا۔ اس لئے یا تو اسکو بذریعہ سلنگ لٹکا دو یا اسکے سر کو کسی چیز سے باندھ دو تاکہ وہ لیٹ نہ سکے۔ اس کا سر اصطبل کے دروازے کی طرف رکھو تاکہ گھٹنوں کو دھوتے وقت اسکو موڑنے کی ضرورت نہ پڑے۔ اگر زرد شفاف مادہ خارج ہو تو اسکو منجمد ہو جانے دو۔ یہانتک کہ وہ خود بخود سوکھ کر اتر جائے اور کلورائیڈ آف زنک ایک گرین پانی ایک اونس) بار بار استعمال کرو۔ جھلی یا اتری ہوئی کھال کو جہانتک ہو سکے اپنی اصلی جگہ پر لانے کی کوشش کرو۔ گھوڑے کے بہتر ہونے کی حالت میں ٹھنڈی خوراک دو جب بروکن نی تندرست ہو جاوے تو گھٹنے کے سامنے کے حصہ پر اور اردگرد بلسٹر لگادو تاکہ مجروح حصہ کے اوپر اور نیچے سے بال جھڑ جاویں۔ ایک مہینہ کے عرصے میں (جبکہ اسکو نرمی سے نیچے کی طرف ملنا چاہئے) نئے بال بغیر فرق رنگ اُگ آوینگے اگر گن پوڈر کو تھوڑے سے پانی میں ملاکر استعمال کیا جاوے تو سیاہ گھوڑے کے زخم کا داغ عارضی طور پر چھپ سکتا ہے۔ بروکن نی کو سوئی سے کبھی مت سیو نہ ہی اکھڑی ہوئی جلد کو کاٹو۔ نہ ہی کوئی پلسٹر استعمال کرو۔ نہ ہی گرم ٹکور کرو۔ نہ ہی ٹانگ کو کس کر باندھو۔ ورنہ دوران خون بند ہو جاویگا۔ گھوڑے کو اپنے منہ سے

گریزڈ کٹس

یعنی تنگ کے زخم کاربالک آئنٹمنٹ یا لوشن یا زنک آئنٹمنٹ استعمال کرو۔ دیکھو کہ تنگ کا کنارہ سخت تو نہیں ہوگیا۔ اگر ہوگیا ہے تو نمدے کی کھال تنگ پر سیدھ کہ بالوں والی طرف جسم کے قریب رہے یا اور کوئی نرم کپڑا پانچ چھ دفعہ تہ کرکے تنگ پر سیدو۔ بہتر ہوگا کہ بذات خود تنگ ہی کسی تجربہ کار رکاب گیر موچی سے تیار کروا لیا جاوے۔

ملک اسپج یا دودیا جھاڑی جس کو (یوفوربیا) بھی کہتے ہیں۔ چرنے یا شکار کے وقت بعض اوقات گھوڑے کا منہ اتفاقاً اس جھاڑی سے (جو کہ دکن میں پائی جاتی ہے) جا لگتا ہے اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ منہ اسقدر سوج جاتا ہے کہ آنکھیں بھی دکھائی نہیں دیتی۔ گھوڑے کو اپنا منہ ملنے سے روکو۔ اگر جھاڑی کا کوئی کانٹا چبھا ہوا ہو تو اسکو بہ احتیاط اتار دو۔ لیکن جھاڑی کو انگلیوں سے چھونا نہیں چاہئے کیونکہ رس یا دودھ انسانوں کیواسطے بھی ویسا ہی مضر ہے جیسا حیوانوں کیواسطے اسکے بعد چہرہ کو نیم گرم پانی اور سیسہ سرد لوشن سے دھو ڈالو۔ یہاں تک کہ سوجن بالکل رفع ہو جائے۔

پیر کی پپڑی یا پھٹ کٹیا

ان جھاڑیوں پر کوادائی کرنے سے بعض اوقات کانٹے پیٹ اور ٹانگوں پر اٹک جاتے ہیں۔ جنکے سبب ناسور پڑ جاتے ہیں۔ مشکوک حصہ جسم کو بذریعہ ہاتھ نہایت احتیاط سے دیکھو۔ اور اگر کوئی کانٹا معلوم ہو تو اسکو بذریعہ چمٹی نکال دو۔ مشکوک حصہ جسم پر تھوڑا سا ناریل کا تیل ملنے سے چھپے ہوئے کانٹے ظاہر ہو جاوینگے۔

پرکس یا ان شوئنگ

یعنی نعل کا چبھنا۔ نعل کو کھینچ کر فوراً اتار دو بلکہ ہر ایک میخ کو علیحدہ علیحدہ دیکھو

صدمات اور چوٹوں کے علاج کی طرح کیا جاوے تو یہ کم ہوجاتا ہے۔ لیکن اگر یہ تکلیف دہ اور گرم ہوجاوے مواد بن رہا ہو سا ورورم کے پکانے کے واسطے گرم پلٹس ضروری ہو تو (دیرو ب) استعمال کرو۔ اگر کوئی نالی یا تنگ سوراخ دکھائی دے تو یہ سن نس ہے جسکو ڈاکٹر کی نشتر سے کاٹ کر کھول دینا چاہئے۔ اور اسکو صاف سن کے ذریعہ کھلا رکھو یہاں تک آہستہ آہستہ اچھا ہوجائے۔ کاٹنے کے بعد گرم پانی سے دھوتے رہو یہاں تک کہ خون بند ہوجاوے پھر کتنیلا کی نرم پتیوں اور تھوڑے سے نمک کا پلٹس بنا کر دو دفعہ دن میں استعمال کرو۔ اگر گھوڑا اپنی جلد کو اس طرح ہلائے کہ اسکے ساتھ کچھ چمٹ نہ سکے تو زخم کو پتلے تھوتھے سے چھوؤ اور اسکے بعد کلورائڈ آف زنک لوشن یا آئینٹمنٹ استعمال کرو۔ یہاں تک کہ تندرست ہوجاوے۔ کسی مہین کپڑے سے تمام شانے یا گردن کو ڈھانپ دو کہ مکھیاں زخم پر نہ بیٹھیں۔ کپڑے کو کاربالک ایسڈ کے نرم سلیوشن میں بھگو کر استعمال کرنا چاہئے۔

فٹس

زین کی نسبت ساز میں ہونے کی حالت میں زیادہ وقوع میں آتے ہیں۔ گھوڑا فوراً کھڑا ہوجاتا ہے۔ اینٹھنے لگتا ہے۔ اور یا تو اس کا سر پھر جاتا ہے اور بیہوش نیچے گر پڑتا ہے۔ یہ غلبہ عموماً دس منٹ میں گذر جاتا ہے۔ لیکن عموماً کبھی واقع ہوجاتا ہے۔ یہ خوراک کھانے کے بعد فوراً کام لینے یا ساز کے بہت تنگ ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔

علاج۔ دہانہ راس کا سر اور تنگ کو فوراً ڈھیلا کردو۔ اگر حالت بہت خراب ہو تالو میں چاقو سے چیر دیدو۔ یہانتک کہ خون اچھی طرح بہنے لگ پڑے۔ تھوڑے سے آرام کے بعد آہستہ آہستہ چلاؤ۔ دہانہ اس دست آور پچکاری کرو۔

گالڈو ورزیا پال یعنی شانہ یا سر کا زخمی ہوجانا۔ دیکھو بیان فسٹولا۔

ہو جاتا ہے۔ اگر ممکن ہو تو گھوڑے سے کام مت لو۔ لیکن ورزش خوب کراؤ اور مجروح
حصہ کو کئی دفعہ دن میں (ہر دفعہ آدھ گھنٹہ) ایک گلاس آرنیکا یا سپرٹس اور ایک
بالٹی پانی کی نیم گرم لوشن سے دھوتے رہو۔ یہاں تک کہ ورم رفع ہو جاوے۔ [illegible]
وقت یہ امر محال ہو جاتا ہے۔ اس لئے مریض حصہ کو ایک اونس سالٹ (نمک) اور
ایک گلاس پانی کے سلیوشن سے اکثر دھوتے رہو۔ اور کسی قدر اونچائی سے بہشتی
کی مشک سے پانی کی دھار ڈلواؤ۔ پانی میں تھوڑا سا نائٹر ڈال کر اس کو ٹھنڈا کر لو۔
لیکن جلد کا ٹکڑا اتر جاوے۔ اور ورم وغیرہ کچھ نہ ہو تو کوئی عمدہ مرہم استعمال کرو۔
اگر شانہ بہت گرم اور پر درد ورم ہو۔ جس کو انگلی لگا کر دبانے سے اندر مواد معلوم ہو تو
فسٹولا کی طرح علاج کرو۔ کھلے زخموں کے لئے کاربالک یا زنک آئنٹمنٹ استعمال
کرو۔ یا مفصلہ ذیل نہایت عمدہ دوائی ہے۔ پانچ اونس کمفر اور ایک فلوئڈ اونس
کاربالک ایسڈ کو ایک بوتل میں ملاؤ۔ بوتل کو اچھی طرح سے ہلاؤ۔ اور استعمال سے
پہلے دھوپ میں رکھ کر یا آگ کے سامنے گرم کرو۔ اس میں سے تھوڑا سا مرکب
اکثر اوقات زخم پر لگاؤ۔ رات کے وقت تھوڑی سی سن کو اس مکسچر سے بھگو کر
مریض جگہ پر لگا دو۔ یا رات کے وقت یا اگر ضرور گھوڑے سے کام لینا ہی ہو تو
تھوڑی سی سن کو اس مکسچر میں بھگو کر مریض جگہ پر لگاؤ۔ یہ مکسچر نہایت ہی عمدہ
اور صحت بخش ہے۔ اس کے استعمال سے مکھیاں دور رہتی ہیں۔ اور کرم مر جاتے
ہیں۔ جس قدر کمفر ایسڈ میں حل ہو سکے اس سے زیادہ اس میں ڈالنا چاہئے۔
اس لئے اگر تمام کمفر خرچ ہو جاوے تو اور ڈال دینا چاہئے۔ تیل یا اور کوئی چیز
اس مکسچر میں مت ڈالو۔ جب بہت سے جانوروں مثلاً ٹرانسپورٹ کے گھوڑوں کا
علاج کرنا ہو تو یہ مکسچر نہایت ہی مفید ہوگا۔ کیونکہ یہ سستا اور کارگر ہے۔

پیر پوئنٹس آف شولڈر [illegible] کے زخمی ہونے کا سبب [illegible]

اور نکالتے ہی فوراً اُسکا امتحان کرو۔ اگر میخ پر تری یا نمی ہو تو تکلیف اسی حصہ میں ہے جہاں سے میخ نکالی گئی۔ اگر لنگ شدید ہو تو تین دن تک پاؤں پر پلٹس لگاؤ اور نلوے کو میخ کے سوراخ پر سے کاٹ دو۔ جب تمام درد رفع ہوجاوے تو ہالپل ہوپیلا یا کلورائیڈ آف زنک استعمال کرو۔ اگر حالت بہت خراب ہو اور پاؤں میں سوزش ہو تو کوئٹر کی طرح علاج کرو۔

سیڈل گال یا زین کی رگڑ سے جلد کا اُکھڑ جانا۔ دیکھو بیان سور بیک۔

سکروٹل ہرنیا

یا آنت کا خُصیہ میں اُتر آنا کسی اندرونی شکستگی کے سبب آنت کا کوئی حصہ فوطوں میں اُتر آتا ہے۔ پہلے پہل علامات کالک کی طرح ہوتی ہے۔ گھوڑا اپنے پیٹ پر لیٹتا ہے۔ اور اوپر کی طرف ٹانگیں مارتا ہے۔ تاکہ کسی طرح فوطوں میں سے نکل جاوے لیکن مزید برآں گھوڑا لگاتار اپنے فوطوں کی طرف جو کہ پسینہ سے بھرے ہوئے اور بڑھتے گھٹتے رہتے ہیں۔ دیکھتا رہتا ہے۔ آخر کار فوطے مستقل طور پر بڑھ جاتے ہیں اس کا علاج صرف اختہ کرنا ہی ہے۔

سینس ۔ دیکھو بیان فسٹولا۔

سٹفاسٹس

پیٹھ پر سیاہ رنگ کے کھرنڈ ہوتے ہیں۔ جو نہایت ہی سخت اور تکلیف دہ ہوتے ہیں۔ اگر کوئی ویٹرنیری سرجن ان کھرنڈوں کو کاٹنے کے واسطے نہ مل سکے تو انکو دور کرنے کے واسطے پلٹس لگاؤ۔ بعد ازاں زنک آئنٹمنٹ یا کوئی اور عمدہ مرہم استعمال کرو۔ لیکن اگر حالت بہت خراب ہو تو مریض حصہ پر پلستر لگاؤ۔

سور بیک اور شولڈرز

یعنی پیٹھ یا شانہ کا لگ جانا۔ زین یا ساز کے بیجا دباؤ سے پیٹھ یا شانہ زخمی

سٹنگز یا کیڑوں مکوڑوں کا ڈسنا۔ دیکھو بچھو یا سانپ کا کاٹنا۔

سٹون آنڈی فٹ

یعنی پاؤں میں کسی سنگریزہ وغیرہ کا ہونا۔ سنگریزہ کو بذریعہ کدالی کے یا دوسرے پتھر کو اس سے ٹھوک کر نکالو۔

ٹکس

یعنی چیچڑیاں یا جلد پر چمٹی ہوئی نظر آتی ہیں۔ ان کو کھینچ کر اتارنا مناسب نہیں۔ البتہ ان کو کسی تیز قینچی سے کاٹ دو یا ٹرپن ٹائن (تارپین) کے تیل کے ذریعہ ہلاک کر دو۔

وار بلز

چھوٹے چھوٹے گول یا بادام تک کے نشان ہوتے ہیں۔ جو زین کے دباؤ سے یا کام کے بعد فوراً زین اتار لینے سے پیدا ہوتے ہیں۔ اگر ان کا فوراً علاج نہ کیا جاوے تو وہ سٹفاسٹس بن جاتے ہیں۔ ان کو نمک اور پانی آرنیکا کے لوشن سے دھو ڈالو آئندہ ان کو روکنے کے واسطے زین کو کام لینے کے بعد ایک گھنٹہ تک مت اتارو اور زین ایسی خریدو جو برابر یعنی فٹ ہو۔

واؤنڈز

یعنی برچھی، نشتر، بھالے اور بلم اور سنگین کے گھونپنے یا چبھنے کے زخم۔ ٹھنڈے پانی سے دھوتے رہو۔ یہاں تک کہ خون کا بہنا بند ہو جاوے۔ تب کولوڈین یا سٹپٹک کو روئی میں بھگوئے ہوئے سن کے ذریعہ زخم کے منہ کو ڈھانپ دو۔ سبز مادہ دیگر سوزش کو روکو۔ اور اگر ضرورت ہو تو بذریعہ برگیٹو کے پیٹ کو کھلا رکھو۔

پانی یا ایلم (پھٹکری) اور پانی کو برابر حصّوں میں ملا کر دو دفعہ روزانہ ملنے سے جلد سخت ہو جاتی ہے۔ زین یا ساز ڈالنے سے پہلے پیٹھ یا شانہ پر بکرے کی چربی ملنا نہایت ہی پُر تاثیر ہے۔ اگر کالر کی اندرونی طرف بکروٹے کی جلد سی دی جاوے تو شانہ کا زخمی ہونا محال ہے۔ زین یا ساز کا ٹھیک بیٹھنا یا فٹ آنا نہایت ضروری ہے اصطبل میں ہونے کی حالت میں زخموں کے اردگرد گو یاں لگا دینی چاہئیں۔ تاکہ مکھیوں وغیرہ کا دباؤ اُنپر بالکل نہ پڑ سکے۔ پیٹھ کو آہستہ آہستہ ٹھنڈا کرنے کیواسطے زین کو کام لینے کے بعد ایک گھنٹہ تک مت اُتارو۔ یہ ایک عام غلطی ہے موٹے نمدے سے پیٹھ زخمی نہیں ہوتی۔ مگر بجائے بچاؤ کے اس سے مقامی گرمی زیادہ ہو جاتی ہے۔ نرم عمدہ نمدہ اور ٹھیک بیٹھنے والی زین نہایت ضروری ہیں۔

سور ماؤتھ

یعنی منہ کا زخم۔ اگر زخم اندر کی طرف ہو تو پھٹکڑی اور پانی سے دھو۔ اگر منہ کے کناروں یا ہونٹوں میں ہو۔ تو کلورائڈ آف زنک لگاؤ یا منہ کے کونے کے عین اوپر تھوڑی بلسٹرنگ آئنٹمنٹ ملو۔

سپیڈی کٹ یا کٹ گھوڑے کی تیز رفتاری کی حالت میں ایک گھٹنے کے نزدیک اور اندرونی طرف دوسرے اگلے پاؤں سے صدمہ پہنچکر ورم ہو جانے کو کہتے ہیں۔ اگر صدمہ فٹلاک کو ہو تو اُسکو سپر شوٹنگ کہتے ہیں۔ جب پچھلے پاؤں کے سُم کے اوپر کے حصّہ کو اگلے پاؤں کے نعل سے صدمہ پہنچے تو اُسکو ٹریڈ کہتے ہیں۔ لیکن اگر اگلے پاؤں کے سُم کے اوپر حصہ کی ایڑھی کو پچھلے پاؤں کی نعل سے صدمہ پہنچے تو اسکو اوور ریچ کہتے ہیں۔ ہر حالت میں علاج یکساں ہے۔ پہلے ورم پر گرم ٹکور کرو۔ بعد تمام گرد وغیرہ صاف کرو۔ اگر گرم اور پُر درد ہو تو تین تین دن پلٹس لگانے کے بعد کاربالک آئنٹمنٹ یا کلورائڈ آف زنک کو استعمال کرو۔

گھوڑوں میں خود بخود اچھے ہو جاتے ہیں۔ لیکن ہندوستان میں مکھیوں کے ذریعہ انپر گرد پڑنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اسواسطے کاربالک ٹریٹمنٹ یا کوئی اور ایسی چیز استعمال کرو جس سے مکھیاں پاس نہ آویں۔

کونٹیوژنڈ ووونڈز

یعنی وہ زخم جو لاٹھی یا سوٹنے وغیرہ کے مارنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ گرم ٹکور کرو۔ دیکھو بیان صدمات اور چوٹوں کا۔

بُلیٹ وونڈز

یعنی گولی کے زخم کئی قسم کے ہیں۔ اگر گولی اندر گھس جاوے تو پہلے اسکو کسی ڈاکٹر سے نکلوانا چاہیئے۔ اگر کسی نرم حصہ میں سے نکل جاوے تو وونڈز دبر چھی۔ نیزے وغیرہ کے زخموں کی طرح علاج کرو۔ لیکن اگر ہڈی ٹوٹ جاوے تو گھوڑے کو فوراً ہلاک کردو۔ گولی جلد میں سے گذرنے کے بعد جسم کی سطح کے پاس گذرتی ہے۔ جہاں سے اسکو ہاتھ سے معلوم کر کے آسانی سے نکالا جاسکتا ہے۔

بیلی وونڈز بائی پگہ ٹنشر

یعنی سٔور کے دانتوں سے لگنے سے پیٹ پر کے زخم۔ گھوڑے کو گراؤ۔ اور اگر ضروری ہو تو اس کو کلورا فارم سنگھاؤ۔ زخم دھو دو۔ اگر کوئی انتڑی باہر نکلی ہوئی ہو تو اس کو باحفاظت اپنی مناسب جگہ پر رکھو۔ ٹانکے مضبوط لگاؤ اور انسائیزڈ وونڈز کی طرح علاج کرو۔

نوٹ:۔ گھوڑوں کے زخموں کے لئے البٹرنیٹو لوشن: فینائل ۱ ڈرام کاربالک ایسڈ دو ڈرام۔ پانی ایک پائنٹ (یا) سلفیٹ آف زنک دو ڈرام پانی ایک پائنٹ (یا) ایلم (پھٹکری) کا معمولی سلیوشن ⁘

انسائزڈ ووُنڈز

یعنی تلوار۔ چھُری۔ چاقو یا کسی اور تیز دھار والی چیز کے کٹنے کے زخم۔ ان زخموں کا علاج دوسری طرح کرنا چاہیئے۔ اگر کوئی پٹھا یا رگ کٹ جاوے تو زخم کو چھ گھنٹہ تک کھلا رہنے دو۔ تاکہ خون اچھی طرح بہ جاوے۔ لیکن زخم کو کسی ہلکے سے کپڑے سے ڈھانپ دو تاکہ مکھیاں اوپر نہ بیٹھیں۔ لیکن اگر خون کے ساتھ مُنجمد (بلابز) آویں تو اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کوئی شریان یا رگ جان کٹ گئی ہے۔ اس لئے اس کے سروں کو ریشم کی تار یا ڈوری سے فوراً باندھ دینا چاہیئے۔ یا کسی کٹی ہوئی شریان کے سرے کو گرم لوہے سے چھونے سے بھی خون بند ہو جاتا ہے۔ ٹھنڈے یا گرم پانی کی ٹکور کبھی مت کرو۔ کیونکہ اس سے اخراج زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور پیپ بھرنی شروع ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد زخم کو خوب صاف کرو۔ اور کناروں کے پاس سے بال صاف کر دو۔ پھر زخم کے کناروں کو نزدیک لا کر جوڑ دو۔ اور ان پر گوند میں بھگویا ہوا کپڑا چپٹا دو تاکہ پھر نہ کھلیں۔ اگر زخم بہت کھلا ہو تو بجائے دھاگے کے بذریعہ تار ٹانکا لگا دو۔ ضرورت کے موقعہ پر سوڈا واٹر کی بوتلوں کی تار کام دے سکتی ہے۔ سانیٹ آف زنک ایک اونس۔ ایسٹیٹ آف لیڈ ایک اونس۔ پانی ایک کوارٹ کا لوشن وقتاً فوقتاً ٹانکوں وغیرہ کو چھیڑنے اور زخم کے اردگرد سے اخراج صاف کرنے کے بغیر زخم پر ٹپکاؤ۔ عموماً ایک ہفتہ کے بعد ٹانکے کھول دیئے جاتے ہیں۔ لیکن اگر اس وقت سے پہلے سوزش یا مواد پیدا ہو جاوے تو ٹانکوں کو فوراً کھول دو۔ زخم کو نیم گرم پانی سے دھو دو۔ اور فیناٹی کیٹڈ کمفر استعمال کرو۔ لیکن اگر یہ نہ مل سکے تو ڈائیلیوٹ کاربالک ایسڈ یا نائٹریٹ آف سلور استعمال کرو۔ سر دخورا کا اور پرگیٹیو بالا مذکور طور پر دو۔ پٹیاں زخموں کے لئے مضر ہیں۔ کیونکہ یہ جلن پیدا کرتی ہے۔ خفیف زخم تندرست

غذا کا خاص طور سے خیال رکھنا واجب ہے۔ جب تم غذا کے وقت لاپرواہی کروگے تو جانور کے مریض ہونے پر خود ہی مصیبت میں پڑو گے۔ اسواسطے ہر وقت غذا کی احتیاط پر دھیان دیا کرو۔ غذا میں موسم اور جانور کی طبیعت کا پورا خیال رہے۔ یعنی خلاف موسم اور طبیعت کے برعکس کوئی شے نہ کھلاؤ۔ بعض نادان آدمی جنکے پاس اور بھی چند مویشی ہوا کرتے ہیں اگر ایک مویشی کے لئے کوئی شے بناتے ہیں اور وہ نہ کھائے تو دوسرے کو کھلا دیتے ہیں۔ وہ یہ نہیں پرواہ کرتے کہ وہ خوراک اُس جانور کے موافق بھی ہے یا نہیں۔ مثلاً اگر کسی زمیندار کی گائے نے بچہ دیا ہے اور وہ اُسکے لئے مسور کی دال پکاکر گُڑ میں ملاتا ہے۔ اگر گائے وہ خوراک نہ کھائے تو وہ کسی گھوڑے یا بیل کو (غرضکہ جو جانور کھانے پر آمادہ ہو) کھلا دیتا ہے۔ ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہئیے۔

گھوڑے کے لئے چارہ صرف مندرجہ ذیل چیزوں کا تجویز کرنا چاہئیے۔ گھاس (روین کھبل۔ دوبھ۔ جئی۔ باریک جوار۔ چپلدار ونڈھ۔ سپنجی اور جو سلے ہوئے نیم پختہ سوانک ملیھرے۔ سنجی۔ گنی۔ دھمن وغیرہ اور غلہ جات سے دانہ تو نخود۔ سے بڑھکر اور نہیں ہے اور اُس میں خصوصاً موسم گرما میں ایک ثلث جو کا دانہ ملا لینا چاہئیے۔ دلا ہوا دانہ دینا چاہئیے۔ دیگر باجرا۔ سرسوں (موٹھ گرٹ کے ساتھ) چوکر وغیرہ۔ دانہ خشک نہیں دینا چاہئیے۔ بلکہ معمولی سا بھگو کر یعنی بہت پانی ڈال کر نہ بھگوئیں اور دو تین گھنٹے تک بھگونا چاہئیے۔

ہر روز دانہ میں بقدر ایک۔ ڈیڑھ تولہ کے نمک پیسکر ڈال لیا کریں تو ایسے جانور کو کوئی مصالحہ دینے کی کبھی نوبت نہ ہوگی۔

جب کسی جانور کا ہاضمہ خراب ہو یا وہ اچھی طرح خواہش سے دانہ یا چارہ نہ کھاتا ہو تو اناڑی غذا ہرگز نہ دیں۔ بلکہ اسکی طبیعت بحال ہونے تک کئی دن دانہ بند کر دیں۔

ضمیمہ محب اسپاں

طریق تندرستی اسپاں

تندرست جانور کو کسی مریض کے پاس نہ رکھو۔ خواہ مرض چھوت دار ہو یا نہ ہو کسی مریض کا پس خوردہ نہ کھلاؤ۔ بلکہ ایک مکان میں بھی کھڑا نہ رکھو۔

پانی ایسا پلاؤ جو بالکل گرد و کثافت سے پاک ہو۔ برساتی تالابوں کا پانی جسکی رنگت اور ذائقہ بگڑ جاتا ہے ہرگز نہ پلاؤ۔ صبح کے وقت خصوصاً جاڑے کے موسم میں ٹھنڈا پانی نہ پلاؤ۔ اُس سے کزار اور درد کا اندیشہ ہے۔ بہت لمبا سفر کرنیکے بعد اور دانہ کھلانے کے ایک گھنٹہ کے بعد تک پانی ہرگز نہ پلاؤ۔ ورنہ آبگیر یا درد قولنج میں مبتلا ہوگا۔

اثنائے سفر میں ایکدم بکثرت پانی نہ پلاؤ۔ پانی پلاکر دوڑانا ہرگز نہ چاہئے۔

خلاف مکان اور گندی ہوائیں نہ باندھو۔ جہاں بہت گرم یا زیادہ سرد ہوا لگتی ہو ایسی جگہ بھی گھوڑے کے لئے نامناسب ہے۔ ہر ایک اصطبل کو ہفتہ عشرہ میں ضرور دُھلوا دینا چاہئے۔ جاڑوں اور برسات کے دنوں میں گندک اور لوبان کا دھواں دیا کرو۔ یا صندل دھو کھانا چاہئے۔ اگر کوئی جانور بیمار ہو جائے تو اُسکو علیحدہ کر دو اور اصطبل کو دُھلوا کر تمام فرش اور دیواروں پر سرکہ میں ہینگ گھول کر چھڑکیں۔

ہر ایک جانور کو ہر روز دو چار میل ٹہلانا چاہئے۔ حاملہ گھوڑی کو بھی ہر روز چہل قدمی کراتے رہیں۔ جو لوگ حاملہ یا بچہ والی کو مہینوں باندھ رکھتے ہیں اُنکی عادت ہے

اگر یہ پانی ختم ہو جائے یا ادرک کا موسم نہ ہو تو پان کے پتوں کا پانی استعمال کریں۔ پورے سات دن تک کھرل کریں اور بقدر نخود گولیاں بنا کر محفوظ رکھیں۔

ہفتہ میں تین دن ایک ایک گولی کھلایا کریں۔ جب گولی دینا ہو تو گیہوں یا چنے کی روٹی میں دیں۔ دانہ کھلانے کے بعد شام کے وقت دیا کریں۔ اگر بہت گرمی کے ایام ہوں تو علے الصباح دیا کریں۔ مگر روٹی تازہ پکا کر دینا چاہئے۔

ہر موسم میں دے سکتے ہیں۔ ایک دفعہ کی تیار شدہ گولیاں تین سال تک کام میں لائی جاسکتی ہیں۔

فوائد۔ ہڈا۔ موترہ۔ جکڑاول۔ زانوہ۔ پشتنک۔ بیر ہڈی اور ہر قسم کے ہر باد وبلغم کی نہایت اکسیر دوا ہے۔

ان گولیوں کے لگاتار چند ماہ استعمال کرانے سے زہر باد کی اسپ کو کوئی بیماری نہیں رہتی۔

ہر قسم کی بادی کا درد شکم اور زہریلی آب و ہوا کی کرکری و دیگر تمام امراض کو آناً فاناً فائدہ پہنچتا ہے۔

حاملہ گھوڑی کو اور کم از دو سالہ بچھیرے کو ممنوع ہیں۔ اور کسی قسم کا پرہیز نہیں ہے۔ ہر حالت میں دے سکتے ہیں۔

دو عجیب و غریب مصالحہ ہائے اسپاں، جو مصنفٌ حبیب المجربات ... "گنج قارون" "جام جہاں نما" وغیرہ کتب کے اپنے آزمودہ ہیں۔

نسخہ برائے ہاضمہ چیرہ و دافعہ جمیع اقسام زہر باد۔ کرکری و بلغم ہر قسم و طبیاری اسپاں

موسم سرما میں کھلانے کا نسخہ

سونٹھ۔ گوگل۔ بہینیا۔ کچری۔ مرچ سیاہ۔ اجوائن۔ مروڑ پھلی۔ سنا مکی۔ پودینہ ہلیلہ زرد۔ پھٹکڑی و سہاگہ بریاں۔ پیپلا مول۔ پودینہ۔ زیری سیاہ ہر ایک دو چھٹانک

مندرجہ ذیل مصالحہ ہر قسم کی زہرباد بلغم اور بدہضمی کا کامل نسخہ ہے۔ یہ دوا بنا کر رکھ لیں اور دوسرے تیسرے روز شام کو دانہ کے بعد کھلایا کریں۔

آملہ۔ ہلیلہ۔ بلیلہ ہر ایک پاؤ بھر۔ سونٹھ۔ اجوائن دیسی۔ گوگل۔ کچور۔ درنج ہر ایک ۱۰ تولہ۔ ہینگ۔ سہاگہ۔ گندھک۔ نوشادر۔ پھٹکڑی۔ لال مرچ ہر ایک چار چار تولہ تمام چیزیں سفوف کر کے رکھ لیں۔ بعد ازاں بکائن (دھریک) کی بنولی بقدر دو سیر پختہ جو کوب کر کے چار پانچ سیر پانی ڈالکر دیگ میں پکاویں۔ جب تمام پانی جذب ہوجائے وہ سفوف بھی شامل کرلیں۔ اور تمام مصالحہ کسی مٹی یا چینی یا شیشے کے باسن میں محفوظ کرلیں۔ خوراک بڑے جانور کو ۴ تولہ۔ بچھیرے کو دو تولہ۔ قدرے آرد نخود ملاکر گولی بنا کردیں۔

ایک اور بے نظیر مصالحہ

مالکنگنی۔ کالی زیری۔ شہتره۔ اجوائن۔ حنظل (تماں) ہر ایک پاؤ بھر۔ پھٹکری بریاں۔ ہینگ بریاں ہر دو چار چار تولہ۔ پیپل۔ چترا۔ گھگرویل۔ متھراں چرائتا ہر ایک ۱۰ تولہ۔ تخم مولی۔ کلونجی۔ مصبر بائے برنگ۔ گھوڑ ورج ہر ایک ۱۰ تولہ نمک کوہی۔ نمک سونچل۔ نمک نلی ہر ایک پندرہ تولہ تمام چیزوں کو سرکہ انگوری میں کھرل کرکے تین تین تولہ کی گولی بنائیں۔ جوان کو ایک بچے کو نصف دیں۔ ہر موسم میں ہر طبیعت کے جانور کو مفید ہے۔

سم الفار کی گولی بنانا

سم الفار سفید یعنے سنکھیا۔ میٹھا تیلیا۔ ہڑتال طبقی۔ شنگرف رومی۔ زیرہ سیاہ۔ لونگ۔ سونٹھ۔ سہاگہ خام۔ مرچ سیاہ ہر ایک ایک ایک تولہ۔ کتھ سفید تین تولہ تمام ادویات کو کھرل میں ڈالیں۔ اور پانچ سیر پختہ ادرک منگا کر کوٹیں اور اسکا پانی نکالکر بوتل میں بھرلیں۔ شب و روز وہی پانی ڈال ڈال کر کھرل کرتے رہیں

دربیان بچہ کشی و پرورش بچگان

نسل کشی کرانے کے لئے ایسی گھوڑی رکھنی چاہیئے۔ جو پشتینی امراض وعیوب مثلاً ہڈا۔ چکراول۔ خنازیر۔ وجع مفاصل۔ قمری۔ نیسرومی۔ نابینائی وغیرہ سے بےعیب ہو۔ اور جس کی ڈیل ڈول عمدہ خوبصورت چہرہ۔ جسم۔ چھاتی اور پٹھے جوڑ اچھے جوڑ بند۔ اور تیز چلنے والی ہو۔ اور حمل کرنے کی عادی نہ ہو۔ قد متوسط درجہ کا ہو۔ چنانچہ پنجاب کے اکثر اضلاع اور بلوچستان کی گھوڑیاں نسل کشی کے لئے عمدہ ہوتی ہیں۔ عمدہ بچہ لینے کے لئے عمدہ گھوڑے اور بےعیب اور خوبصورت سانڈ کی تلاش کرنی چاہیئے۔ بچھیریاں عموماً دو سال کی عمر میں بیگ لاتی ہیں۔ مگر تیسرے سال کے بعد یا چوتھے سال بچہ لینا شروع کرنا چاہیئے۔ تاکہ اُنکے قد وقوے درست ہوجاویں۔

گھوڑی ملانے کا سب سے بہتر موسم چیت کا ہے۔ اگر کوئی گھوڑی گرم نہ ہوتی ہو یعنے بیگ میں نہ آوے تو اُس کو آرد گندم ۱۰ تولہ میں ایک تولہ دارچینی کا سفوف ڈال کر روٹی پکاکر کھلائیں۔ روٹی رات کو پکاکر رکھدیں اور صبح کو باسی کھلانا چاہیئے۔ چند یوم کے استعمال سے ضرور گرم ہوگی یا کئی دن نر گھوڑوں میں باندھنے سے بھی بیگ لائیگی۔

یا بادام کی نصف گری باسی روٹی میں لپیٹ کر تین چار دن متواتر کھلایا کریں یا لہسن دو تولہ میں چار ماشہ سینگ ملاکر چنے کے آٹے میں گولی بناکر کھلادیں۔ جب گرم ہو تو یک لخت نہیں ملانا چاہیئے۔ بلکہ دس دن میں بیگ پک جائے تو گھوڑا ڈالنا چاہیئے۔

جو گھوڑی دوبارہ گرم ہوجاتی ہو یعنے جسکا حمل قرار نہ پاتا ہو اُسکو ملانیکے بعد

ہینگ ۔ رائی بریان ۔ ایلوہ ۔ آملہ سار ۔ سجی ہر ایک چار تولہ ۔ نمک نلی ۔ نمک سانبر ۔ نمک سونچل ۔ نوشادر ہر ایک چھ تولہ ۔

تمام ادویات کو باریک پیسکر شہد میں تین تین تولہ کی گولی بنا رکھیں ۔ ہفتہ میں چار یا پانچ دن رات کو دانہ کھلانے کے بعد دیا کریں ۔ سفر میں ہوں یا تھان پر تمام اسپاں کو تمام ایام سرما دینا چاہئے ۔

اس کے استعمال سے بھوک کھل کر لگے گی اور جانور کی طبیعت چاک و چوبند ہوگی ہر ایک خوراک بخوبی ہضم ہوگی ۔ علاوہ مندرجہ صدر امراض کے بکثرت سردی کی کبھی کوئی بیماری لاحق نہ ہوگی ۔

موسم گرما کے استعمال کا نہایت مفید مصالحہ

برگ مکو خشک ۔ شاہترہ ۔ سونف ۔ آملہ ۔ ہلیلہ ۔ بہیڑہ (بلیلہ) زیرہ سفید ۔ کچور ۔ سویہ ۔ دھنیاں ۔ مالکنگنی ۔ پودینہ باغی ہر ایک دس تولہ ۔ تخم بکائن دو سیر پختہ ۔ برگ ببول (کیکر) سبز نیم سیر ۔ نمک شیشہ ۔ نمک سیاہ ہر ایک ۲ تولہ

بنانے کی ترکیب ۔ اول تخم بکائن ریزہ ریزہ کرکے دوگنا پانی ڈالکر آگ پر چڑھا دیں آگ دھیمی رہے جب اچھی طرح گل جائیں تو اُتار کر تمام ادویات باریک گھوٹ کرکے سب کو باہم یکذات کرکے ایک سیر کے قریب آرد نخود ڈالکر پانچ پانچ تولہ کی گولیاں باندھ رکھیں ۔ ہر روز صبح کو ایک گولی کھلایا کریں ۔

پانی اور چارہ کی خوب اچھی طرح اشتہا پیدا ہوگی اور تمام امراض سے جانور محفوظ رہیگا ۔ حاملہ اور بچہ کو بھی یہی مصالحہ دیا جا سکتا ہے ۔ چھ ماہ تک اس دوا کا اثر رہیگا آئندہ پھر تازہ بنائیں ۔

ہاں البتہ لازم یہ ہے کہ جب تک گھوڑی کا دودھ پلاویں اُسے دوبارہ حاملہ نہ کرائیں۔ کیونکہ حاملہ گھوڑی کا دودھ بچھیرے کو سخت مضر ہوتا ہے۔ اور پیٹ کے بچے کو بھی ضعیف اور ناتواں کر دیتا ہے۔

جب بچھیرا دو تین ہی دن کا ہو جائے تو گھوڑی کو سفر کرانا چاہئے۔ سفر سے یہ مدعا نہیں کہ اُسے دس بیس میل ہی طے کرانا لازمی ہے بلکہ صرف ایک دو میل کی گشت کرادیں اس سے بچے کے ہاتھ پاؤں میں طاقت پیدا ہوتی ہے۔

ایک ماہ کے بچھیرے کے لئے شہد میں گول مرچ سفید اور شاہترہ حل کر کے رکھ لیں۔ اور ہر روز دو تین اُنگل چٹایا کریں۔ اس سے زہرباد وغیرہ سے محفوظ رہتا ہے۔

اگر گھوڑی کو جلدی ملا دینا ہو تو بچھیرے کا دودھ چھوڑا دیں اور اُس کو گائے کے دودھ میں چنے کی دال بُھنی ہوئی بھگو کر کھلایا کریں۔ پہلے دن دو چھٹانک دال اور تین پاؤ کے قریب دودھ ڈالیں اُس میں قدرے گندھک کا سفوف ملالیں۔ رفتہ رفتہ یہ خوراک زیادہ کرتے رہیں۔ اگر کسی بچے کو بیر بُڑی یا کسی قسم کے زہرباد کے آثار نمودار ہوں۔ تو لال مرچ اور پھٹکڑی ہموزن گھوٹ کر بیر کے موافق گولی بنا کر ایک گولی ہر روز دیا کریں۔ اگر چاہیں کہ چھوٹی گھوڑی کا بچہ بڑا اونچا قد آور ہو تو اُس کو اونٹنی کا دودھ شروع کرادیں۔ اگر پھرتی اور تیزی میں اعلےٰ بنانا ہو تو بکری کا دودھ دیں بھینس کا دودھ ہرگز نہ پلانا چاہئے بھینس کے دودھ سے دبلا پتلا بچھیرا بھی تھوڑے ہی دنوں میں مضبوط اور موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔ مگر یہ دودھ ایک تو کئی بادی امراض کا موجب ہوتا ہے۔ دوسرے جس نے بھینس کا دودھ پیا ہو اُس کو پانی میں بیٹھنے کی دت پڑ جاتی ہے۔

فوراً مہندی کا سفوف بقدر ڈیڑھ تولہ پانی میں گھول کر پلاویں یا گائے کے دہی میں قدرے تخم میتھی کا سفوف ڈالکر کھلاویں۔

حاملہ کو تا وضع حمل چلتے پھرتے رہیں۔ اور نر گھوڑوں کے اصطبل سے دور رکھیں۔ جب بچہ کی پیدائش کے دن قریب آویں تو ناجی غذا کم کر دیں جو گھوڑیاں زیادہ فربہ نہ ہوں اُنکو وضع حمل کی تکلیف بہت کم ہوا کرتی ہے۔

بچہ پیدا ہونے کے دنوں میں رات کو گھوڑی کو باندھنا نہیں چاہئے۔ کئی گھوڑیوں کے بچے اس طرح مرجاتے ہیں کہ گھوڑی خود بندھی ہوتی ہے اور مالک پاس موجود نہیں ہے۔ جب ایسی حالت میں بچھیرا پیدا ہو تو وہ جھلی کے اندر ہی مرجاتا ہے۔ اس واسطے واجب ہے کہ رات کو گھوڑی کو کھلا رکھا جائے۔

جب بچہ پیدا ہو تو گھوڑی کے تھنوں سے پہلے کا منجمد دودھ دوہ کر نکال دیں۔ اور بعد میں بچہ کو پلائیں۔ بچھیرے کے منہ اور نتھنوں و آنکھوں پر سے جالا وغیرہ اچھی طرح صاف کرلیں۔ اگر موسم جاڑے کا ہو۔ تو قدرے شہد یا قند سیاہ بچھیرے کو چٹا دیں بعد میں دودھ پلاویں۔

اگر بچھیرے کی ماں کا دودھ اُس کی شکم پوری کے لئے کافی نہ ہو تو گھوڑی کو گائے کا دودھ بقدر تین چار سیر ہر روز پلاویں اگر پھر بھی دودھ کی قلت محسوس ہو تو اُسی دودھ میں خاکشی ایک تولہ اور بیٹھہ کی جڑ دو تولہ سفوف کرکے حل کرکے دیں اس دوا سے دودھ بہت زیادہ پیدا ہوگا۔

سب سے بہتر بچھیرے کو اُس کی والدہ کا دودھ مفید ہوتا ہے جو لوگ گھوڑی کا دودھ چھڑا کر گائے۔ بکری یا اونٹنی کا دودھ شروع کرتے ہیں۔ غلطی پر ہیں۔

جانور آب و خورش سے نفرت کرتا ہے۔

علاج۔ چھری سے تمام کانٹے چھیل کر سمندر جھاگ قلمی شورہ اور خراسانی اجوائن کا سفوف ملتے رہیں۔ تین چار دن تک یہی عمل کریں۔

فالج۔ یہ نہایت خطرناک مرض ہے۔ نصف جسم تختہ کی طرح ٹیڑھا ہو جاتا ہے اور مریض گردن تک کچھ کھانے سے معذور ہو جاتا ہے۔

علاج۔ زیرہ سیاہ ایک تولہ پاؤ بھر تل کے تیل میں حل کر کے نیم گرم فوراً پلا دیں۔

سہاگہ بریاں ایک تولہ۔ فرفیون ۱ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ ہر ایک دو دو تولہ شہد میں گولی بنا کر دونوں وقت کھلائیں۔ بھینس کا گوبر پانی میں گھول کر پکائیں اور اس میں قدرے نیلا تھوتھا و نمک ڈالیں اور گرم گرم جسم پر ضماد کریں۔ مریض کو ایسے مکان میں رکھیں جہاں پر ہوا نہ لگے۔ پسینہ آنے پر بیماری کا غلبہ فرو ہو جاویگا۔

کن پیڑے۔ کانوں کے دونوں طرف ورم ہو جاتا ہے۔ درد کی شدت سے جانور لمبا پڑا رہتا ہے۔

علاج۔ نیلا تھوتھا۔ مصبر۔ مرغی کا انڈا ہر سہ نیم گرم طلا کریں۔

برگ پان۔ تخم حنظل (تُمّے کا گودا) فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ۔ گھیکوار (گوار گندل) کے رس میں گولی بنا کر کئی دن کھلاتے رہیں۔

[illegible]

ہے۔ اس مرض کے شروع میں عموماً کثار لاحق ہوتا ہے اور اس کا علاج نہ کیا جائے۔ بلکہ اور بد پرہیزی کرائیں تو ضرور یہ بیماری لاحق ہوتی ہے۔ اس کے سبب گھوڑا کھانا پینا یکلخت ترک کر دیتا ہے اور لمبا پڑا رہتا ہے۔

امراض تشخیص اور علاج

درد سر - آنکھوں سے پانی گرنا - سانس کا جلد جلد اُتار چڑھاؤ ہونا - مُنہ سے لعاب کا جاری ہونا - کھانے پینے سے متنفر ہونا -

علاج - نوشادر و ہینگ تین تین ماشہ - شراب دیسی بیس تولہ - ہر سہ کو حل کرکے دیں -

دیگر - مرچ سیاہ - ہینگ - زعفران - ہریک تین ماشہ - قند سیاہ ہشت سیالہ آدھ پاؤ لیکر یکذات کرکے کھلاویں -

تالوا - مُنہ سے جھاگ نکلتی ہے کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے -

علاج - تالو کی فصد کریں بعد فصد کے نمک و اجوائن پیس کر ملیں بعد ازاں نیم گرم پانی سے دھوئیں - اگر ورم زیادہ نہ ہو تو برگ سُہانجنہ - دھتورہ کے پھول (۳ ماشہ) سونف اور سونٹھ ایک ایک تولہ - سیر بھر (۸۰ تولہ) پانی میں پکائیں - جب نصف رہے تو ٹھنڈا کرکے پلاویں تا سہ روز

لب کا ہم - دانتوں کے قریب بادام کے مقدار کا ایک آبلہ پیدا ہوتا ہے - جس کے سبب گھوڑا گھاس دانہ نہیں چبا سکتا -

علاج - نشتر سے آبلہ چیر کر اُس کے اندر صابون اور شکر ملاکر بھر دیں - تمام مواد صاف ہو جاویگا - اگر اندر رہ نہ سکے تو پھٹکڑی و ہلدی ملکر تمام اندرونی غلاظت نکال پھینکیں - بعد ازاں ایک ہفتہ ذیل کا مصالحہ بناکر کھلایا کریں - ادرک - گھوڑ درچ - خولنجان - زیری سیاہ ہر ایک دو تولہ - مالکنگنی ۴ تولہ باریک کرکے سرکہ میں دو دو تولہ کی گولی بناکر ایک ہر روز دیا کریں -

انچھر - اس مرض سے تمام مُنہ اور زبان میں کانٹے پیدا ہو جاتے ہیں اور

افیون بھر کر آٹے کے پیڑے میں لپیٹ کر گرم راکھ میں رکھیں۔ جب پک جائے
تو نکالکر بمعہ آٹے کے کوٹ کر کھلا دیں۔

دیگر۔ موٹھ کا آٹا شراب میں گوندھ کر کھلا دیں۔ آدھ تولہ افیون [illegible]
بقدر حاجت ملا دیں۔

دیگر۔ بانس کے پتے شہد میں مخلوط کر کے کھلا دیں۔

پانی گرم کر کے قدرے نمک حل کر کے پلایا کریں۔

دم کشی۔ زور زور سے سانس خارج ہوتا ہے۔ آنکھیں سرخی مائل ہو جاتی
ہیں۔ جب سانس اکھڑتا ہے تو تمام جسم پر پسینہ تر ہو جاتا ہے۔ بھوک کم
لگتی ہے۔ اور جانور دن بدن دبلا ہوتا جاتا ہے۔

علاج۔ بورہ ارمنی۔ نالیسر کا ریزہ ایک ایک تولہ شہد میں [illegible]
پانی ٹھنڈا ڈالکر کئی دن متواتر پلایا کریں۔

دیگر۔ پوست۔ بیخ ارنڈ۔ حنظل۔ مرکی۔ فلفل دراز۔ [illegible]
قرنفل سب مساوی الوزن سفوف کر کے تقویۃ (ہیٹی) کے ڈنٹھا میں [illegible]
سرکہ میں پکا دیں اور نکالکر شہد میں ایک ایک تولہ کی گولی بنا دیں ایک گولی
صبح ایک شام کر دیں۔

فواق یعنے ہچکی۔ ہاضمہ کے فتور اور بادی کے زور سے پیدا ہوتی ہے۔

علاج۔ پوست سرکنڈا یعنے مونج کی خاکستر بنا کر نیم گرم پانی میں حل کر کے
پلا دیں یا گلوخی ایک تولہ گائے کے مکھن میں قدرے شکر کے ساتھ [illegible]
چٹا دیں۔ یا تازہ برگ جھاکو بقدر تین چار ماشہ شہد میں حل کر کے چٹا دیں
یا حرمل کے پھول کھلا دیں فوراً آرام ہوگا۔

سینہ بند۔ یہ مہلک اور خوفناک مرض ہے۔ اس کے واسطے [illegible]

علاج - گلبانس کے پتے پانی میں پکا کر جائے ورم پر باندھیں - جب پک کر پھوٹ جائے تو یہ ضماد کیا کریں - نسخہ - بکری کی مینگنیں - نمک سانبر - بھی تینوں ہموزن پانی یا پیشاب میں پکا کر نیم گرم لگایا کریں -

یہ دوائی کئی دن کھلانا چاہیئے - برگ نیم - ادرک - کلیجن - مرچ سرخ پھٹکڑی تمام چیزیں مساوی الوزن سرکہ میں حل کر کے دو دو تولہ کی گولی بنا رکھیں - ایک گولی صبح ایک شام کو دیا کریں -

کنار - سورج نکلنے سے پہلے یا دانہ کھلانے کے فوراً بعد یا کنار والے گھوڑے کا جوٹھا پانی پلانے سے یہ مرض ہوا کرتا ہے - یا بکثرت اناجی غذا متواتر کئی دن کھلا دیا تو یہ بیماری لاحق ہوتا ہے - ناک اور منہ سے ریزش کرنے لگتی ہے - گھوڑا بار بار دھانستا ہے - پانی پیئے تو ناک سے نکل جاتا ہے - کھانے پینے کی خواہش چھوڑ دیتا ہے -

علاج - کاغذ یا پارچہ نیلا تم دیکر کسی برتن میں بند کر کے ناک میں دھواں دیں -

دیگر - سانبھل - نکچھکنی - سونٹھ - کشمیری پتر - کاکڑا سینگی - الائچی موٹی ہموزن - سب کو باریک پیس کر کسی نلکے میں بھر کر دونوں نتھنوں میں پھونکیں -

دیگر - بکری کا دودھ اور سویاں بیٹے کنڈیاری پکا کر ناک کے راستہ پلا دیں -

دیگر - مرچ - مصبر - نسوت - سرنا شہد میں گولی بنا کر کھلا دیں -

دیگر - پیاز سفید اور بڑا انگڑ گھوٹ کر کھلا دیں -

دھانس یعنے کھانسی - یہ عام پہچان کا مرض ہے -

علاج - ادرک کی ایک موٹی گرہ لیکر اس میں خلال کریں اور تھوڑے

ذیل کا نسخہ بنا کر ہر روز ۴ تولہ کھلاویں۔ گل نیم۔ بیخ چنبیلی۔ تخم بکائن ہر ایک بیس تولہ۔ برگ کرنجوا۔ برادہ شیشم۔ برگ حنا۔ چرائتہ۔ شاہترہ۔ برہمی بوٹی ہر ایک ۱۰ تولہ سفوف کر کے گولی بنا کر دیں۔

درد پسلی یعنے نمونیا۔ اگر کوئی جانور بارش میں بھیگتا رہے یا سردی میں لمبے سفر سے آکر بغیر دانہ گھاس کے چند گھنٹہ سردی کے مقام میں کھڑا رہے تو اس میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ تمام جسم میں تپ کا زور ہوتا ہے۔ کھانسی کی شدت اور چھاتی کے پاس ہاتھ لگانے سے درد کا احساس کرتا ہے۔ گردن کے پاس کان لگا کر سنیں تو کرکڑ کی سی آواز سنائی دیتی ہے۔

علاج۔ کسی گرم مکان میں رکھیں۔ بلکہ مکان میں آگ جلا دیں۔ نسخہ مجرب۔
ہینگ خام۔ نرسبی۔ جائفل ہر یک ۶ ماشہ۔ شراب دیسی ۲۰ تولہ حل کر کے پلا دیں۔

دیگر۔ زعفران۔ بادام ہر ایک ۳ ماشہ۔ قند سیاہ چند تولہ میں ملا کر گولی بنا کر دیں۔ جسم پر گرم جھول ڈالیں اور گرم گرم حلوا بنا کر کھلائیں۔

کرکُرسی یعنے دردِ شکم پنجابی سول کہتے ہیں۔ یہ تین قسم کی بیماری ہے بعض کا پیشاب بند ہوتا ہے۔ اکثروں کا پیشاب اور پاخانہ ہر دو اور بعضوں کا صرف پاخانہ تقبض ہوتا ہے صرف پیشاب بند ہو تو چاہیے پیشاب میں نمک کی ڈلی یا بتاشہ یا زعفران کی تاریں رکھیں۔ قند سیاہ۔ مولی کے بیج۔ سہاگہ باہم مخلوط کر کے بتی بنا کر چڑھاویں۔

اگر پیشاب اور لید ہر دو بند ہوں تو صابن دو تولہ۔ قلمی شورہ ۲ تولہ۔ کباب چینی۔ جو کھار اور نمک نلی ہر ایک چار چار تولہ سفوف کر کے دس سیر پانی میں پکائیں جب نصف رہے چھان کر ایک ہی دفعہ سب پانی پلا دیں۔ اور کسی خالی مکان میں تمام رات بند رکھیں رسہ نہ ڈالیں۔ صبح تک طبیعت بحال ہو جاوے گی۔

اگر صرف پاخانہ بند ہو تو گھگر ویل۔ مصبر ہر ایک دو تولہ۔ قند سیاہ میں گولی بنا کر

گھوڑا گھاس کر چارہ نہیں اُٹھا سکتا چلنے پھرنے میں بہت تکلیف محسوس کرتا ہے۔ جب اس بیماری کا شک ہو تو گھوڑے کی پیشانی پر ہتھیلی رکھ کر جانور کو پیچھے ہٹانے کی کوشش کریں۔ اگر اپنی جگہ سے جنبش نہ کر سکے تو یقین کر لیں کہ ضرور مرض سینہ بند میں گرفتار ہے۔

علاج۔ ایک مرغ کڑک ناتھ یعنی سیاہ گوشت والا لیکر فوراً ذبح کریں اور اُس کے اندر کا تمام فضلہ نکالکر پانچ چھ سیر پانی ڈال کر دیگ میں چڑھا دیں۔ اور اُسکے اندر ذیل کی ادویات ڈالیں۔ پھٹکڑی ۱۰ ماشہ۔ پیپل۔ گوگل بھینیا۔ ہینگ۔ سہاگہ ہر ایک ۴ ماشہ۔ بھلاوہ دو ماشہ۔ جب تمام گوشت اور مصالحہ پک جائے اور ایک چوتھائی پانی باقی رہے اُتار کر ملکر چھان لیں اور وہ پانی تین دن میں پلائیں۔

ہوا سے محفوظ مکان میں رکھیں۔

دیگر۔ سجی۔ ہلدی ہر دو دو تولہ۔ لہسن ۱۰ تولہ۔ زیرہ کالی ۴ تولہ۔ قند سیاہ نمک دس تولہ۔ دو سیر پانی میں پکائیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے چھان کر پلا دیں۔

دیگر۔ افیون۔ نیلا تھوتھا ہر ایک ۴ رتی۔ سہاگہ بریاں ۱ تولہ۔ آرد نخود ۲۰ تولہ۔ پانی کو یکجا کر کے روٹی پکا کر کھلاویں۔

کریاکسا۔ اس بیماری سے جانور کے جسم پر دانہ دانہ سے نمودار ہو جاتے ہیں پھنسوں میں سے خون اور پیپ بھی نکلنے لگتی ہے۔ جسم کانپتا ہے اور بعض جانور بدحواسی سے ہوجایا کرتے ہیں۔

علاج۔ تمام جسم پر ذیل کی دوا کا مالش کریں۔

آملہ سار دو تولہ۔ پارہ ایک تولہ۔ شہد ۲۰ تولہ۔ خوب کھرل کر کے طلا کریں اور تین چار گھنٹہ دھوپ میں کھڑے کر کے بعد ازاں نیم گرم پانی سے دھوئیں۔

بیس تولہ باریک کر کے کھیکوار کے شیرہ میں گولیاں بنائیں نیم گرم پانی میں بقدر چار تولہ حل کر کے دیں۔

دیگر۔ ہینگ۔ ایلوا۔ کٹکی۔ ہر سہ ہموزن سفوف کر کے بقدر ۲ تولہ پانی میں گھول کر پلائیں۔ متعفن وبا کا بخار ہو تو سفوف گلو۔ افیون ہر دو کو ارد نخود میں ملا کر گولی بنا کر کھلائیں یا سنکھیا سفید بقدر ۱ رتی ۲ رتی شراب میں حل کر کے پلائیں۔

دیگر گولیاں از حصہ سفید بائیں۔ ہیرا۔ ہیرا [illegible]۔ دار چکنا ہر ایک ۱ تولہ۔ نرملی ۱۰ تولہ پوست [illegible] بیج دھتورہ ۲ تولہ۔ ادرک میں گولیاں بنائیں ایک گولی بقدر ۲ ماشہ صبح اور شام کو دیں۔ یہ دوا ایسی مجرب ہے کہ اگر بخار کے ایام میں تمام تندرست سپاہ کو ۲ [illegible] کرائیں تو ہرگز بخار کا [illegible] نہ رہیگا۔ بخار کے مریض کو دانہ یا سبز گھاس دیں [illegible] گھاس اور نیم گرم پانی قدرے نمک ڈال کر دیا کریں۔

اسہال۔ دستوں کی بیماری یا تو ہضم کے بگاڑ یا چارہ کی تبدیلی کے سبب لاحق ہوا کرتی ہے یا بکثرت اناج غذا کے سبب لقوہ پاتی ہے۔

اگر نئی فوج کھلانے یا اور تازہ چارہ بدلنے کی وجہ سے ہو تو علاج نہ کریں [illegible] [illegible]

نسخہ نمبر ۱۔ سفوف سونٹھ [illegible] [illegible] دو تولہ۔ ادرک کے پانی میں پیس کر [illegible] [illegible]

دیگر [illegible] [illegible]

نمبر ۳ چونہ۔ افیون ہر ایک ۱ ماشہ [illegible] ۱ تولہ تینوں کی چھ عدد گولیاں بنائیں ایک گولی پانی میں گھول کر دیں۔

[illegible] [illegible]

کھلا دیں ۔ یا دودھ ایک سیر گھی ڈیڑھ پاؤ ملا کر پلا دیں ۔ یا ہینگ ۴ ماشہ لینڈ فینل ۲ تولہ نوشادر یک تولہ ملا کر کھلا دیں یا شراب دیسی بیس تولہ میں تین تولہ سہاگہ حل کرکے پلا دیں ۔ شول والے جانور کو ہرگز کوئی گھاس یا چارہ نہ دیں ۔ اگر بھوک سے بیتاب ہو تو صرف جو کر کھلا دیں

چاندلی ۔ اس کو یوغمہ اور قیصر زدہ بھی کہتے ہیں ۔

علامات ۔ تمام جسم تختہ کی طرح اکڑ جاتا ہے ۔ ٹانگیں اینٹھ کر کڑ جاتی ہیں ۔ منہ سے رال گرتی ہے ۔ مریض نہایت بیحواس ہو جاتا ہے ۔ بخار اور قبضی بھی لازمی ہوا کرتی ہے ۔ اس کے مریض یکصد میں دس بچ سکتے ہیں ۔

علاج ۔ سیاہ کبوتر لا دیں اور اسکو ذبح کرکے معہ پوست و فضلہ کے دیگ میں ڈالیں ۔ دس سیر پختہ پانی ملائیں ۔ جب پک پکا کر خوب مہرہ ہو جائے تو اُتار کر سرد کرکے ہاتھوں سے ملکر تمام گوشت و پوست کا رس نکال لیں ۔ اور چھان کر نیم گرم کرکے پلائیں ۔ اگر اسی میں پندرہ بیس تولہ برانڈی شراب ملا لیں تو بہت مناسب ہے دوا پلا کر اوپر کمبل ڈالدیں ۔ مکان ایسا ہو جہاں کسی طرف سے ہوا نہ لگے ۔

یا ایک چھپکلی لا دیں اور اسکا دم اور سر کاٹ دیں اور قند سیاہ میں گولی بنا کر کھلا دیں

تپ ۔ بخار کا عارضہ بھی اسپاں کو اکثر ہوا کرتا ہے ۔ اُس سے نبض تیز اور ہلکی ہوئی چلتی ہے ۔ پیشاب کی رنگت سُرخ ہو جاتی ہے ۔ اور پیشاب کم آتا ہے بھوک بند ہو جاتی ہے ۔ پیاس کی بار بار خواہش ہوتی ہے ۔ یہ مرض عموماً متواتر چوب و روغن وناجی غذا کھلانے سے پیدا ہوتا ہے ۔ یا وبائی مرض ہے جیسا کہ ملیریا کی طرح متعفن بخارات پھیلتے ہیں ۔

علاج ۔ ہاضمہ کے فتور سے ہو تو حنظل ۔ اجوائن ۔ کچور ۔ سونٹھ ہر ایک آٹھ تولہ پھٹکری ۔ جوکھار ۔ مرچ سیاہ ۔ اسگند ناگوری ہر ایک دس تولہ سونف چھلکا ہر ایک

علم طب و جراحی حیوانات کی دیگر کتابیں

مصنفہ خان صاحب سید سردار شاہ صاحب گیلانی پروفیسر علم الامراض مویشی ہاؤس سرجن پنجاب ویٹرنری کالج

طب مویشی۔ بڑی ضخیم کتاب ہے اور سال مویشی کا مفصل علاج وغیرہ درج ہے۔ اسکے پڑھنے سے مالکان مویشی سینکڑوں جانوروں کو مہلک امراض سے بچا کر فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ قیمت لعے

مالہ حیوانات۔ جس میں گھوڑی۔ گائے۔ بھینس۔ بھیڑ بکری۔ کتیا۔ تمام مادہ جانوروں اور ان کے بچوں کا مفصل علاج درج ہے۔ قیمت للعہ

دستور العلاج اسپاں۔ گھوڑوں کے شائقین کے لئے نہایت بیش بہا تحفہ ہے۔ علاج وغیرہ مفصل درج ہیں۔ قیمت عہ

دستور العمل تازی داری و نسل کشی اسپاں۔ گھوڑوں کے رکھنے اور پالنے والوں خاصکر نسل کشی کے شائقین ضرور ملاحظہ کریں۔ قیمت عہ

طب مویشی زمینداری۔ یہ رسالہ بحکم گورنمنٹ آف انڈیا ہندوستانی زمینداروں کے لئے لکھا گیا ہے۔ قیمت عہ

طب شتران۔ زمینداروں۔ ٹرانسپورٹ اور ضلع کے ویٹرنری اسسٹنٹوں کے لئے بس مفید ہے۔ قیمت عہ

عمل جراحی اسپاں باتصویر۔ عمل جراحی اسپاں کے متعلق اس خوبی سے لکھا گیا ہے جسے ہر شخص بھی سمجھ سکے۔ قیمت عہ

صحت حیوانات۔ جس میں حفظ صحت کے طریقے نہایت عمدہ طرز سے درج ہیں۔ قیمت ۸عہ

امراض حیوانات۔ جس میں مختصر مگر بہت اچھے طریقے سے جملہ حیوانات کے امراض اور علاج وغیرہ درج ہیں۔ قیمت عہ

عیب حیوانات۔ جس کی بابت مفصل کتاب کے آخری صفحہ پر درج ہے۔ قیمت عہ

میٹ انسپکشن یعنی دودھ اور گوشت کے معائنہ کا رسالہ۔ قیمت ۱۲عہ

ویٹرنری جیورس پروڈنس۔ یہ کتاب بغرض تحقیقات مقدمات ہر خوردنی حیوانات تمام افسران پولیس و حکام عدالت و وکلاء کیلئے از بس ضروری ہے۔ قیمت عہ۔ ہینڈلنگ آف ڈومسٹک اینیملز۔ قیمت عہ

یہ تمام کتابیں اردو ڈائل اسٹینڈ کمپنی لاہور بک سیلر و شاہ عالم گیٹ لاہور سے طلب کریں

دیگر۔ گوگل دو تولہ۔ چیترا ایک تولہ۔ آٹے کے پیڑا میں رکھکر بھون کر کھلاویں۔
تین ہی چار دن میں آرام ہوگا۔

بیسر ٹیڑی۔ زہر باد کی قسم کا مرض ہے۔ ہاتھ کی کلائی میں اکثر پھیپھروں کے بیسر کی شکل میں پیدا ہوا کرتی ہے۔

علاج۔ بکری کا گردہ آگ میں جھلس بھلا کر نیم گرم باندھیں۔

دیگر۔ جھپال۔ ہڑتال ورقی۔ منقہ ہر ایک دو تولہ۔ کوٹ کر نیم گرم کرکے باندھا تین دفعہ کے عمل سے نشان تک نہ رہیگا۔ بلکہ نیچے گھوڑے کی ایک دفعہ میں ہوگی۔ بعد ازاں زخم پر ذیل کا سفوف چھڑکا کریں۔ مائیں کلاں۔ ایلوا۔ چھوٹی ہڑ کتھہ ہر ایک دو تولہ۔ تمباکو۔ پھٹکڑی ایک ایک تولہ سفوف بناکر کام میں لاویں۔

ٹڈرا۔ موتیرا۔ چکراول۔ یہ بھی تینوں زہر باد کی امراض ہیں۔ اور انکا علاج بھی بیسر ٹیڑی کی طرح کا ہے۔ جب کوئی گھوڑا کسی ایسی مرض میں مبتلا ہو تو اُسکو دانہ اور چرب و مرغن غذا ہرگز نہ دیا کریں۔ جب شروع میں آماس آجائے تو ذیل کا دوا بناکر لگائیں۔

تیلا کتھ۔ سجی۔ مغز تخم ارنڈ ہر ایک دو تولہ۔ آرد ماش (اُرد) ۱۰ تولہ۔ دوٹی بناکر ایک طرف پک جائے تو کچا طرف گرم گرم باندھیں۔

روزمرہ ذیل کا دوا بناکر گرم گرم کھلایا کریں۔ سمندر سوکہ۔ تخم نیل۔ بھارنگی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ دودھ بکری کا پندرہ تولہ۔ جب سب دودھ خشک ہوجائے قدرے قند سیاہ ڈال کر کھلاویں۔

تمام شد

"حبیب الحیوانات"

اس کتاب میں ہاتھی۔ اونٹ۔ گھوڑا۔ خچر۔ گدھا۔ گائے۔ بھینس۔ بھیڑ۔ بکری
کتا۔ بندر۔ ان گیارہ جانوروں کا بیان نہایت تحقیق سے معہ اُن کی جملہ امراض
کے اسباب۔ علامات۔ شناخت و علاج مشرح طور پر درج کئے گئے ہیں۔ ایک
ماہر طبیب نے ۴۰ سال کی محنت۔ تجربات اور چھان بین سے یہ مجموعہ تیار کیا
ہے۔ ہر جانور کا مفصل بیان۔ تمام امراض کا بہدف علاج۔ مجرب اور سہل
کوڑیوں کے نسخے۔ ادویات تمام دیسی جو ہر جگہ دستیاب ہو سکیں۔ ہاتھیوں اور
بندروں کے پکڑنے اور سدھارنے کے طریقے۔ ہدایات دربارہ حفظ ماتقدم و پرورش
اور نسل کشی وغیرہ۔ علم حیوانات کے ایسے ایسے مخفی راز جو اب تک سینہ بسینہ چلے آتے
تھے اور سینکڑوں روپیہ لیکر کوئی نہ بتلاتا تھا۔ مثلاً بچھیرا جس رنگ کا چاہو رنگ
شکل میں بھر لو۔ خچر کے پیٹ سے بچہ پیدا کرنا وغیرہ وغیرہ معہ ضروری اور دلچسپ
حالات عام فہم عبارت میں درج ہیں۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حیوانات کے متعلق ایسی
مفید کتاب کسی ملک اور کسی زبان میں اب تک شائع نہیں ہوئی۔ اس لئے
ہر ایک صاحب جن کو کسی نہ کسی مویشی سے تعلق رہتا ہو یہ تحفہ ضرور خریدنا چاہیئے
کیونکہ اس کی موجودگی میں گویا حیوانات کی جان کا بیمہ کرا لینا ہے۔

قیمت معہ جلد عہ۔ محصولڈاک ۳ر۔ ہماری تحریر کے مطابق نہ ہو تو فوراً
واپس کردو۔

کتاب ہذا

اردو رائل بھاٹیہ اینڈ سنز بک سیلرز شاہ عالمی گیٹ

لاہور سے طلب فرماویں